بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت

جلد نمبر 67 | SEPTEMBER 2014 | شمارہ نمبر 06

بانیٔ ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ

شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

بیرون ممالک سالانہ چندہ

مڈل ایسٹ 6500 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 6500 روپے

یورپ، فار ایسٹ 7500 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 8500 روپے

قیمت 70 روپے

سالانہ چندہ 750 روپے

لائف ممبرشپ 9000 روپے

لائف ممبرشپ 1000 ڈالر For 12 Years

چیف ایڈیٹر: شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

گروپ ایڈیٹر: شہزادہ سید محمد علی زنجانی

آئینہ قسمت، زنجانی جنتری، ماہ لقا جنتری، البیرونی تقویم

ایڈیٹر: شہزادہ سید مصور علی زنجانی

سب ایڈیٹر: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

اعزازی ایڈیٹر: ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

ہیڈ آفس: کاشانۂ زنجانی D-125 گلبرگ II، لاہور

فون: 35872277 ,042-35752277 فیکس: 042-35755253

موبائل: 0300-9483758

کراچی آفس: کاشانۂ زنجانی آرام باغ روڈ، کراچی 74200

فون: 021-32217544

E-Mail: aienaeqismat@gmail.com

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس، ریلوے روڈ، لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد

غیاث انجم

ورائے لفظِ بیاں لا الٰہ الا اللہ
وقارِ کون و مکاں لا الٰہ الا اللہ

تمام شے پہ ہے قادر وہ ذات ربّ کریم
اسی یقیں کا نشاں لا الٰہ الا اللہ

یہی ہے حاصل ایماں کہ ہے حقیقت میں
نوید امن و اماں لا الٰہ الا اللہ

ہزار دل پہ سیاہی جمی ہو غفلت کی
بدل ہی دے گا سماں لا الٰہ الا اللہ

بنے گی بات اگر مومنو! رہے تا عمر
تمہارے وردِ زباں لا الٰہ الا اللہ

زمانہ اس کا زیاں کیا کرے گا اے انجمؔ
ہے جس کے دل پہ عیاں لا الٰہ الا اللہ

حدیث قدسی

اللہ سبحانہ' تعالیٰ فرماتا ھے:

جب انسان ہر کسی سے چھپ کے گناہ کرتا ہے تو اللہ فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! تجھے تمام رشتوں میں سب سے زیادہ میں ہی حقیر نظر آیا کہ سب کے ڈر سے چھپ کر گناہ کرنا گوارا کیا، صرف مجھ (اللہ) سے چھپانا گوارہ نہیں کیا۔

نعت

ساجد حمید

بندوں کی شفاعت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں
بے بس کی حفاظت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

ہو جائیں گی عریاں جب روحیں آنکھوں سے بہے جب سرخ لہو
پوچھے ہو عیادت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

زخموں کی زباں سمجھے گا کون، کون ان پہ رکھے گا دستِ شفا
اور دور نقاہت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

ویرانیٔ جاں بڑھ جائے گی رگ رگ میں سما جائیں گے کھنڈر
تب شمع عنایت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

سر تا پا بنے غم کی تصویر آئیں جو نظر وحشی تیرے
کہہ دو کہ وکالت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

انگارہ زمیں جب بن جائے سانسوں میں لہو جب تن جائے
سوچوں کہ کرامت کون کرے روزِ محشر بس آپؐ ہی ہیں

منقبت

مظہر بھوپالی

بنے ہیں صبر کا پیکر حسین ابن علیؑ
پیام حق کا سنا کر حسین ابن علیؑ

نگاہیں فخر سے ہوتی ہیں انبیاء کی بلند
کریں جو سجدہ آخر حسین ابن علیؑ

نہ کوئی ٹھہر سکا آپ کے مقابل میں
مٹائیں ظلم کے لشکر حسین ابن علیؑ

نشان ظلم و ستم بھی مٹا دیے تم نے
پہاڑ غم کے اُٹھا کر حسین ابن علیؑ

نگاہ سب کی ہٹاتے رہے کھلے سر سے
قرآن سب کو سنا کر حسین ابن علیؑ

سکھا گئے ہیں طریقہ وہ بندگی کا مظہرؔ
جبیں کو اپنی جھکا کر حسین ابن علیؑ

خداوند تعالیٰ نے سورۃ شوریٰ میں اپنے رسول پاکؐ کے ذریعے اُمتِ مسلمہ سے اجرِ رسالت کے طور پر مودت آلؑ رسولؐ طلب فرمائی ہے۔

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۝

اور رسول پاکؐ نے ہمیشہ اپنی اُمت کو اس خبر سے بار بار خبردار کیا کہ میں تمہارے درمیان دو بھاری چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں قرآن اور میری آلؑ۔ جب تک تم ان دونوں سے تمسک رہو گے تو کامیاب رہو گے اور جب چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے یہ دونوں حوضِ کوثر پر مجھے اکٹھے آن ملیں گے۔ (ازصواعق محرقہ)

معلوم ہوا کہ رسولؐ کی آلؑ ہمیشہ قرآن کے ساتھ اور قرآن ہمیشہ آلؑ رسولؐ کے ساتھ ساتھ ہی ہیں اور تا قیامت اِن میں جدائی نہیں ہے یعنی اپنے ماننے والوں کو کسی زمانے میں تنہا نہیں چھوڑتے بلکہ رسول پاکؐ کے پاس حوضِ کوثر تک لے جائیں گے۔ قیامت میں مودتِ آلؑ محمدؐ کا فائدہ کچھ اسطرح بیان ہوتا ہے کہ ابوبکر الخوارزمی نے بیان کیا ہے کہ حضورؐ باہر تشریف لائے تو آپؐ کا چہرہ چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ عبدالرحمن بن عوف نے آپؐ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ مجھے میرے رب کی طرف سے اپنے بھائی اور چچا کے بیٹے اور میری بیٹی کے متعلق بشارت ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے علیؑ کو فاطمہؑ سے بیاہ دیا ہے اور جنت کے خازن رضوان کو حکم دیا ہے کہ درخت طوبیٰ کو ہلائے تو اُس نے درخت طوبیٰ کو ہلایا اُس نے میرے اہلبیتؑ کے محبوں کی تعداد کے برابر وثیقے اُٹھا لئے ہیں اور اُن کے نیچے اس نے نوری فرشتے پیدا کئے ہیں ہر فرشتہ کو ایک وثیقہ دیا ہے۔ جب قیامت اپنے اہل پر قائم ہو جائے گی تو فرشتے مخلوق میں آواز دیں گے اور اہل بیتؑ کے محب کی طرف وثیقہ پھینکیں گے جس میں اُس کے آگ سے آزادی پانے کا ذکر ہوگا۔ پس میرا بھائی اور چچا کا بیٹا اور میری بیٹی فاطمہؑ میری اُمت کے مردوں اور عورتوں کے آگ سے گردنیں چھڑانے والے بن جائیں گے۔ (ازصواعق محرقہ صفحہ **581**)

دوست وہ جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ قیامت سے بڑھ کر ایک انسان کیلئے اور زیادہ کون سی مصیبت ہوگی کہ جس وقت ماں، باپ، بہن، بھائی بھی الگ ہو جائینگے۔ مگر آلؑ محمدؐ آ کر ہمیں بچا لے جائیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ بچانے والا وہ ہوتا ہے جسے خود امان دی گئی ہو۔ محمدؐ و آل محمدؑ ہی وہ خاندان ہے کہ جہاں انبیاءؑ کرام جیسی ہستیاں بھی اپنی اپنی اُمت کی نجات کے فکر میں ہوں گی مگر محمدؐ و آلؑ محمدؐ کو کوئی فکر نہ ہوگی کیونکہ ہر انسان اور ہر نبیؑ کی زبان پر نفسی نفسی کی پکار ہوگی لیکن قربان جاؤں کہ محمدؐ و آلؑ محمدؐ اتنے پاک نفوس ہیں کہ نفسی نفسی کی بجائے امتی امتی ہوگا۔ یہ طہارت کے اُس درجہ پر فائز ہیں جہاں کسی کا وہم گمان تک نہیں جا سکتا۔ کیونکہ خدا نے خود انہیں ہر برائی سے، ہر شر سے، ہر نجاست سے دور رکھا ہوا ہے۔ ایسے نفوس کو قیامت کا ڈر یا دوزخ کا ڈر کیا کہہ سکتا ہے؟ قرآن میں تو یہاں تک ہے کہ یہ ہستیاں دوزخ کی آگ کی آواز تک نہ سن سکیں گی۔ خدا اور رسولؐ کی طرف سے انہیں جنت کی سرداری کی سند ملی ہوئی ہے۔

الحسن والحسین سید اشباب اہل الجنۃ۔ حسنؑ و حسینؑ نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں اور ان کا باپ ان سے افضل ہے۔ فاطمہؑ جنتی عورتوں کی سردار ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میرے والد حضرت ابوبکر صدیقؓ اکثر حضرت علیؑ کے چہرے کی طرف دیکھتے تھے میں نے ان سے دریافت کیا تو کہنے لگے کہ میں نے رسول کریمؐ سے سنا ہے کہ علیؑ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ علیؑ ہر مومن کا آقا ہے اور جس کا علیؑ آقا نہیں وہ مومن ہی نہیں۔ (ازصواعق محرقہ صفحہ **600**) پس دعا گو ہوں کہ ہر مسلمان کو مودت آلؑ محمدؐ نصیب ہو آمین

مئی 2013ء کے انتخابات سے قبل عوام یہی سمجھتے کہ شاید اس مرتبہ ووٹ دینے سے جو حکمران آئیں گے، ان کے آتے ہی جادو کی طرح ملک کے حالات اور عوام کی حالت تبدیل ہو جائے گی اور ملک میں خوشحالی کے دور کا آغاز ہو جائے گا۔ اس وقت واحد شخص ڈاکٹر طاہر القادری تھے جنھوں نے موجودہ انتخابی نظام کے ذریعے کسی بھی طرح کی تبدیلی کو رَد کرتے ہوئے پولنگ والے دن ملک بھر میں دھرنوں کا اعلان کیا تھا اور تحریک استقلال نے بھی ان کے اس موقف کی تائید کرتے ہوئے انتخابات کا بائیکاٹ کیا تھا۔

اگست یومِ آزادی اور ستمبر یومِ دفاع پاکستان کی یاد ومحبت ہر محب وطن پاکستانی کے دل ودماغ کو تازہ نیا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ آزادی کے ماہ میں جو نعرے لگ رہے ہیں، انقلاب یا انتخاب اور جمہوریت یا مارشل لاء پاکستانی عوام حیران و بے چارگی کی کیفیت میں مبتلا ہیں، ہر سیاست دان اپنے آپ کو درست اور عوام کا خادم کہتا ہے۔ وطن عزیز پاکستان کی عمر 66 سال ہو چکی ہے۔ اس میں نصف دور 33 سال آمریت مارشل لاء کے رہے۔ آخر ایسا کیوں ہوا؟ پاکستانی عوام کا روشن مستقبل کیسے ہوگا؟ ہم کوئی سیاسی تجزیہ نگار نہیں ہیں، البتہ تجزیہ کاروں کی باتوں پر عوام کی طرح ضرور توجہ دیتے ہیں۔ باب مدینۃ العلم بھی فرماتے ہیں: (سنو کیا کہہ رہا ہے یہ نہ دیکھو کون کہہ رہا ہے) یقیناً دوسرے کا موقف سننے سے ہی بات کی تہہ تک پہنچا جا سکتا ہے۔ پاکستان کی آبادی 18 کروڑ سے بڑھ کر ایک اندازے کے مطابق 20 کروڑ ہو چکی ہے۔ اس کے مسائل اب نہیں تو کب حل ہوں گے۔ ہم کوئی تبصرہ و تجزیہ کرنے کی بجائے علم نجوم سے راہنمائی لیں گے۔ جو جانتے ہیں، انہیں معلوم ہے کہ یہ نہایت ہی پیارا لطیف علم ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں راہنمائی دیتا ہے۔

پاکستان کا یومِ آزادی 14 / 15 اگست 1947ء کا زائچہ دیدک نجوم طالع حمل ستارہ مریخ ہے، برج حمل منقلب برج ہے، اسی سبب پاکستان کے 66 سالوں میں حالات تیزی سے بدلتے رہتے ہیں۔ ستارہ مریخ آسمانی افواج کا کمانڈر انچیف اور مزاج اس کا عسکری ہے۔ اسی سبب پاکستان میں ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد صوبائی لسانی مذہبی تعصبات بتدریج بڑھے ہیں۔ کوئی واقعہ ایک ہی دن میں رونما نہیں ہوتا، جب تک اس کے پیچھے کوئی پس منظر نہ ہو اور پھر جب سے الیکٹرانک میڈیا کی آمد ہوئی ہے، ہر T.V پر ٹاک شوز نے عوامی مزاج بگاڑ دیا ہے۔ اپنے چینل کی ریٹنگ بڑھانے کے لیے ہر اینکر اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری سمجھتا ہے کہ وہ مخالف الخیال افراد کی نوک جھونک لڑائی حتیٰ کہ ایک دوسرے کو دست و گریباں کرایا جائے۔ تب سے عوامی مزاج خصوصاً چھوٹے بچوں کا اخلاق تباہ ہو رہا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ CPNE کی ایک میٹنگ میں میں نے پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کے محافظ جناب مجید نظامی صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے توجہ دلائی تھی کہ 18 کروڑ کی آبادی کے ملک پاکستان میں صبح سے شام تک کوئی تعمیری یا اچھا کام اگر ہوتا ہے
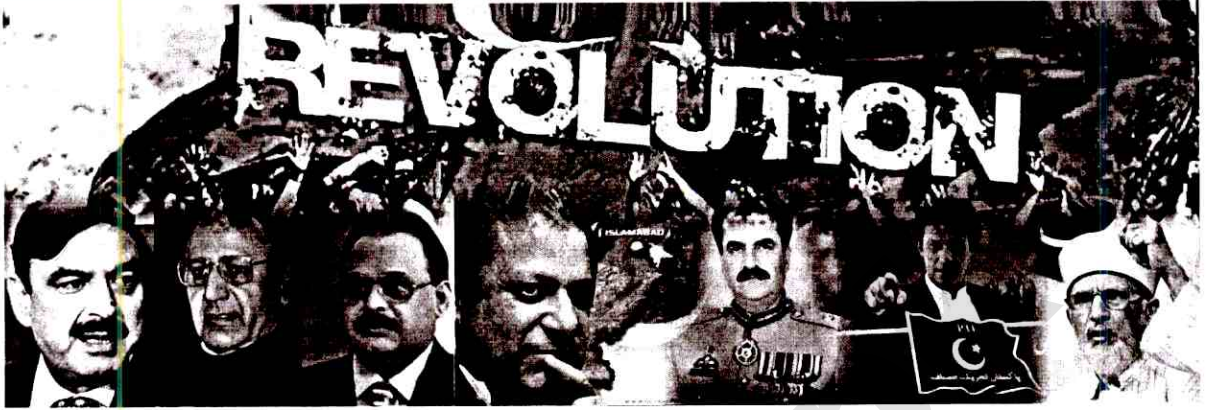
تو کہیں اُسے میڈیا چھُو پاتا ہے اور ہر منفی خبر بریکنگ نیوز بنا کر نشر کرتا ہے ۔ بہر حال الیکٹرانک میڈیا پر یہ سلسلہ تا حال جاری ہے اور اسے پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کا نام دیا جاتا ہے ۔فرائض میں ہر T.V پر پاکستان میں ہونے والے تعمیری کاموں کو بھی روزانہ جگہ دینی چاہیے، ورنہ ہم سب مل کر آنے والی نسلوں کا حوصلہ بڑھانے کی بجائے پست کر رہے ہیں ۔

زائچہ پاکستان سے پاکستان کا ستارہ مریخ ہے اور دن اس سے منگل منسوب ہے،اس دن ملک میں قربانی کی بندش ملک کے تمام ذبیحہ خانے بند ہوتے ہیں، جبکہ اسلام میں قربانی کی بندش کا کوئی تصور نہیں ۔ پاکستان کے حاکم ستارہ مریخ کے دن منگل کو جب قربانی روکی جاتی ہے تو اس کی نحوست کے اثرات ملک اور قوم پر پڑتے ہیں ۔ملک ٹوٹنے کی عام باتیں ہوتی ہیں اور عوام سیاست داں دست و گریباں ہوتے ہیں ۔کسی سیاسی مذہبی پارٹی کا نام لیے بغیر ہم سب عوام روز میڈیا پر اس کا حال دیکھ رہے ہیں ۔ جہاں قربانی (صدقہ و خیرات) روک دیا جائے تو وہاں پر سے ایثار و محبت قربانی کا جذبہ چلا جاتا ہے ۔ ان دنوں جناب علامہ ڈاکٹر طاہر القادری کا جناب عمران خان اور وزیر اعظم جناب میاں نواز شریف کے مابین سیاسی پارہ نہایت گرم ہے ۔آپارہ اسلام کا پارہ کہاں تک جائے گا،اس کے نتائج اگست ستمبر تک قوم کے سامنے آجائیں گے ۔علم نجوم کے پر اسرار اشارے نتیجہ نکل آنے پر بھی نتائج کی نفی کرتے ہیں ۔ 66 سالوں میں اب تک قوم دیکھ رہی ہے کہ آمر اور مارشل لاء لگانے والے آمر جمہوریت کے علمبردار بن جاتے ہیں اور جمہوری لیڈر آمر بن جاتے ہیں ۔ یہ عجیب و غریب منطق ہم عام پاکستانیوں کی فہم سے بالاتر ہے ۔ ڈاکٹر علامہ طاہر القادری صاحب کا انقلاب مارچ جناب عمران خان کے آزادی مارچ سے مل کر اگر سونامی بن گیا تو وہ اپنا راستہ وطن کے مستقبل کا خود تعین کرے گا۔

زائچہ پاکستان کے 66 سالوں ماضی کے حالات دیکھ کر تجزیہ مشورہ ہے کہ آئین میں ترمیم کر کے سیاست داں اور عسکری ادارے ملک کے مستقبل کے بہترین مفاد میں ترکی یا بنگلہ دیش کی طرز پر یا بھی اپنا واضح کردہ طریقہ کار کے مطابق تعمیر وطن کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تیار کر کے حکومت کی تشکیل دیں ۔تا کہ ملک میں تعمیری سرگرمیاں ہمیشہ جاری رہیں، جمہوریت کبھی ڈی ریل نہ ہو اور کرپشن کا خاتمہ اور درجہ بہ درجہ انتخابات اپنے شیڈول کے مطابق ہوتے رہیں ۔ انتخابات کا شفاف جمہوری تسلسل قائم رہا اور جمہوریت کو خطرہ نہ ہوا تو ہمارا وطن پاکستان دن دگنی رات چگنی ترقی کر سکتا ہے ۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پاکستان کی مٹی بڑی زرخیز ہے اور پاکستان کی 60% آبادی یوتھ پر مشتمل ہے، جس سے بہت سارے تعمیری کام لیے جا سکتے ہیں ۔ ہماری دعا ہے کہ ملک میں قیادت کا قحط الرجال ختم ہو، یہ قحط الرجال تبھی ختم ہو سکتا ہے جب جمہوریت کو عسکری اداروں کی ہمہ وقت بھرپور مدد و مشاورت میسر ہو۔

دعاگو: شاہ زنجانی
11۔اگست 2014ء

عالمی و سیاسی پیشگوئیاں ستمبر 2014

اسلام آباد منی مارشل لاء شق 245 کا نفاذ

آئینہ قسمت ستمبر 2014

زائچہ نیو مون 26 دلو 20 بحساب ویدک

بتاریخ 25 اگست 2014ء، بوقت 19 بجکر 12 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ فل مون 18 سنبلہ 02 بحساب ویدک

بتاریخ 9 ستمبر 2014ء، بوقت 06 بجکر 38 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ اول: آسمانی کونسل پر یوم دفاع پاکستان ستمبر کے حوالے ستاروں کا نقشہ وعجیب وغریب حکومت اوران کے اتحادی پارلیمنٹ، اپوزیشن جماعتیں اوران کے بننے والے عارضی اتحاد میں ستمگری کے اشارے ستارے اثرات دیتے ہیں، مگران قوموں کونحوست کے لیے مجبور نہیں کرتے، جو دانشمندی سے آپائے کریں۔ دنیا میں وہ قومیں ترقی کر رہی ہیں جن میں جذبہ حب الوطنی، انصاف کے ساتھ جدید علمی ٹیکنالوجی ہو، مستقبل کا مستقل تھنک ٹینک ہواوراپنے دشمنوں کو پہچانتا ہو۔ جب یہ سب نہیں ہوتا تو پھر ایمرجنسی مارشل لاء بلکہ انقلاب ناگزیر ہو جاتا ہے۔ قران شمس وقمر ساتویں ملکی حالات، غیر ملکی طاقتوں کے ساتھ تعلقات، ملکی وغیر ملکی جھگڑے، تنازعے اور حکومت کی جانب سے قوم سے کیے گئے وعدے یاد دلانے کے گھر میں ہو رہا ہے۔ عمران خان کا آزادی مارچ، طاہر القادری کے مشترکہ انقلاب کی منتہیٰ کہاں ہوگی؟ زائچہ نیو مون نہایت ناقص ثمرات لے کر طلوع ہو رہا ہے۔ سبع (سات) کواکب میں دو ستارے نحس زحل ومریخ، دو ستارے سعد مشتری وزہرہ، دسویں سرابرہ مملکت کا مالک مریخ اپنے گھر سے بارہویں (نویں عدلیہ کے گھر) طالع پوری قوم بارہویں سازشوں کا مشترکہ حاکم زحل (زحل شرف یافتہ اور مریخ وبال یافتہ) حالت قران میں عدلیہ کے اختیارات کو متاثر کر رہے ہیں۔ متنازعہ الیکشن پر وزیر اعظم کا سپریم کورٹ کے تین ججز کا پینل ایک بہترین حل ثابت ہو، بشرطِ فریقین (اپوزیشن حکومت) مان لیں۔ یوں بھی اسلام آباد میں فوج کو 245 کے اختیارات حاصل ہو چکے ہیں، کراچی میں بھی یہ مطالبہ جاری ہے، بظاہر افواج کا شہروں، دارالخلافہ میں حفاظت کے لیے آجانا منی مارشل لاء سے کم نہیں ہے۔ اُدھر چھٹے ملکی سروسز نحس گھر میں ملکی معیشت گیارہویں پارلیمنٹ کا حاکم ستارہ مشتری ہمراہ چوتھے ارضِ وطن نویں ملکی قوانین، مذہب کا حاکم ہو کر دونوں چھٹے جبکہ مشتری یہاں شرف یافتہ بھی ہے۔ حالت قران میں قران سعدین بنا کر قران سعدین کواکب قران نحسین کواکب سے تربیع حالت جنگ میں ہیں۔ یہ نحس نظرات سیارگان پارلیمنٹ اور حکمرانوں کی حکمرانی حیثیت کو متاثر کر رہے ہیں۔ طالع میں نیپچون رجعت دوسرے یورانس رجعت کے ساتھ ذنب سے حالت قران گیارہویں پلوٹو رجعت پوری قوم ممبراپارلیمنٹ اور ملکی معیشت بھی یکساں متاثر ہو رہے ہیں، ملکی معیشت سٹاک مارکیٹ میں زبردست اُتار چڑھاؤ رہے۔ حکومت اوراپوزیشن نے سیاسی افہام وتفہیم سے کام نہ لیا تو عمران خان کی پیش گوئی کہ

کوئی تیسری قوت آسکتی ہے، درست ثابت ہو۔ پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی محافظ افواجِ پاکستان کا دہشت گردوں کے خلاف شمالی وزیرستان میں جاری آپریشن کامیاب ہو کر کسی نتیجہ پر پہنچے I.D.P کی ممکنہ امداد روانگی واپسی کا سلسلہ بتدریج شروع ہو سکے گا۔ آسمانی کونسل کا نقشہ ملکی خانہ جنگی، دہشت گردی، انتشار، مہنگائی، لوٹ مار، کرپشن، عوام کے بڑھتے ہوئے مسائل کی عوامی سیاسی نشاندہی کرتا ہے۔ وزیر اعظم جناب نواز شریف کا زائچہ حلف وزیر اعظم 5 جون 2013ء بوقت 17 بجکر 37 منٹ اسلام آباد کا ثمرہ آئینہ قسمت، جولائی 2015ء میں اشاعت ہو چکا ہے۔ صفحہ نمبر 7 (اقتدار کے ابتدائی سال تو یہ مشکلات روک لے گا، مگر جیسے جیسے وقت گزرے گا، آزمائشوں کا وقت گزارے گا۔ گیارہویں پارلیمنٹ کا مالک ستارہ بھی آٹھویں بیٹھا ہے، یہ بھی پارلیمنٹ میں سخت اپوزیشن کی نشاندہی کرتا ہے۔) صفحہ نمبر 8 اور صفحہ نمبر 9 کی مختصر تحریر نواز شریف نے ایک نہایت کمزور اور نحس وقت میں حلف اٹھایا ہے۔ طالع کا مالک نہ صرف یہ کہ کمزور اور غروب ہے بلکہ چھٹے کا مالک ہو کر ساتویں ہی منگل دوش کا اثر بھی دے رہا ہے، جو ان کی شراکت داریوں کے لیے بھی ناموافق اثرات کا حامل ہوگا۔ زائچے کے دوسرے اور پانچویں کا مالک مشتری آٹھویں گھر میں بالکل ابتدائی درجات پر نہایت کمزور اور مصیبت زدہ ہے۔ یہ ان کی پارٹی کے اندر حیثیت کو کمزور کرے گا اور ممکن ہے بعض اسکینڈل بھی ان کی ذات سے منسوب ہو جائیں۔ قمر نویں قسمت کے گھر اور آئندہ کی منصوبہ بندی کا ستارہ چھٹے گھر میں بھرنی نچھتر میں سے نویں کا مالک چھٹے میں اور کیتو بھی اس کے ساتھ ہو تو بحیثیت وزیر اعظم ان کے لیے سول اور ملٹری اسٹیبلشمنٹ نت نئے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔ گویا وہ بیورو کریسی کے رحم و کرم پر ہوں گے جو انہیں بے بس کر سکتی ہے۔ وزیر اعظم کی مدت پوری کرنا ان کے لیے مشکل ثابت ہو سکتا ہے۔ سابق وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی کی طرح انہیں بھی وقت سے پہلے فارغ کیا جا سکتا ہے۔

زائچہ دوم: سال 2014ء کا یہ ایک دلچسپ زائچہ جس میں تین شرفاتِ کواکب عطارد، زحل، مشتری اور دو عروج یافتہ کواکب مریخ و شمس پنچم مہا پُرش یوگ نے عظیم تخلیقی انقلابی قوت پیدا کر دی ہے۔ ذو جسدین برج سنبلہ کا یہ زائچہ نہایت حساس سیاسی اور ملکی حالات طالع میں شرف یافتہ عطارد نہایت طاقتور تاہم راس خفیہ سازشوں کے گھر مقابل ذنب نے اس کی قوت کو قدرے متاثر قوم کے لیے خوشی و آزمائش بارہویں شمس اپنے ہی گھر ہمراہ زہرہ چھٹے قمر نچھون سے مقابل سماج دشمن عناصر دہشت گردوں کی کسی ممکنہ کارروائی خدشہ کے پیش نظر حکومت محبت وطن کو یکجا ہو کر سازشوں کا مقابلہ کرنا ہوگا، وزیر داخلہ چوکنا رہیں۔ پانچویں چھٹے کا مشترکہ حاکم زحل ملکی معیشت کے گھر بظاہر شرف یافتہ تاہم درجاتی اعتبار سے کمزور ہو رہا ہے۔ یہ سٹاک شیئرز کے کاروبار میں ملکی حالات کے سبب زبردست اُتار چڑھاؤ کا اشارہ ہے۔ مریخ تیسرے طاقتور ہونے سے انفارمیشن مواصلاتی نظام میں بہتری عسکری نقل و حمل میں اضافہ، ملکی اندرونی دفاع کے ساتھ ساتھ ملکی سرحدوں پر بھی فوج کا گشت بڑھ جائے۔ گیارہویں پارلیمنٹ کا مالک قمر چھٹے نحس گھر میں جبکہ گیارہویں شرف یافتہ مشتری پارلیمنٹ سینٹ میں ایک نئی روح ڈال سکے۔ حکومت وقت کا تسلسل رہا تو حکومت خوشی سے یا بادلِ نخواستہ پارلیمانی حالات میں خوشگواری لانے کے لیے اصلاحات سے کام لے، مشتری چوتھے ساتویں کا بھی مالک ہے۔ سعد اقدامات اندرونِ ملک امن و امان کی صورت حال بہتر ہوگی۔ اندرونِ ملک سیلاب ناگہانی آفات سے نمٹنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

مڈل ایسٹ: عرب ممالک خصوصاً عراقی کردستانی علاقہ میں جنگ جو عرب حد بندیاں توڑنے اور وسیع اسلامی ریاست کے لیے جو عناصر کوشش کر رہے ہیں۔ امریکہ، یورپی ممالک بمعہ اسرائیل انہیں ناکام بنانے کی بھرپور عسکری کوشش کریں گے۔ غزہ میں قیام امن کے لیے UNO اور اسلامی ممالک کی کوششیں مؤثر ثابت نہ ہوں۔ UNO امریکہ زبانی مذمت کریں اور ظلم کا ساتھ دیں۔ افغانستان میں اتحادی حکومت کی تشکیل نو ہو، امریکی افواج کی جزوی واپسی کا عمل جاری رہے۔ پاک بھارت تعلقات میں سرد مہری رہے، تاہم آپس کی تجارت کا حجم بھی بڑھے۔ بھارتی سرکار نریندر مودی ملکی ترقی عسکری قوت میں اضافہ، صحت عامہ، تعلیم اور ریلوے و دیگر مواصلاتی نظام میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ ملکی معیشت بہتر تاہم بڑھتی ہوئی مہنگائی، بیروزگاری کا جن قابو میں نہ رہے، عوامی و حقیقی اپوزیشن کا دباؤ بتدریج بڑھے۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء 26 ستمبر 19 بجکر 26 منٹ تا 29 ستمبر 3 بجکر 50 منٹ تک رہے گی۔
اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ کرنا ہرگز نیک نہیں ہے۔

از تحریر: سید انور فراز، کراچی

کیا پاکستان میں مارشل لاء لگ چکا ہے؟

اگست کی فلکیاتی صورت حال کے حوالے سے سیارہ مریخ اور زحل کے منحوس ترین قران کا تذکرہ کیا جا چکا ہے، علم نجوم میں یہ دونوں سیارے نہایت منحوس تصور کیے جاتے ہیں خصوصاً ویدک علم نجوم تو ان کے ساتھ کوئی رعایت نہیں کرتا، مریخ اور زحل کا قران یعنی ملاپ یا دونوں کے درمیان اسکوائر یا مقابلے کا زاویہ نہایت خراب اثرات کا حامل سمجھا جاتا ہے۔

تاریخی ریکارڈ کے مطابق جب جب زحل اور مریخ کا قران ہوتا ہے تو دنیا میں غیر معمولی حادثات و واقعات، خاص طور پر جنگ و جدل یا قتل و غارت گری دیکھنے میں آتی ہے، اس حوالے سے خاص طور پر 21 مارچ 1739ء نہایت قابل توجہ ہے، اس روز کو برصغیر انڈو پاک میں ایک منحوس ترین دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا کیوں کہ اسی تاریخ کو نادر شاہ درانی نے دہلی میں بدترین قتل عام کا حکم دیا تھا، ماضی قریب میں 5 جون 1984ء کی تاریخ بھی نہایت اہمیت کی حامل ہے، جب بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ''بلیو اسٹار آپریشن'' کیا اور سکھوں کے مقدس مقام گولڈن ٹیمپل پر خون کی ہولی کھیلی گئی، یہ قران بھی برج میزان میں ہوا تھا جیسا کہ مریخ و زحل کا سابقہ قران 15 اگست کو برج میزان میں ہوا اور پاکستان میں بھی سال 2012ء میں خون کی ہولی کھیلی گئی۔

واضح رہے کہ مریخ و زحل کا قران دیگر اہم سیارگان کی طرح دیرپا اثرات کا حامل ہوتا ہے اور اس کے اثرات کافی پہلے سے نمایاں ہوتے ہیں اور قران کے بعد بھی جاری رہتے ہیں، یہ قرانات عام طور سے ہر ڈیڑھ سال بعد یا اس سے زیادہ عرصے میں ہوتے رہتے ہیں لیکن ضروری نہیں ہے کہ ہر قران حد درجہ منحوس ثابت ہو اور ہر شخص یا ملک اور شہر اس سے ایک ہی انداز میں متاثر ہو، اس کے اثرات کا جائزہ تو کسی کے انفرادی زائچے کو مدنظر رکھ کر ہی لیا جا سکتا ہے، اس کی نحوست کوئی بھی رنگ دکھا سکتی ہے، خاص طور پر عام افراد اور حکمران طبقہ اس سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔

جون 2006ء میں یہ قران برج اسد میں ہوا تھا، 26 اگست کو نواب اکبر بگٹی کا سانحہ پیش آیا اور اس کے بعد بلوچستان کی صورت حال بگڑتی چلی گئی، اس کے بعد ہی جولائی 2008ء میں جب یہ قران دوبارہ ہوا تو جنرل پرویز مشرف کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا، 31 جولائی 2010ء کو مریخ اور زحل کا پہلا قران برج میزان کے پہلے درجے پر ہوا تھا، یہ سال پاکستان میں دنیا کے بدترین سیلاب کا سال تھا، برج میزان ہی کے 25 درجے پر دوسری بار یہ قران 2012ء میں ہوا تھا' 2012ء کا سال پاکستان میں ملکی انتظامیہ کی ناکامی اور زبوں حالی کا سال تھا' اس سال ایک وزیر اعظم کو عدالت کے حکم پر گھر جانا پڑا' 16 اگست کو کامرہ ائربیس پر دہشت گردوں نے ایک بڑا حملہ کیا' اس کے علاوہ دہشت گردی اپنے عروج پر پہنچ گئی' ایک مخصوص فرقے کو خصوصی ہدف بنا کر ظلم و بربریت کی انتہاء کر دی گئی لیکن انتظامیہ بے بس بنی اور تماشا دیکھتی رہی' یہ قران 15 اگست 2012ء کو ویدک سسٹم کے مطابق برج میزان میں پاکستان کے زائچے کے چھٹے گھر میں ہوا تھا اب دوبارہ یہ قران 25 اگست کو ایک بار پھر برج میزان کے 23 درجے پر ہو رہا ہے' اسلام آباد کو دفعہ 245 کے تحت فوج کے حوالے کر دیا گیا' عمران خان اسلام آباد میں احتجاجی یلغار کا اعلان کر چکے ہیں' لاہور میں ڈاکٹر طاہر القادری یوم شہداء منانے کا ارادہ ظاہر کر چکے ہیں' کراچی میں بھی فوج کو 245 کے تحت اختیارات دینے کا مطالبہ ہو رہا ہے' گویا عملی طور پر فوج انتظامی امور سنبھال رہی ہے' شمالی علاقہ جات میں فوجی آپریشن جاری ہے' وزیر اعظم نواز شریف صاحب مطمئن ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے' اکتوبر 1999ء میں بھی وہ بہت مطمئن تھے' ایک فرمان کے ذریعے فوجی سربراہ کو معطل کر کے گرفتاری کے احکامات جاری کر دیے تھے مگر پھر کیا ہوا؟۔

واضح رہے کہ اگست کا مہینہ انڈیا اور پاکستان کے لیے نہایت اہم ہے، اس مہینے میں دونوں ملک جشن آزادی مناتے ہیں اور پاکستان میں بطور خاص اگست کے مہینے سے صورت حال ہمیشہ کوئی نئی کروٹ لیتی ہے' مریخ اور زحل کا قران بھی کچھ نئے منفی رنگ ڈھنگ لائے گا جو بہر حال حکومت اور عوام کے لیے پریشان کن ہو سکتے ہیں کوئی مانے یا نہ مانے' ملک میں ایک ''منی مارشل لاء'' آ چکا ہے۔

امریکہ کے بعد کون سا غیر ذمہ دار ملک ایٹمی دھماکہ کر سکتا ہے؟

آج کی سپر پاور امریکہ نے ماضی میں پہلی بار 1945ء میں ہیروشیما اور ناگاساکی پر یکے بعد دیگرے ایٹم بم گرا کر غیر ذمے داری کا ثبوت دیا اور اس کے بعد آج تک امریکہ اس خوف میں مبتلا ہے کہ جواباً امریکہ پر کب اور کون ایٹم بم گرا سکتا ہے۔ یہی لاشعوری خوف ہر امریکی صدر کو رہا ہے اور صدر بش تو ان میں ٹاپ نمبر لے گئے، او باما ان کا تسلسل ہیں۔ امریکہ نے سپر پاور روس، چین، افغانستان، عراق، کوریا، جرمنی، جاپان، ویت نام، کیوبا علیٰ ہذا ملکوں کی تعداد تقریباً تیس ہے، سے جنگ کی اور بلواسطہ اسرائیل سے لبنان، شام، اردن، مصر، سعودی عرب، عراق، ایران سبھی غیر محفوظ ممالک ہیں۔ امریکہ ایک بار پھر 9/11 کے بعد جنگ برائے امن دہشت گردی کے جوہر دکھانے باہر نکل آیا ہے۔ ظاہر ہے جنگ کا نتیجہ جنگ، عالمی نفرت ہی نفرت ہے اور یہ نفرت امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک کی طرف تیزی سے پھیلی ہے۔ آج سبھی ممالک ایٹمی دوڑ میں لگ گئے ہیں۔ ہر ملک یہ چاہتا ہے کہ اس کے اپنے دفاع کے لیے اس کے پاس بھی ایٹم بم ہو اور شاید حضرتِ انساں کے ہاتھوں ہی دنیا تباہ ہوگی اور قیامت صغریٰ یا کبریٰ ایسے ہی آئے گی؟ فن علم نجوم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ہم نے 9 ایٹمی ممالک کے زائچے تیار کیے ہیں۔ ان کی روشنی میں ہم نتیجہ نکالنے کی کوشش کریں گے کہ امریکہ کے بعد کون سا ملک غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر سکتا ہے اور فلسطین کو کون انصاف دے گا؟

(1) امریکہ

زائچہ امریکہ	19 میزان 17	(بحساب نرائنہ)
5، 6: زحل نیپچون	7	9
4: راس عطارد	8، 10	1: پلوٹو ذنب
3: شمس مریخ مشتری زہرہ	2: یورینس	11: قمر، 12

یوم آزادی 4 جولائی 1776ء بوقت 14 بجکر 19 منٹ فلاڈلفیا

طالع برج میزان کا مالک نویں زہرہ ہمراہ شمس مشتری مریخ بیٹھا ہے۔ امریکہ اپنی طاقت ظاہر کرنے کے لیے اپنی غیر ذمے داری کے تحت جاپان پر ایٹم بم چلا چکا ہے اور آج ہر ایٹم بم بنانے والے ملک کو امدادی مراعات کی پیش کش کرتا ہے کہ مزید ایٹم بم نہ بنیں۔ مگر اپنی ذوجہدین (دوغلی) پالیسی پر عمل کرتا ہے تو اپنا اعتبار کھو دیتا ہے۔ نتیجتاً دیگر ممالک بھی اپنے تحفظ کے لیے ایٹم بم بنا رہے ہیں۔ میزان طالع کے تحت ماضی کی غلطی کا ازالہ کرنے کے ساتھ اب امریکہ دوبارہ یہ غلطی نہ دہرائے گا۔ کاش امریکہ کھلے دل سے جاپانی قوم و دنیا سے معافی مانگ کر امن کی راہ اپنالے تو دنیا میں امن قائم ہو جائے۔

(2) روس

زائچہ میں طالع برج سرطان کا مالک تو دوسرے وسعت کے گھر میں ہمراہ مریخ بیٹھا ہے۔ طالع میں زحل وبال یافتہ ہمراہ نیپچون جبکہ گیارہویں مشتری دوسری اقوام
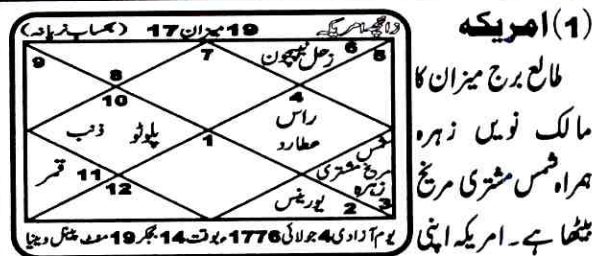
کے گھر میں بیٹھا ہے۔ زائچہ میں دیگر سیارگان کی نشست بھی بری نہیں، لہٰذا امکان ہے کہ ماضی کی سپر پاور ایٹم بم چلانے کی غیر ذمہ دارانہ غلطی کبھی نہ کرے گی۔

(3) برطانیہ

زائچہ انگلینڈ — 36 حمل 11 — (حساب نریانہ)
1، 2 نیپچون، 3، 4، 5 مشتری، 6 راس زحل، 7، 8، 9 شمس عطارد قمر، 10 مریخ زہرہ، 11 پلوٹو، 12 ذنب
یوم آزادی 25 دسمبر 1066ء بوقت 12 بجکر ایک منٹ لندن

طالع حمل کا مالک مریخ وتد السماء پر ہمراہ زہرہ شرف یافتہ بیٹھا ہے۔ زہرہ زائچہ میں ساتویں گھر کا مالک ہے۔ مضبوط زائچہ کے تحت برطانیہ کسی دوسرے ملک کے بہکاوے میں آ کر اپنے اسلحہ کی عسکری نمائش کرسکتا ہے۔ چوتھے کا مالک قمر ہمراہ عطارد شمس یورانس نویں انصاف کے گھر ہونے سے اسے عوامی ردعمل کا سامنا رہے۔ جب راج برطانیہ میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا، اس نے تب ایٹمی غلطی نہیں کی، لہٰذا آئندہ بھی امکان ہے کہ برطانیہ ذمہ داری کا مظاہرہ ہی کرے گا۔

(4) فرانس

زائچہ فرانس — 27 دلو 24 — (حساب نریانہ)
1، 2 مریخ، 3، 4 یورینس، 5 پلوٹو، 6 نیپچون مشتری، 7 راس شمس زہرہ عطارد، 8 زحل، 9، 10، 11، 12 قمر ذنب
یوم آزادی 28 ستمبر 1958ء بوقت 18 بجے پیرس

یورپ کا یہ خوبصورت ملک اپنی قدیم بادشاہت کے لحاظ سے اپنی انفرادی تاریخ رکھتا ہے۔ زائچہ آزادی میں طالع کا مالک زحل وتد السماء پر اپنے فطرتی گھر بیٹھا ہے اور سعد اکبر مشتری نویں اپنے فطرتی گھر بیٹھا ہے۔ دیگر سیارگان کی نشست بھی فرانس کے امن پسند ملک ہونے کے لیے کافی ہے۔ ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود فرانس دنیا میں ایٹمی جنگ روکنے کے لیے انصاف پسندانہ کردار ادا کرسکتا ہے اور ایٹم بم کا استعمال کبھی نہ کرے گا۔

(5) چین

زائچہ چین — 47 جدی 12 — (حساب نریانہ)
1، 12 راس، 2، 3 یورینس، 4 پلوٹو مریخ، 5 زحل، 6 شمس نیپچون ذنب عطارد، 7 زہرہ مشتری، 8، 9، 10 قمر، 11
یوم آزادی یکم اکتوبر 1949ء بوقت 15 بجکر 14 منٹ بیجنگ

طالع کا مالک زحل آٹھویں گھر وبال یافتہ ساتویں ہبوط یافتہ مریخ طالع میں وبال یافتہ قمر بیٹھا ہے۔ صرف وتد السماء پر زہرہ اوج یافتہ ہے، جس سے اس کی عزت، اکانومی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ سیارگان کی نشست ایٹمی طرزاطاقت ہونے کے باوجود ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کبھی ایٹم بم کا استعمال نہ کرے گا۔

(6) بھارت

زائچہ بھارت — 2 جوزا 8 — (حساب نریانہ)
1، 2 راس، 3 مریخ یورینس، 4 عطارد شمس زہرہ پلوٹو قمر زحل، 5، 6 نیپچون، 7 مشتری، 8 ذنب، 9، 10، 11، 12
یوم آزادی 15 اگست 1947ء بوقت صفر بجکر ایک منٹ دہلی

طالع ثور کا مالک زہرہ ہمراہ شمس، زحل، عطارد، قمر اور پلوٹو تیسرے (پڑوسیوں) کے گھر بیٹھا ہے۔ جبکہ نویں دسویں کا مالک زحل اپنے گھر سے چھٹے ساتویں ہے، وبال یافتہ بیٹھے ہیں۔ لہٰذا بھارت سرکار ہمیشہ اپنے پڑوسیوں کو دھمکانے کی پالیسی پر قائم رہے، مگر ایٹم بم چلانے کی کبھی غلطی نہ کرے۔ بھارتی سرکار کو اس لحاظ سے ہم از روئے نجوم ذمہ دار کہہ سکتے ہیں۔

(7) پاکستان

زائچہ پاکستان — 33 حمل 23 — (حساب نریانہ)
1، 2 راس، 3 مریخ یورینس قمر، 4 عطارد شمس زہرہ زحل پلوٹو، 5، 6 نیپچون، 7 مشتری، 8 ذنب، 9، 10، 11، 12
یوم آزادی 14 اگست 1947ء بوقت صفر بجکر ایک منٹ کراچی

وطن عزیز پاکستان کے طالع حمل کا مالک مریخ تیسرے یورانس قمر کے ہمراہ بیٹھا مریخ عسکری قوت یورانس جدت ٹیکنالوجی کا مالک ستارہ ہے۔ تیسرا گھر پڑوسی ممالک سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ پاکستان نے اپنے پڑوسی ملک بھارت کے ایٹمی دھماکے کرنے کے بعد ایٹمی قوت صرف اور صرف اپنے تحفظ دفاع کے لیے حاصل کی ہے۔ پاکستان عالم اسلام کا واحد ملک ہے جس نے عیسائی، ہندو اور یہودی غیر مسلموں کے مقابلے میں قوت حاصل کی۔ اس ایٹمی طاقت کے حصول کا سہرا مرحوم ذوالفقار علی بھٹو کو جاتا ہے، جس نے کہا تھا کہ ہم گھاس کھالیں گے مگر اپنے دفاع کے لیے ایٹم بم ضرور بنائیں گے۔ اس کے بعد کریڈٹ ہمارے نیشنل ہیرو ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو جاتا ہے اور اس کے بعد وزیراعظم نواز شریف کو جاتا ہے جس نے امریکی لالچ قبول نہ کرکے یکے بعد دیگرے بھارت کے اب تک ایٹمی تجربات کے برابر ایٹمی دھماکے کرکے بھارت کے مقابلے میں طاقت کا توازن برقرار کرکے عالم اسلام اور خصوصاً پاکستانیوں کے سر فخر سے بلند کردیا۔ زائچہ میں وتد السماء کا

مالک زحل وبال یافتہ ہے۔ لہٰذا پاکستان بھی شاید کبھی یہ ایٹمی طاقت استعمال نہ کرے۔ ساتویں گھر میں سعد اکبر مشتری ہی زائچہ پاکستان میں ایک ایسا ستارہ ہے جو ایٹمی قوت کے مضبوط ذمہ دار ہاتھوں میں آجانے اور تحفظ وطن عزیز پاکستان کی دلیل ہے۔

(8) شمالی کوریا

زائچہ شمالی کوریا — 59 جوزا 06 (حساب نیرانہ)

1	راس
2	
3	یورینس
4	زہرہ پلوٹو
5	زحل شمس
6	عطارد نیپچون
7	مریخ ذنب
8	قمر مشتری
9	
10	
11	
12	

یوم آزادی 10 ستمبر 1948ء

طالع جوزا کا مالک عطارد وتد الارض پر شرف یافتہ بیٹھا ہے۔ وتد السماء کا مالک مشتری چھٹے بیٹھا ہے۔ شمالی کوریا نے ایٹمی پاور امریکہ کے اشتعال دلانے سے اپنی ذہانت، ہمت سے حاصل کی ہے۔ یہ ایٹمی قوت خالصتاً اپنے دفاع اور دشمن ملکوں خصوصاً امریکہ سے تحفظ دفاع کے لیے ہے۔ شمالی کوریا بھی کبھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایٹم بم چلانے کی امریکی غلطی کبھی نہ دہرائے گا۔

(9) اسرائیل

زائچہ اسرائیل — 15 جدی 21 (حساب نیرانہ)

1	راس
2	شمس عطارد
3	زہرہ یورینس
4	زحل قمر پلوٹو
5	مریخ
6	نیپچون
7	ذنب
8	
9	مشتری
10	
11	
12	

یوم آزادی 15 مئی 1948ء

طالع جدی کا مالک زحل ساتویں وبال یافتہ ہمراہ عروج یافتہ قمر کے ساتھ بیٹھا ہے۔ ادھر سعد اکبر ستارہ مشتری تیسرے (پڑوسی ممالک) اور بارہویں (سازشوں کے گھر) کا مالک ہو کر بارہویں بیٹھا ہے۔ سعد اکبر ستارہ مشتری کی تمام سعادت اسرائیلی زائچہ میں سعادت کے برعکس دو نحس گھر کے مالک ہونے کے سبب نحوست منفی سوچ میں بدل گئی ہے۔ ان 9 زائچوں میں واحد غیر ذمہ دار ملک اسرائیل ہی نظر آتا ہے جو اپنی بزدلانہ سوچ، گھبراہٹ اور سپر پاور امریکہ کے مستقبل قریب میں زوال کے خدشہ کے نتیجہ میں **کسی بھی اسلامی ملک خصوصاً ایران پر امریکہ شہ کے تحت ایٹمی میزائلی حملہ کر سکتا ہے۔** ماضی میں اسرائیل عراق کے ایٹمی ری ایکٹروں (پلانٹ) پر اپنے طیاروں سے کامیاب حملہ کر کے عراق کی ایٹمی قوت کو تباہ کر چکا ہے۔

اسرائیل اپنی فوجی کارروائیوں کے باعث اس وقت عالمی امن کو شدید خطرے میں جھونک رہا ہے۔ فلسطین میں 1948، 1952، 1957 اور 1971ء سمیت متعدد مواقع پر بھی جنگیں ہوئیں، جس کے نتیجے میں فلسطین دو حصوں میں تقسیم ہوا۔ 40 لاکھ فلسطینی دنیا کے مختلف ممالک میں جبری وطن بدری کے تحت زندگی گزار رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں غزہ پر اسرائیلی فضائیہ کی بمباری کا سلسلہ بے گناہ اور نہتے فلسطینی عوام کے وحشیانہ قتل کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی ہتھیاروں کا خرچہ جس میں ایٹمی ہتھیار بھی شامل ہیں، سالانہ 3 ارب ڈالر کی امریکی امداد سے چل رہا ہے۔

اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے اس حوالے سے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج کی مسلسل جارحیت ناقابل برداشت ہے۔ اسرائیلی حکومت 1967ء میں غزہ کی پٹی پر قبضے کے بعد سے علاقے میں یہودی بستیوں کی تعمیر کے سینکڑوں منصوبے بنا چکی ہے، جن پر مکمل عمل درآمد ہو چکا ہے۔ 26 بستیاں تو مقبوضہ بیت المقدس میں جبکہ رملہ اور البریج ضلع میں 24 یہودی بستیاں قائم کی گئی ہیں۔ اسرائیل نے 16 یہودی بستیوں کو 1948ء میں زیر تسلط آنے والے علاقوں کے ساتھ ملا دیا ہے تاکہ صیہونی ریاست کے توسیع پسندانہ عزائم پورے ہو سکیں۔

فلسطینی عوام پر اسرائیل کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم کا تعلق ہے تو کم بیش تمام مسلمان ممالک ان کی شدید مخالفت کرتے ہوئے فلسطینیوں کی جہاں اپنے حقوق اور آزادی کے لیے جدوجہد لازوال قربانیوں سے عبارت ہے، وہیں اسرائیل کی غاصبانہ پالیسیاں اور امریکہ کی آشیرباد اس مسئلے کے حل میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ اسرائیل ایک چھوٹا سا متنازعہ خطہ ہے لیکن دنیا میں سب سے زیادہ تباہی کا سامان، دولت اور خطرناک ٹیکنالوجی کے باعث آج دنیا میں قیام امن اور اسلامی ممالک کے لیے خطرے کا باعث بنا ہوا ہے۔ یہودی صرف مسجد اقصیٰ کو ہی مسمار نہیں کرنا چاہتے بلکہ وہ ارض فلسطین سے فلسطینیوں کا نام ونشان ہی مٹا دینا چاہتے ہیں۔

تنجیمی نتیجہ

نو ممالک کے یوم آزادی کے زائچوں میں ستاروں کی نشست سے یہ نتیجہ بہ آسانی نکل آیا ہے کہ اسرائیل ہی وہ واحد ملک ہے جو امریکہ کے بعد ایٹم بم چلانے کی غلطی کر سکتا ہے اور امریکی زوال کا باعث بنے گا۔ امریکہ اور UNO کو ایٹمی ممالک کے خلاف کارروائیاں کرنے کا بہت شوق ہے۔ اسرائیل کے خلاف چشم پوشی دراصل امریکہ ہی کی تباہی ہو گی۔ آخر میں ہماری دعا ہے کہ امام زمانہ کا جلد ظہور ہو، وہ تشریف لا کر دنیا کو عدل سے بھر دیں۔

از انتخاب: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

شمسی و قمری گرہن اور حروف صوامت

شمسی و قمری گرہن جو کہ نحس ترین اوقات ہیں۔ان اوقات میں آپ جس عمل کی زکات دینا چاہیں وہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی، کیونکہ ان کے لیے کسی چلہ کی ضرورت نہ ہے۔

چاند گرہن: یہ گرہن برج حمل کے 15 درجہ 5 دقیقہ پر لگے گا۔اس کی ابتداء 8 اکتوبر 14 بجکر 4 منٹ، مکمل گرہن دورانیہ (15 بجکر 50 منٹ تا 15 بجکر 54 منٹ تک)، خاتمہ گرہن 16 بجکر 43 منٹ پر ہوگا۔ یہ گرہن کسی بھی ایشیائی ممالک میں دکھائی نہ دے گا۔اسے براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور ملحقہ سمندری حدود میں دیکھا جائے گا۔

سورج گرہن: یہ گرہن برج عقرب کے 0 درجہ 24 دقیقہ پر لگے گا۔اس کی ابتداء 24 اکتوبر صفر بجکر 52 منٹ، مکمل گرہن (دورانیہ 2 بجکر 44 منٹ تا 2 بجکر 55 منٹ تک)، خاتمہ گرہن 3 بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ایشیائی ممالک میں چونکہ شب ہوگی۔لہٰذا یہ گرہن براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور اس سے ملحقہ ممالک میں دیکھا جاسکے گا۔

ان اوقات میں آپ حروفِ صوامت کی زکات ادا کر سکتے ہیں، جو کہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی۔اس کی زکات ادا کرنے کا طریقہ اول یہ ہے کہ 543 مرتبہ ان حروف کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کر دیا جائے۔طریقہ دوم یہ ہے کہ ان حروف کو "احد رسں طعک لمو" کو 543 مرتبہ پڑھ لیا جائے، تب بھی زکات ادا ہو جائے گی۔ بہتر طریقہ اول ہی ہے۔آج ہم حروفِ صوامت سے بندش کا کام لیں گے یعنی عقد الامراض، مختلف امراض کی بندش کریں گے، اس کے لیے کلمہ طیبہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔کلمہ طیبہ ویسے بھی مختلف امراض حب، دفع سحر کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بسط حرفی: ل اال ہ ال اال ل ہ م ح م د ر س ص و ل ال ل ہ

کلمہ طیبہ چوبیس حرف اور 7 الفاظ پر مشتمل ہے۔ چوبیس حروف بھی حروفِ صوامت میں سے ہیں۔اعداد 619 بنتے ہیں، ان کا مفرد بھی 7 آتا ہے۔(شاہ زنجانی صاحب نے 2014ء کو ویسے بھی روحانی سال کا درجہ دیا ہے) اگر ان کی تلخیص کی جائے تو 9 حروف درج ذیل سامنے آتے ہیں۔

تلخیص: اح د ر س ل م و ہ

یہ 9 حروف کلمہ شریف کی تلخیص ہیں، اعداد 354 بنتے ہیں۔

طلسم: ہومل، سر دھا

عمل نمبر 1:

عین گرہن کے وقت ان الفاظ کو جو طلسمی ہیں، ان کو 354 مرتبہ لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کیا جائے اور ساتھ میں 354 مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کیا جائے۔

۷۸۶

ح	م	ل
ہ	س	ا
ر	د	و

اح د ر س ل م و ہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

(بقیہ صفحہ نمبر 15 پر)

نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہِ ستمبر 2014ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری **2014**ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے **2** رکعت نماز اجالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؒ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَنْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاء یَا نُقَبَاء یَا نُجَبَاء یَا اَبْدَال یَا اَوْتَاد یَا قُطْب یَا غَوْث اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے **6** کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ کوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری								تیسری							چوتھی
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تسدیس عطارد مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 10 ستمبر 2 بجکر 29 منٹ، مکمل نظر 10 ستمبر 23 بجکر 37 منٹ اور خاتمہ نظر 11 ستمبر 21 بجکر 9 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات ہر قسم میں نقش نادِ علیؑ ساعتِ مشتری میں بنا کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶			
۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۴	۱۶۰۱
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۱۰

تسدیس شمس زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 10 ستمبر 17 بجکر 14 منٹ، مکمل نظر 11 ستمبر 20 بجکر 3 منٹ اور خاتمہ نظر 12 ستمبر 22 بجکر 54 منٹ پر ہوگا۔ بیروزگاری کے خاتمہ کے لیے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۸۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تسدیس زہرہ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 20 ستمبر 21 بجکر 17 منٹ، مکمل نظر 21 ستمبر 18 بجکر 3 منٹ اور خاتمہ نظر 22 ستمبر 14 بجکر 50 منٹ پر ہوگا۔ دائمی الفت و محبت قائم رکھنے، ناراض زوجین میں صلح صفائی، دوستوں، بہن بھائیوں میں اخوت، محبت بڑھانے کے لیے سورۃ یوسف کی آیات محبت یا پھر سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر دو نفل حاجت پڑھ کر دعائیں کر کے ساعت زہرہ میں ہی درخت انار سے لٹکائیں اور قرآنی اعجاز ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

بقیہ: شمسی و قمری گرہن اور حروفِ صوامت

درج بالا نقش کو جملہ امراض آپ ایک نقش گلے میں پہننے کے لیے دیں، انشاء اللہ ایک دو دن میں مرض کا خاتمہ ہو جائے گا۔ آپ 19 مرتبہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ھو ملس ر دحا" کا دم بھی کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر 2:
گرہن سے قبل 2 رکعت نماز ادا کریں۔ اس کے بعد عین گرہن کے وقت 619 مرتبہ کلمہ طیبہ "لا الہ اللہ محمد رسول اللہ" کا ورد کریں۔ بعد ازاں 2 رکعت نماز ادا کریں۔

یہ نقش آپ تمام جلدی امراض درد، درد شدید میں لکھ کر دیں تاکہ گلے میں ڈالا جا سکے۔ دوسرا نقش تیل میں ڈال کر متاثرہ حصوں پر لگانے سے جسم درد اور جلدی امراض کا فوراً خاتمہ ہوگا۔ خیال رہے کہ تیل زمین پر نہ گرنے پائے اور تیل پاؤں کے نچلی جانب نہ لگنے پائے۔

تمام امراض کے لیے آپ درج ذیل نقش پہننے کے لیے دے سکتے ہیں۔ اس سے 21 دنوں میں موذی سے موذی مرض بھی جاتا رہے گا اور سحر و آسیب کا خاتمہ ہوگا۔ حتیٰ کہ سحر و آسیب والی جگہ 3 دن پانی میں حل کر کے کمرے کے کونوں میں چھڑکنے سے سحر و جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش مثلث آبی یہ ہے:

۷۸۶
جبرائیل

۲۰۷	۲۰۹	۲۰۳
۲۰۲	۲۰۶	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۴	۲۰۵

ا ح د ر س ل م و ہ بحق لا الہ اللہ محمد رسول اللہ

یہ اعمال انتہائی مجرب اور سریع التاثیر ہیں۔ ان کو کرنے کے لیے یہ صرف ان کے مثبت اقدام ہیں۔ لہٰذا بغیر اجازت اسے ہرگز نہ کریں، اس کی اجازت حضرت شاہ زنجانی یا پھر کسی روحانی سلسلے کے بزرگ سے لے لیں، کیونکہ ان اعمال سے منفی پہلو پر بھی کام لیا جا سکتا ہے، اس لیے اجازت عام نہیں ہے۔

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

جفر شرف قمر

مظہر العجائب

از تحریر: منیر احمد میرانی، لاڑکانہ

محترم قارئین کرام! یہ بات انسان کی فطرت میں شامل رہی ہے کہ وہ ہر چیز اور ہر کام میں آسانی تلاش کرتا رہا ہے، اس میں بے حد مجرب فوری اثر اس قدر پُر تاثیر عملیات تحریر ہیں جن کا اندازہ آپ ان عملیات کو استعمال کرنے کے بعد محسوس کریں گے، ہمارے کچھ قارئین ایسے بھی ہوں گے جو نہ تو چالیس دن، نہ اکیس دن، نہ سات دن کی تکلیف اُٹھا سکتے ہیں نہ گرہن، نہ شرف، ساعات کا انتظار کر سکتے ہیں اور پھر عجیب قسم کی باتیں کرتے ہیں کہ پڑھ لکھ کر تھک گئے ہیں لیکن کوئی بھی فائدہ کوئی کام نہیں ہو رہا۔ بھائی جب آپ محنت نہیں کریں گے تو فائدہ کیسے ہوگا؟ محنت کریں، محنت میں عظمت ہے۔ کامل اُستاد یا کامل مرشد سے اجازت لے کر کریں تو آپ کامیاب ضرور ہوں گے۔ اب آپ کی خدمت میں ایک عمل تحریر کر رہا ہوں، جو آپ کو ضرور پسند آئے گا۔ شرف قمر میں کریں تھوڑی ستاری قمر پر روشنی ڈالیں، قمر ستارہ کا برج سرطان ہے، جو کہ آبی عنصر ہے۔ قمر ایک برج میں اڑھائی دن رہتا ہے جو کہ سعد اصغر ہے، جب سعد حالت میں ہوتا ہے تو مقتدر لوگوں اور حکام کے ذریعے فائدہ، محبت، عزت، نصیب کشائی، نصرت، فتح، شفا وغیرہ وغیرہ کا کام دیتا ہے۔ قمر کو برج ثور کے 3 درجہ پر شرف اور عقرب کے 3 درجہ پر ہبوط ہوتا ہے۔ ہبوط ہر ماہ سوا دو دن کے لیے ہوتا ہے۔ یہی ایک واحد ستارہ قمر ہے جس کا شرف اور ہبوط ہر ماہ آتا ہے۔ ہر انسان کے لیے کتنا خوشی کا ٹائم لے کر آتا ہے، فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ اس بار شرفِ قمر کا عمل آپ کے حوالے کرتا ہوں، انشاء اللہ زندگی نے ساتھ دیا تو دوبارہ ہبوط قمر پر ایک بہترین عمل تحریر کروں گا۔ قارئین میں تو نہایت شکر گزار ہوں زنجانی خاندان کا جس نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے۔ 70 سالوں سے مسلسل اشاعت ہو رہا ہے اور ہر مسلمان اس روحانی سلسلہ سے فیض یاب ہو رہا ہے اور اس روحانی خاندان اور اس روحانی آئینہ قسمت کے لیے دعا کریں کہ یہ سلسلہ تا قیامت آباد رہے۔ اس ماہ 12 ستمبر پر شرف قمر ہوگا۔ 09:44 تا 12 ستمبر 11:27 پر ختم ہوگا۔ مزید معلومات کے لیے زنجانی جنتری کا مطالعہ کریں جو شائع ہو چکی ہے۔

محبت کے لیے آیت کریمہ سورۃ فیل کی آیت نمبر 4، پارہ 30 میں فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ٥ سے اعدادِ قمری نکال کر نقش مثلث تیار کریں۔ یہ لوح آپ کو آبی یا خاکی عنصر والوں کے لیے زیادہ فائدہ دے گی۔ اس عمل کی اجازت شاہ زنجانی یا مجھ عاجز سے حاصل کریں، ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ اعداد قمری نکال کر لوح تیار کریں۔ 3 عدد لوح آبی اور 2 لوح خاکی لکھیں، مشک و زعفران کی روشنائی سے، رجال الغیب کا خیال کریں۔ آبی عنصر مطلوب کو پلائی شربت یا دودھ میں، خاکی عنصر کو ایک راست بازو میں باندھو، ایک مطلوب کے گزرگاہ میں دفن کرو اور ۵۸۵ مرتبہ اس آیت مبارکہ کا وِرد کریں۔ 18 دنوں میں آپ کا کام ضرور ہو جائے گا۔

لوح کی چال: آیت کے اعداد قمری ۵۸۵

۵۸۵ − ۱۲ = ۵۷۳ ÷ ۳ = ۱۹۱

چال آبی		
۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

چال خاکی		
۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۷۸۶
جبرائیل

۱۹۲	۱۹۷	۱۹۶
۱۹۹	۱۹۵	۱۹۱
۱۹۴	۱۹۳	۱۹۸

میکائیل، عزرائیل، اسرافیل

روحانی عملیات آزمودہ

از انتخاب: سید محمد علی زنجانی

عمل برائے حل المشکلات:

عصر حاضر کا سب سے بڑا مسئلہ کہیں تو غربت، بے روزگاری اور بیماری جس کا ایک سبب بے جادشمن کے باعث جادو ٹونے کا ناجائز استعمال بھی ہے، جس سے چھٹکارے کے لیے عوام الناس کی اکثریت دَر دَر کی ٹھوکریں کھا رہی ہے تو دوسری جانب جعلی عاملوں اور نام نہاد پیروں فقیروں کو اپنی حلال کمائی سے مالا مال ہونے کا ذریعہ فراہم کر رہی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ بخل توڑا جائے اور ایسے اعمال پیش کیے جائیں کہ جو جائز ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی سرعت انگیز بھی ہوں۔

عبارت عمل درج ذیل ہے:

ناد علیا مظهر العجائب والغرائب تجده عونالك فى النوائب كل هم و غم سينجلى بعظمتك يا الله يا الله يا الله بنبوتك يا رسول الله وبولايتك يا على يا على يا على ادركنى يا ابالحسين ادرنى يا سيف الله ادركنى يا حجة الله ادركنى يا ولى الله ادركنى بحق لطفك الخفى الله اكبر الله اكبر انامن شر اعدائك برى برى الله الصمد بحق اياك نعبد و اياك نستعين وبحق يٰس والقرآن الحكيم وبحق طٰهٰ والقرآن العظيم وافوض امرى الى الله ان الله بصير العباد حسبى الله نعم الوكيل نعم المولىٰ و نعم النصير يا ابالغيث اغثنى يا على ادركنى يا قاهر الصدو يا وال الولى يا مظهر العجائب يا مرتضى على ادركنى ادركنى ادركنى الساعة الساعة الساعة العجل العجل العجل برحمتك يا ارحم الراحمين

طریقہ عمل: ہر نماز کے بعد کم از کم 3 مرتبہ ورنہ کسی سخت مشکل کی صورت میں حسب قانون تعداد متعین کی جاسکتی ہے تاہم اس کی اجازت عامل کامل جناب شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی مدظلہ العالی سے یا اس حقیر سے ضرور حاصل کریں۔

ناجائز تعلقات کی بندش

کسی دو ہستیوں میں ناجائز تعلقات ہوں اور منع کرنے کے باوجود فعل سے باز نہ آتے ہوں تو اس نقش کو گرہن یا قمر درعقرب کے وقت کالی سیاہی سے لکھیں اور اس نقش کے نیچے سطر لکھیں۔ نقش کو ایک سانس میں پُر کریں اور دونوں میں سے کسی ایک کا استعمال شدہ کپڑے میں لپیٹ کر کسی قبر کہنہ میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ جلد ہی دونوں کے ناجائز تعلقات ختم ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے:

۹۷۷	۹۸۵	۹۸۰
۹۸۳	۹۸۱	۹۷۸
۹۸۲	۹۷۶	۹۸۴

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

بستم فعل زنا فلاں بن فلاں وبین فلاں بنت فلاں بحق عزرائیل

بسم اللہ کا عمل

لڑکیوں کی شادی، میاں بیوی میں محبت، کاروبار میں ترقی اور دولت میں برکت کے لیے ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ ہر مہینہ کی نوچندی جمعرات سے کسی ایک نماز میں سات ہزار آٹھ سو مرتبہ بسم اللہ کا ورد کر کے 16 دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کریں اور ہر چوتھے دن ایک نقش کاغذ پر بنائیں۔ جب 4 نقش تیار ہو جائیں تو ایک اپنے بازو پر باندھیں، ایک نقش کسی باغ میں دفن کریں، دو نقش پانی میں ڈال کر 7 دن تک پینا ہے۔ عمل مکمل کرتے وقت بخورات جلائیں، نقش عرقِ گلاب و زعفران سے تحریر کریں اور عمل کی اجازت شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب یا کسی صاحب عمل سے لیں۔ نقش یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
۲۸۹	۳۲۹	۶۶	۱۰۲

بچوں کے رونے اور نہ سونے کے لیے یہ نقش لکھ کر بچے کے سرہانے رکھ دیا جائے تو انشاء اللہ بچہ خاموش ہو کر سو جائے گا۔

مظہر العجائب جفر

آج کے زمانے میں زیادہ لوگوں کے حالات پریشان کن ہیں۔ ہر کوئی کسی نہ کسی دکھ تکلیف میں مبتلا ہے اور ان کی زندگی اسی دکھ تکلیف کے حوالے ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگ مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اس بیٹھنے سے کرام ربانی سے مدد لینی چاہیے، اس سے بڑھ کر ان کے لیے تسکین دہ اور کوئی علاج شافی دوا نہیں، مگر لوگوں کی بے یقینی کا کیا کیا جائے، وہ عموماً جعلی عاملوں کے پاس جا کر مزید اپنے آپ کو پریشانی میں مبتلا کر لیتے ہیں اور مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو خبردار کیا ہے کہ میری نعمت سے ناامید نہ ہونا، میں غفور و رحیم مدد کرنے والا ہوں مجھ کو سچے دل سے یاد کر میں تیری سانسوں سے قریب ہوں، مجھے یاد تو کر۔

کوئی ایسا کام جائز آپ کا نہ ہو رہا ہو تو اس آیت کریمہ کا ساتھ لیں تو اللہ رب العزت آپ کی مدد طفیلی پنجتن پاک ضرور فرمائے گا۔ آیت وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر باٰ العباد٥ سورۃ مومن پارہ نمبر 2، آیت 43 ہے۔

اس آیت کے اعداد قمری نکال کر نقش مربع تیار کریں نوچندی جمعرات کسی نیک ساعت میں مشک و زعفران کی سیاہی تیار کریں نقش تیار کرنے سے پہلے 2 رکعتیں نماز قضائے حاجات پڑھیں۔ اس کے بعد آیت کریمہ پڑھیں، اس کام کے اعداد قمری نکالیں جو کام نہ ہو رہا ہو۔ مثلاً فلانہ، روزگار، شادی، محبت، میاں بیوی، فتح ونصرت، دشمن کو زیر کرنا جو جائز ہو جس کی اسلام اجازت دے اگر ناجائز کیا تو اس کا ذمہ دار عامل خود ہوگا۔ اس آیت کو 16 دن پڑھیں۔ اول وآخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی ساتھ پڑھیں۔ 16 دنوں میں آپ کا کام انشاء اللہ ضرور ہو جائے گا۔ اس کے دو عدد نقش تیار کریں، ایک کو کسی میوہ دار درخت میں لٹکا دیں۔ ایک کو راست بازو میں باندھے۔ محبت کے لیے مطلوب کی طبیعت میں ایک لوح داخل کریں، اجازت ہر مسلمان کو عام ہے۔ محترم شاہ زنجانی اور مجھ عاجز کو دعائے خیر میں ضرور یاد کریں۔ ترتیب لوح مبارک کی طرف آتے ہیں۔

آیت کے اعداد قمری: 1780

اعداد: 1780 - 30 = 175 + 3 = 437

اگر 1 بچا تو 13 خانے میں ایک اضافہ کریں۔
اگر 2 بچا تو 9 خانے میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔
اگر 3 بچا تو 5 خانے میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔

نقش ۴۸۶ چال بادی

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۱۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

۷۸۶

جبرائیل

۲۴۰	۲۵۲	۴۴۷	۴۴۱
۴۴۶	۴۴۲	۴۴۹	۴۵۳
۴۴۳	۴۴۹	۴۵۰	۴۳۸
۴۵۱	۴۳۷	۴۴۴	۴۴۸

میکائیل — کہیعص اسرافیل — حمعسق عزرائیل

تسخیر سندونی

آئینہ قسمت کے لیے مجرب تسخیر سندونی کا عمل حاضر خدمت ہے۔ قارئین آئینہ قسمت کو معلوم ہوگا کہ سندونی کا تعلق قوم جنات سے ہے اور یہ جادوگر ہوتی ہیں۔ سندونی کی طاقت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ جنات پر بھی اپنا جادو چلاتی ہیں۔ اس لیے بڑی مشکل سے قابو میں آتی ہیں۔ اکثر اوقات یہ اپنے جادو کے زور پر عمل کو ختم کر دیتی ہیں اور عامل کے عمل کا نتیجہ برآمد نہیں ہونے دیتی۔ اگر آپ کا ارادہ اس کو تسخیر کرنے کا ہے تو دو دن قبل ہی ترک جلالی کریں اور تنہائی اختیار کریں اور کسی سے یہ ذکر نہ کریں کہ میں یہ عمل کر رہا ہوں، سوائے اپنے استاد کے جس سے آپ نے اجازت لی ہے، کسی الگ تھلگ کمرہ میں یہ عمل کریں۔ جس میں کسی قسم کا سامان نہ ہو اور نہ ہی اس کمرہ میں آپ کے علاوہ کوئی داخل ہو، عمل کو پاک صاف کچی زمین پر کریں، عمل کے مقصد اور مطلب پر دھیان ضروری ہے، دوران عمل سفر سے پرہیز کریں، اس دن باوضو رہیں جس قدر تنہائی اختیار کریں گے، اتنا ہی عمل بھی موثر ہوگا، بہر حال سندونی کا موضوع طویل ہے، میں اصل موضوع کی طرف آتا ہوں، عمل کو شروع کرنے سے پہلے پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی نیاز دلائیں، شیرینی پر اور دعا مانگیں کہ:

"اے غوث پاکؒ میرا یہ عمل آپ کے طفیل پورا ہو"

اس شیرینی کو صبح بچوں میں تقسیم کر دیں، پھر فولادی چھری سے اپنا حصار کریں، پھر آپ کا لباس پاکیزہ و معطر ہو، بخور کے لیے صندل، عود لوبان استعمال کریں۔ پھر عمل کو پندرہ سو مرتبہ پڑھیں، تمام شب بیداری ہے۔ عمل پڑھنے کے دوران ایک چراغ جس میں روغن چنبیلی ڈالا گیا ہو روشن کریں، ایک ہی رات میں سندونی حاضر ہوگی، سندونی اس عمل میں اکثر برہنہ حاضر ہوتی ہے، اگر چھوٹی بچی کے روپ میں حاضر ہو تو بیٹی کہیں اور اگر جوان ہو تو بیگم کہیں اور اگر بوڑھی ہو تو ماں کہیں اور اس سے تین بار قول و قرار کر لیں اور اس عمل کو بمعہ تلفظ کے اچھی طرح یاد کریں، پھر عمل کریں۔ مسخر ہونے کے بعد سندونی روزانہ حاجر ہوگی اور سونا دے گی۔ ایک اور خاص بات کہ اس عمل کے ساتھ بسم اللہ شریف ہر دفعہ پڑھنی ہوگی، جیسے عمل لکھا ہے ویسے ہی پڑھیں۔ اگر عمل کے ساتھ بسم اللہ نہ پڑھی تو ناکامی ہو سکتی ہے۔ جس دن عمل کرنا ہو اس دن بعد از عصر یہ پڑھیں:

یا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ مدد کن بحق فاطمہؑ بحق علیؑ

تو کامیابی یقینی ہے اور اس عمل کی اجازت عامل شاہ زنجانی صاحب سے ضرور لیں ورنہ ناکامی کے ساتھ ساتھ آپ کو رجعت بھی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا بغیر اجازت یہ عمل نہ کریں۔ عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o رحین نشرین سفرین اکج اکج سر سندونی اومبت مہت سوا ھا ثم یا بدوح یا غوث الثقلین قطب ربانی سیدنا عبدالقادر جیلانی احضری بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

از تحریر: محمد فیض رسول قادری، شیخوپورہ

میرے مجرب عملیات

برائے دفع سحر و آسیب، شیطانی اثرات

اس عمل کا عامل بننے کیلئے نوچندی جمعرات سے بعد نماز عشاء آیۃ الکرسی 40 دفعہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ یہ کل عمل 40 دن یعنی ایک چلہ کریں ٹائم کی خاص پابندی کریں جو وقت مقرر کریں ٹھیک اس سے ایک دو منٹ پہلے ہی شروع کرلیا کریں۔ ٹائم لیٹ ہونے کی صورت میں عمل میں نقص واقع ہوتا ہے چالیس دن یہ عمل پڑھنے کے بعد جس دن آخری دن ہو چالیس سفید برفی کے ٹکڑے لے کر ان پر موکلات کی نیاز دیں یہ برفی خود بھی کھا سکتے ہیں معصوم بچوں میں تقسیم کریں زمین پر نہ گرنے پائے۔ برفی سامنے رکھ کر دعا مانگیں کہ اس کا ثواب حضور ﷺ اور دیگر تمام انبیاء و اولیاء صالحین کی ارواح کو دیں اس عمل کے بعد روزانہ سات مرتبہ آیۃ الکرسی ورد میں رکھیں جب بھی کوئی سحر وغیرہ کا مریض یا آسیب کا مریض اس پر دم بھی کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں اللہ شفا دے گا۔

یہ نقش کالی سیاہی سے کاغذ پر لکھ کر پینے کے لئے دیں 21 دن پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ہ سَلٰامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍ رَحِیْم

یَاحَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ ہ

یہ دونوں نقش لکھ کر چاندی میں منڈھا کر گلے میں پہنائیں۔

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۴	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۲۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْناً لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ہَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَارَسُوْل ﷺ وَبِوِلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ علیہ السلام یَاعَلِیُّ علیہ السلام یَاعَلِیُّ علیہ السلام

فیوض العملیات

آج کی محفل میں چند مجرب اعمال پیش کر رہا ہوں انشاء اللہ جو بھی

(بقیہ صفحہ نمبر 44 پر)

لوح تحریف
برائے دوری بدافعال

از تحریر: گلفام علی حسینی

یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَ نْصَابُ وَالْاَزْ لاَمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُوقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ وَیَصُدَّ کُمْ عَنْ ذِکْرِ اللہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ ٥

سورۃ المائدہ آیت نمبر 91-90 میں ارشاد رب العزت ہے ۔کہ:

''اے ایمان والو شراب اور جوا، اور بت اور پانسے تو لیں ناپاک (برے) شیطانی کام ہیں ۔تو تم لوگ اس سے بچے رہو ۔تاکہ تم فلاح پاؤ ۔شیطان کی تو بس یہی تمنا ہے ۔کہ شراب اور جوئے کی بدولت تم میں باہم عداوت و دشمنی ڈالو ادے اور خدا کی یاد اور نماز سے باز رکھے ۔تو کیا تم اس سے باز آنے والے ہو''۔

ان آیتوں میں شراب و جوا کی کئی پہلو سے سختی اور تاکید کی گئی ہے ۔مثلاً۔

ا۔لفظ ''انما'' جو تاکیدی ہوتا ہے آیت کی ابتدا میں آیا ہے۔

۲۔شراب کو بت پرستی کے ساتھ نتھی کر کے گندہ بتایا گیا ہے۔

۳۔شراب نوشی اور جوئے بازی کو شیطانی کام شمار کیا گیا ہے۔

۴۔ان سے الگ رہنے کا صاف صاف حکم دیا گیا ہے۔

۵۔ان سے الگ رہنے کی بدولت نجات کی امید دلائی گئی ہے اور انکی خرابی بیان کی گئی ہے۔

۶۔شراب خوری کے نقصانات بتائے گئے ہیں ۔یعنی عداوت و جدائی اور ذکر خدا سے دوری۔

۷۔اتنی تاکید کے بعد آگے آنے والی آیت میں خدا کی اطاعت کا حکم دیا جا رہا ہے اور اسکی مخالفت سے خبردار کیا گیا ہے۔

تفسیروں میں لغت کے مطابق شراب مست بنا دینے والا پانی ہے ۔زمانہ جہالت میں عرب کے لوگ انگور، کھجور اور جو سے شراب بناتے تھے لیکن آہستہ آہستہ ان پر دوسرے اقسام کا بھی اضافہ ہوتا گیا۔ یہاں تک کہ آج مختلف قسم کے نشیلے مشروبات بننے لگے ہیں جو نشہ اور اس کی تیزی اور کمی پیدا کرنے میں ایک دوسرے سے فرق رکھتے ہیں ۔لیکن سب کی سب شراب ہیں ۔لفظ 'رجس' کے معنی گندگی کے ہیں اور آیت میں شراب کو ''رجس'' قرار دیا گیا ہے ۔خود انسانی فطرت شراب کی طرف مائل نہیں ہوتی اور اسے پسند نہیں کرتی ۔یہ صرف انسان کی شیطنت ہوتی ہے جو اسے ایک گندے کام اور ایک گندی چیز کے استعمال پر آمادہ کرتی ہے ۔شیطان کا کام ہے کہ وہ دلوں میں الٹے سیدھے خیالات ڈالتا ہے کہ کسی طرح کیف و سرور پیدا ہو گا لیکن خود آیت بتاتی ہے کہ اس سے شیطان کا مقصد لوگوں کے درمیان عداوت، دشمنی اور بغض پیدا کرنا ہے ۔شیطان شراب جوئے اور بت پرستی وغیرہ کے ذریعے انسان کو ذکر خدا اور نماز سے روک دیتا ہے اس آیت میں دشمنی اور ناراضگی کو صرف شراب اور جوئے کا نتیجہ کہا گیا ہے ۔کہ ان دونوں کے یہ دو اثرات زیادہ واضح ہیں ظاہر ہے کہ شراب پینے سے اعصابی تاروں میں حرکت اور جوش پیدا ہو جاتا ہے اور عقل ماؤف ہو جاتی ہے اور پھر یہ بھی معلوم ہے کہ اگر یہ اعصابی جوش غصے میں ڈھل جائے تو کتنے ناخوشگوار نتائج پیدا کر دیتا ہے ۔یہ نشہ بعض دفعہ سب سے بڑے جرم بلکہ اس جرم پر بھی اکساتا ہے جس کے
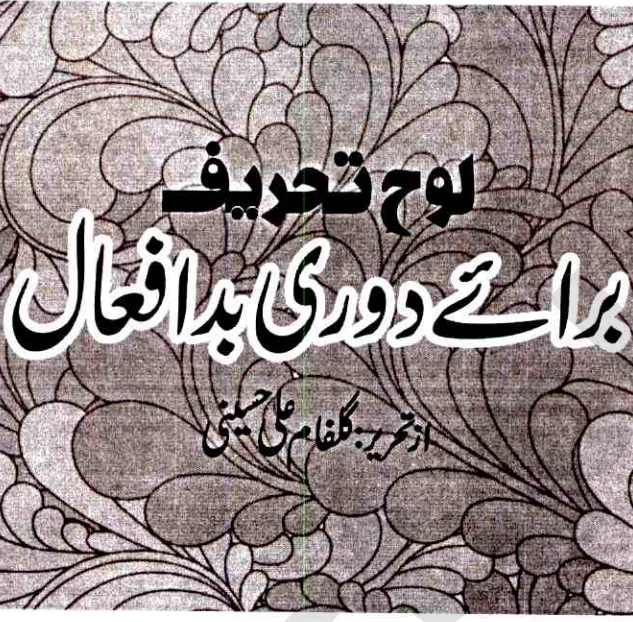
کرنے سے درندوں کو بھی شرم آتی ہے۔اور اگر شہوت اور جنگلی پن کا راستہ اختیار کرلے تو ظاہر ہے کہ رسوائی پر کمر باندھ کر ہر فعل بد کو اور ہر عیاشی کو چاہے وہ اپنے مال کے بارے میں ہو چاہے دوسروں کے بارے میں انسان کی نظر میں بنا سنوار کر اس دین اور سماج کی تمام پاکیزہ چیزوں کی بے عزتی پر مجبور کر دیتا ہے۔ چوری، خیانت، اپنی عورتوں کی بے پردہ دری، بھیروں کا کھولنا، تباہی کہ سب سے زیادہ خطرناک گرداب میں اتر جانا اور اسی طرح کی باتیں اس کی نظر میں غیر اہم اور معمولی بن جاتی ہیں جیسا کہ ان ترقی یافتہ ملکوں کے اعداد و شمار نے جن میں الکحل (ALCOHOL) کے مشروبات پینے کا رواج ہے واضح کر دیا ہے کہ بڑے بڑے جرائم، ناخوشگوار حادثات اور شرمناک عیاشیاں اور رو شیاں اسی نشیلے پانی کے پینے کا نتیجہ ہیں۔

سورۃ اعراف آیت نمبر 33 میں ارشاد ہے ”اے رسولؐ! کہہ دو کہ ہمارے پروردگار نے تمام بدکاروں کو خواہ ظاہری ہوں یا باطنی اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کہا ہے۔اور اس بات کو کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور یہ بھی کہ سوچے سمجھے بغیر خدا پر تہمت باندھو“۔

شراب نوشی کے بارے حضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ شراب پینے والا کل قیامت میں اس طرح آئے گا۔کہ اسکا چہرہ سیاہ، منہ ٹیڑھا اور زبان باہر لٹکی ہوگی۔اور وہ اپنی پیاس کی شکایت کرتا ہوگا۔اسے اس کنوئیں کا پانی پلایا جائیگا۔جس میں زنا کرنے والوں کی پیپ اور گندگی ڈالی گئی ہوگی۔آپؐ نے فرمایا کہ ”خدا کی قسم میں بے نمازی اور شرابی کی شفاعت نہیں کروں گا“۔

حضرت امام صادق آل محمد علیہ السلام نے فرمایا کہ شراب پینے والا پیاسا مرتا ہے قبر سے پیاسا ہی اٹھتا ہے اور پیاسا ہی دوزخ میں جاتا ہے۔لہٰذا جو ان سزاوں سے بچنا چاہتا ہے۔وہ شراب خوری، جوا، زنا اغلام بازی، خیانت، چوری، حرام خوری، سود وغیرہ سے مکمل طور پر بچا رہے اور جو ان بدافعال سے بچنا چاہتے ہیں اور یہ اعادات ہیں کہ پیچھا ہی نہیں چھوڑتی

اُن احباب کے لیے میں ایک مُجرب المجرب لوح ”لوح تحریف“ پیش کرتا ہوں۔آپ لوح تحریف کو شرف قمر یا عطارد، مریخ کی نظر تثلیث یا تسدیس (یہ اوقات آپ زنجانی جنتری میں ملاحظہ فرمائیں) میں زعفران و مشک سے تحریر کریں یہ لوح کاغذ پر تحریر کر کے گلے میں لٹکائیں۔

۲۷۵	۲۸۱	۲۸۶	۲۸۳
۲۸۷	۲۸۲	۲۷۶	۲۸۸
۲۸۱	۲۸۴	۲۹۱	۲۷۷
۲۹۰	۲۷۸	۲۸۰	۲۸۵

فلاں بن فلاں

اس لوح مبارکہ کو زعفران و مشک سے تحریر کر کے پاک و صاف شیشے کی بوتل میں پانی کے معہ ڈالیں۔اور بوتل میں موجود پانی پر سورۃ الصفت آیت 118۔

وھو ینھما الصراط المستقیم			
۲۷۵	رحمٰن	۲۸۶	رَبِّیْ زدنی
۲۸۷	ربّ حسیب	۲۷۶	حمید الصادق
۲۸۱	فرد	۲۹۱	حمید طاھر
۲۹۰	حکیم منعم	۲۸۰	حمید یا بارئ

فلاں بن فلاں شراب سے دُور رہے

جو آیت لوح تحریف کی پیشانی پر تحریر ہے۔ 313 مرتبہ ورد کریں یہ پانی (40) چالیس دن بلاناغہ نہار منہ یا دن میں کسی بھی وقت شرابی، زانی، اغلامی۔چور کو پلائیں انشاء اللہ جلد ہی شرابی اپنی شراب سے اجتناب کرے اور زانی، اغلامی اور چور چوری سے باز آوے گا۔میرا آزمودہ ہے۔

پروردگار عالم نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے:

احسب الناس ان یتو کوا ان یقولوا امنا وھم لا یغشارن ولقو فتنا الذین.....

یعنی کیا یہ لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہم ان کو ان کے ہم ایمان لائے کہہ دینے پر چھوڑ دیں گے اور ان کا امتحان نہ لیا جائے گا اور بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کی بھی آزمائش کی جو ان سے پہلے تھے، اس امتحان کے بعد اللہ یہ جان لیتا ہے کہ ان میں کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔

یہ آیہ مبارکہ اس مطلب کو صراحت کے ساتھ بیان کر رہی ہے کہ اس دار دنیا میں مدعیان ایمان کا امتحان لیا جاتا ہے۔ خدا تو جانتا ہے کہ کون اپنے دعویٰ ایمان پر سچا ہے اور کون جھوٹا۔ لیکن اس کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ امتحان دینے والے کو بھی پتہ چل جاتا ہے کہ اس کے ایمان کی حقیقت کیا ہے اور دیکھنے والوں کو بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کا ایمان کتنا ہے اور بعض اوقات یہ ایک قسم کی اتمام حجت بھی ہو جاتی ہے، ان لوگوں کے لیے جو اس امتحان کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ وہ کل یہ نہ کہہ سکیں گے کہ ہم نے ان کی پیروی نہ جان کر کرنی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ مومنین کا امتحان ان کی تربیت ہے اور تربیت کا مقصد اعلیٰ تکمیل ہے، اس بناء پر یہ امر واضح ہے کہ ہر شخص کا امتحان اس کی قابلیت کے اعتبار سے لیا جاتا ہے، اگر کم ہو تو جہل کے علاوہ خدا کا نکل آئے گا اور اگر استعداد سے زیادہ ہو تو تکلیف مالایطاق لازم آئے گی، جو محال ہے، عقلاً بھی اور شرعاً بھی۔ خود فرماتا ہے:

لا یکلف اللہ نف الا وسعھا۔

خدا کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

اس میں انبیاء و اولیاء بھی شامل ہیں، چونکہ انبیاء کی معرفت اور ان کی قوت قلب دیگر لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے ان کا امتحان بھی سب سے سخت تھا۔ جناب رسالت مآب ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

ان اللہ بلاغ الا انما الولیاء فتر الامثل فالسئل یعنی سب سے زیادہ سخت امتحان انبیاء کا ہوتا ہے، اس کے بعد اولیاء کا، اس کے بعد جس کا جتنا مرتبہ ہے، اس کے اعتبار سے اس کا امتحان ہوتا ہے۔

چونکہ رسالت مآب ﷺ سب سے افضل و اعلیٰ ہیں، اس لیے ان کا امتحان سب سے سخت ہوا ہو گا اور یقیناً اس کی تفصیل کے لیے زیادہ فرصت کی ضرورت ہے، اس لیے ہم خود آنحضرت ﷺ کے ایک ارشاد پر اکتفا کرتے ہیں۔

ما اوذی نبی کما اوزیت۔ یعنی جتنی ایذاء و تکلیف مجھے پہنچائی گئی، اتنی کسی نبی کو نہیں پہنچی۔

المختصر ہر شخص کا امتحان اور اس کی بلا اور اس کے مرتبے و منزلت کے اعتبار سے ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسا ہی ہونا بھی چاہیے تھا۔ اسی قاعدہ و کلیہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے عقل مریم حکیم واضح کرتی ہے کہ اگر کسی منزلت کا اور اس کا مرتبہ معلوم ہو جاتا ہے تو حکم کیا جاتا ہے کہ اس کا امتحان بھی ایسا ہی ہو گا، خواہ ہمیں اس کا امتحان معلوم ہو یا نہ ہو اور اسی طرح عقل حکم صریح کرتی ہے اگر کسی کا امتحان معلوم ہو جائے تو معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کا مرتبہ اور اس کی منزلت پیش خدا کس قدر ہے، بہت سے انبیاء ایسے گزرے کہ ان کے حالات کا علم تو درکنار ان کے نام بھی کتابوں میں نہ آئے، اس لیے ان کے امتحانات کی تفصیل کیوں کر معلوم ہو سکتی ہے۔ لیکن کچھ انبیاء ایسے ضرور ہیں جن کے نام بھی قرآن یا دیگر کتب و تاریخ میں آگئے ہیں اور ان کے امتحانات بھی ہمیں معلوم ہیں۔

ان میں سے بعض انبیاء اولوالعزم اور صاحبانِ شریعت ہیں جو تمام دیگر انبیاء سے افضل و برتر ہیں۔

جب ہم ان کے امتحانات پر غور کرتے ہیں تو ہم یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ بلاشبہ یہ امتحانات عام طاقت انسان کے تحمل و برداشت سے باہر ہیں اور ہونا بھی ایسا ہی چاہیے تھا کہ اس کے مقابلے میں جناب امام حسینؑ کے امتحان پر نظر پڑتی ہے تو وجدان صحیح بغیر کسی تامل کے آواز دیتا ہے کہ ایسا امتحان نہ عالم امکان میں کبھی ہوا اور نہ ایسا امتحان دینے والا کبھی پیدا ہوسکتا ہے۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کے اس امتحان سے قطع نظر کرتے ہوئے جو نانا ﷺ کے انتقال کے بعد سے مدینہ کی روانگی تک ہوتا رہا بلکہ مدینہ سے روانگی کے بعد اور کربلا تک جو امتحانات ہوئے ان سے بھی چشم پوشی کرتے ہوئے صرف روز عاشور کے امتحان پر ہی نظر ڈالی جائے تو صاحب بصیرت یہ حکم لگانے پر مجبور ہو جائے گا، ماسوائے ختمی مرتبت تمام انبیاء کے تمام امتحانات مجموعہً ایک طرف اور امام حسینؑ کے صرف ایک دن کے امتحانات دوسری طرف۔ اگر چہ میزان میں رکھے جائیں تو یقیناً وہ پلہ بھاری ہوگا، جس میں امتحان سید الشہداء ہے۔

انبیاء کے امتحانات دنوا ہم امتحان میں سے کسی ایک نوہم سے تعلق رکھتے تھے۔ مثلاً قوم کی ایذاء، فرزند کی قربانی، گرفتاری کے بعد ارادہ صلیب وغیرہ وغیرہ۔ لیکن امام حسینؑ کے لیے کوئی نوع امتحان ایسی نہیں رہی، جس میں آزمائش نہ کی گئی ہو، بچپنے کے دوستوں کے قتل، بھانجوں بھتیجوں کی لاشیں اٹھانا، بیٹوں کے جسم پاش پاش کو خیموں میں لانا اور ہر مقام پر شکر خدا بجا لانا۔ بہنوں، بھانجیوں، بھتیجیوں اور بیٹوں کی قید و بند کی مصیبتیں آنکھوں کے سامنے، ان تمام مصائب میں ایک منٹ کے لیے بھی نہ گھبرانا اور نہایت کشادہ پیشانی سے ان تمام مصائب کو برداشت کرنا۔ یہ تمام وہ امتحانات تھے جو عالم کے تصور میں بھی نہ آسکتے تھے، ان تمام امتحانات کو اس شان سے ختم کیا کہ کسی ایک وقت بھی پیشانی صبر و شکر پر بل نہ آیا۔

میں یقین کامل کے ساتھ یہ کہنے میں باک نہیں سمجھتا ہوں کہ جو شخص بھی تعصب سے الگ ہو کر اور انصاف و ایمانداری سے ان حالات کو دیکھے گا، وہ بلاشبہ یہ فیصلہ دینے پر مجبور ہوگا کہ امام حسینؑ کے امتحانات تمام انبیاء سے بلند اور بہت زیادہ ہیں اور جب یہ حکم عقلی صحیح ہے تو پھر اس قاعدہ کلیہ کے اعتبار سے جو بیان کیا جاچکا ہے۔ یہ کہنا بلاشبہ صحیح ہوگا کہ امام حسینؑ تمام انبیاء سے افضل ہیں۔

اس حکم سے جناب رسالت مآب ﷺ کو اس لیے مستثنیٰ کرنا لازم ہوگا کہ امام حسینؑ کے تمام امتحانات ایک طرف حسینؑ کے امتحانات ایک طرف تھے اور دوسری طرف خود رسول اللہ ﷺ کے امتحانات تھے۔ اسی لیے فرمایا کرتے تھے:

الحسین منی و انا من الحسین۔ حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں اور رسول اللہ ﷺ امام حسینؑ سے اس لیے افضل ہیں۔ حسینی امتحانات کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کے اور بھی امتحانات تھے۔

ہماری یہ بات بعض تنگ نظروں کو اچھی نہ لگے گی، لیکن کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ وہ حسینؑ ہی کا فرزند ہے جو انبیاء کا امام ہوگا، یعنی مہدیؑ آخر الزماں جو دلیل افضلت ہے اور ظاہر ہے کہ امام حسینؑ ان سے بھی افضل ہیں۔

تخلیق کائنات

از تحریر: علامہ طالب حسین کرمانی

قارئین کرام! کائنات کی تخلیق کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

قل انکم لتکفرون بالذی خلق الارض فی یومین و تجعلون له اندادا ذالك رب العالمین o وجعل فیها رواسی من فوقها وبرك فیها و قدر فیها اقواتها فی اربعة ایام سوآء للسائلین o ثم استویٰ الی السماء وهی دخان فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها قالتا اتینا طائعین o فقضهن سبع سمٰوت فی یومین واوحی فی کل سماء امرها وزینا السماء الدنیا بمصابیع و حفظا ذلك تقدیر العزیز العلیم o (پارہ ۲۴ سورۃ حم السجدہ)

ترجمہ: فرماؤ کیا تم لوگ اس کا انکار رکھتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو اور وہ ہے سارے جہان کا رب اور اس میں اس کے اوپر سے لنگر ڈالے (بھاری بوجھ رکھے) اور اس میں برکت رکھی اور اس میں اس کے بسنے والوں کی روزیاں مقرر کیں یہ سب ملا کر چار دن میں ٹھیک جواب پوچھنے والوں کو پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا اور وہ دھواں تھا تو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں حاضر ہو خوشی سے چاہے ناخوشی سے دونوں نے عرض کی کہ ہم رغبت کے ساتھ حاضر ہوئے تو انہیں پورے سات آسمان کر دیا دو دن میں اور ہر آسمان میں اس کے کام کے احکام بھیجے اور ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور نگہبانی کیلئے یہ اس عزت والے علم والے کا ٹھہرایا ہوا ہے۔

پارہ ۱۲ سورۃ ہود آیت نمبر ۷ میں فرمایا:

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا۔

چھ دن سے دُنیا کے چھ دنوں کی مقدار مراد ہے کیونکہ یہ دن تو اس وقت تھے نہیں آفتاب ہی نہ تھا جس سے دن ہوتا اور اللہ تعالیٰ قادر تھا کہ ایک لمحہ میں یا اس سے کم میں پیدا فرماتا لیکن اتنے عرصہ میں ان کی پیدائش فرمانا بہ تقاضائے حکمت ہے اور اس سے بندوں کو اپنے کاموں میں تدریج اختیار کرنے کا سبق ملتا ہے۔

ابی رزین سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہمارا پروردگار اپنی مخلوقات کے پیدا کرنے سے پہلے کہاں تھا فرمایا آپؐ نے عماء میں تھا اس کے نیچے بھی کچھ نہ تھا اور اس کے اوپر بھی کچھ نہ تھا اور پیدا کیا اس نے عرض اپنا۔ جامع ترمذی کتاب التفسیر ومن سورۃ ہود صفحہ ۴۷۴ مسند احمد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے پہلے اللہ تھا اس کا عرش پانی کے اوپر تھا اس نے لوح محفوظ میں ہر چیز کا تذکرہ لکھا ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد پھر آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ مسلم کی حدیث میں ہے کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کی تقدیر لکھی اس کا عرش پانی تھا۔ حضرت ربیع ابن انسؓ کہتے ہیں کہ اس کا عرش پانی پر تھا جب آسمان و زمین کو پیدا کیا تو اس پانی کے دو حصے کر دیئے نصف عرش کے نیچے یہی بحر مسجور ہے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں بوجہ بلندی کے عرش کو عرش کہا جاتا ہے۔ سعد طائی فرماتے ہیں کہ عرش سرخ یاقوت کا ہے محمد بن اسحاقؒ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ اس طرح تھا جس طرح اس نے اپنے نفس کریم کا وصف کیا اس لئے کہ کچھ نہ تھا پانی تھا اس پر عرش تھا عرش پر اللہ تھا ابن عباسؓ سے سوال ہوا اس آیت کے متعلق کہ پانی کس چیز پر تھا آپ نے فرمایا کہ ہوا کی پیٹھ پر۔ ابن کثیر اُردو جلد ثانی صفحہ ۴۸۳ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مٹی کو ہفتے کے دن پیدا کیا اس میں پہاڑوں کو اتوار کے دن رکھا اشجار پیر والے روز پیدا کئے مکروہات کو منگل کے دن نور کو بدھ کے دن

پیدا کیا اور جانوروں کو زمین میں جمعرات کے دن پھیلایا اور جمعہ کے دن عصر کے بعد جمعہ کی آخری ساعت میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور خلقت پوری ہوئی مسلم اور نسائی میں یہ حدیث ہے۔ بخاری شریف میں ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ قرآن کی بعض آیتوں میں مجھے کچھ اختلاف سا نظر آتا ہے چنانچہ ایک آیت میں ہے زمین کو آسمان کے بعد بچھایا والارض بعد ذلک دحٰھا (پارہ ۳۰ سورۃ النزعٰت آیت ۳۰) ترجمہ: اور اس کے بعد زمین پھیلائی دوسری آیت میں ہے کہ پہلے زمین کی پیدائش بعد میں آسمان کی پیدائش کا ذکر ہے ان آیتوں کا صحیح مطلب فرمایئے آپ نے فرمایا پہلے دو دن میں زمین بنائی گئی پھر آسمان کو دو دن میں بنایا گیا۔ پھر زمین کو چیزیں مثلاً پانی، چارہ، پہاڑ، ریت، جمادات، ٹیلے وغیرہ دو دن میں پیدا کئے یہی معنی لفظ دحٰھا کے ہیں پس زمین کی پوری پیدائش چار دن میں ہوئی اور دو دن میں آسمان۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ مثلاً آسمانوں کو حکم ہوا کہ سورج چاند ستارے طلوع کرے زمین سے فرمایا اپنی نہریں جاری کر اپنے پھل اگا وغیرہ دونوں فرمانبرداری کیلئے راضی وخوش تیار ہو گئے۔ اللہ الذی خلق سبع سمٰوٰت ومن الارض مثلھن (پارہ ۲۸ سورۃ الطلاق آیت نمبر ۱۲) ترجمہ: اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی برابر زمینیں یعنی سات ہی زمینیں یعنی سبع ارضین۔ جلالین عربی صفحہ ۴۶۴۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ابوہریرہؓ سے تم جانتے ہو کہ تمہاری اس زمین تلے کیا ہے؟ دوسری زمین ہے دونوں مین پانچ سو برس کا فاصلہ ہے۔ آپؐ نے اس طرح سات زمینیں گنیں۔ ابوبکرؓ سے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے آپؐ نے فرمایا زمانہ گھوم کر پھر اسی حالت پر آ گیا جیسے اس دن تھا جس دن اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان بنائے تھے برس بارہ مہینے کا ان میں چار حرام مہینے ہیں تین تو پے درپے ذی قعدہ، ذلحجہ، محرم اور چوتھا رجب جس کی مضر کافر بہت تعظیم کرتے تھے۔ جمادی الاخریٰ اور شعبان کے بیچ میں بخاری شریف کتاب بداء الخلق باب ماجاء فی سبع ارضین۔ ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا آنحضرتؐ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ سب خلقت پیدا کر چکا (آسمان و زمین وغیرہ) تو اس نے اپنی کتاب (لوح محفوظ) میں جو اسی کے پاس عرش پر ہے یہ لکھا میری رحمت میرے غصے پر غالب ہے۔ بخاری شریف کتاب بداء الخلق مضر بن دارم نے حضرت علی علیہ السلام سے سوال کیا کہ وہ کون سے دو متحرک ہیں جو کبھی ساکن نہ ہونگے آپؐ نے فرمایا چاند اور سورج ہیں اس نے دوسرا سوال کیا کہ وہ کون سے دو ساکن ہیں جو کبھی متحرک نہ ہونگے۔ آپؐ نے فرمایا زمین اور آسمان جامع المعجزات صفحہ ۱۰۵۔

بہت سے حکیم اس امر کے بھی قائل ہیں کہ زمین ساکن اور سورج اس کے گرد گھومتا ہے اور دوربین کا مشاہدہ جو حال کے حکیم بیان کرتے ہیں کچھ حجت نہیں ہے کیونکہ مشاہدہ اکثر مقاموں میں غلطی کرتا ہے۔ مثلاً ریل پر چڑھو تو درخت پہاڑ وغیرہ سب چلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ظاہر قرآن وحدیث سے تو سورج اور تاروں کی حرکت نکلتی ہے واللہ اعلم بحقیقتہ الحال۔ الشمس والقمر بحسبان سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں (پارہ ۲۷ سورۃ رحمٰن آیت ۵) کہ تقدیر متعین کے ساتھ اپنے بروج ومنازل میں سیر کرتے ہیں اور اس میں خلق کیلئے منافع ہیں اوقات کے حساب سالوں اور مہینوں کے شمار انہیں پر ہے خزائن العرفان صفحہ ۹۵۷ تبرک الذی جعل فی السماء بروجا ترجمہ: بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے۔ (پارہ ۱۹ سورۃ الفرقان آیت ۶۱) حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ برج سے کواکب سبعہ سیاروں کی منازل مراد ہیں جن کی تعداد بارہ ہے۔ حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت۔

(خزائن العرفان صفحہ ۶۵۶)

قرآن حکیم میں ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے:
قسم ہے آسمان کی جس میں برج ہیں۔

(پارہ ۳۰ سورۃ البروج آیت نمبر ۱)

جن کی تعداد بارہ ہے ان مین عجائب حکومت الٰہی نمودار ہیں۔ آفتاب، ماہتاب اور کواکب کی سیر ان میں معین اندازے پر ہے جس میں اختلاف نہیں ہوتا۔ خزائن العرفان صفحہ ۱۰۶۴ للکواب اثنا عشر برجا تقدمت فی الفرقان جلالین عربی صفحہ ۴۹۵ ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلنا رجوما للشیطن واعتدنالھم عذاب السعیر ترجمہ: اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کیلئے مار کیا اور ان کیلئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا۔ (پارہ ۲۹ سورۃ

الملک آیت ۵) ابن جریرؒ کی روایت میں ہے یہودیوں نے حضور ﷺ سے آسمان اور زمین کی پیدائش کی بابت سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اتوار اور پیر کے دن اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا اور پہاڑوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور جتنے نفع اس میں ہیں بدھ کے دن درختوں کو پانی کو شہروں کو آبادی اور ویرانے کو پیدا کیا تو یہ چار دن ہوئے اسے بیان فرما کر پھر آپؐ نے اسی آیت کی تلاوت فرمائی کہ جمعرات والے دن آسمان پیدا کیا اور جمعہ کے دن ستاروں کو اور سورج اور چاند کو اور فرشتوں کو پیدا کیا تین ساعت کے باقی رہنے تک پھر دوسری ساعت میں ہر چیز میں آفت ڈالی جس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور تیسری میں آدم کو پیدا کیا انہیں جنت میں بسایا ابلیس کو انہیں سجدہ کرنے کا حکم دیا اور آخری ساعت میں وہاں سے نکال دیا۔ یہودیوں نے کہا اچھا حضور پھر اس کے بعد کیا ہوا؟ آپؐ نے فرمایا عرش پر مستوی ہو گیا انہوں نے کہا سب تو ٹھیک کہا لیکن آخری بات نہ کہی کہ پھر آرام حاصل کیا اس پر حضور علیہ السلام سخت ناراض ہوئے اور یہ آیت اتری:

ولقد خلقنا السموٰت والارض و بینھما فی ستۃ ایام و ما مسنا من القوب ۵ فاصبر علی ما یقولون

یعنی ہم نے آسمان و زمین اور جو ان کے درمیان ہے سب کچھ چھ دن میں پیدا کیا ہے اور ہمیں کوئی تھکان نہیں ہوئی تو ان باتوں پر صبر کر۔ تفسیر ابن کثیر

فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس

ترجمہ: تو قسم ہے ان کی جو اُلٹے پھریں، سیدھے چلیں، تھم رہیں۔

یہ پانچ ستارے ہیں جنہیں خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔ زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد کذا روی عن علی ابن ابی طالبؓ خزائن الفرقان صفحہ ۱۰۵۷ پارہ ۲۰ سورۃ التکویر آیت ۱۵)

زید بن خالد جہنیؓ سے انہوں نے کہا کہ ہم حدیبیہ کے سال سنہ ۶ ھ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ مدینہ سے نکلے ایک رات ایسا ہوا برسات آئی اس کی صبح کو آپؐ نے نماز پڑھائی پھر ہماری طرف منہ کیا فرمایا تم جانتے ہو تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد کیا انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ خوب جانتا ہے آپؐ نے کہا اللہ فرماتا ہے آج میرے دو طرح کے بندوں نے صبح کی کچھ تو مومن ہیں کچھ کافر ہیں جس نے یوں کہا کہ رحم و کرم اس کی روزی اُس کے فضل سے پانی پڑا اس نے تو مجھ پر ایمان رکھا ستاروں کا منکر ہوا اور جس نے یوں کہا فلاں ستارے کی وجہ سے پانی پڑا اس نے ستاروں پر ایمان رکھا میرا انکار کیا۔ بخاری شریف کتاب المغازی باب غزوۃ الحدیبیہ۔

اس کائنات میں جو کچھ وقوع پذیر ہوتا ہے وہ پروردگار عالم کے ارادے اور قدرت سے ہوتا ہے۔ اس میں کسی ستارے وغیرہ کا قطعاً کوئی دخل نہیں ساری کائنات کا وہ اکیلا ہی مالک ہے ستارے تو کیا چاند سورج بھی اس کی مخلوق اور اس کے حکم کے پابند ہیں اپنی مخلوق میں خالق و مالک نے مختلف قسم کی تاثیریں رکھی ہیں لیکن ستاروں میں بارش برسانے کی تاثیر اس نے بالکل نہیں رکھی۔ سنن ابو داؤد مترجم جلد ۳ صفحہ ۱۸۲، ۱۸۳۔ امام مالکؒ سے گھوڑے اور گھر کی نحوست کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کئی گھر ایسے ہیں کہ اس میں لوگ رہے اور ہلاک ہو گئے پھر اس میں دوسرے آبسے تو وہ بھی ہلاک ہو گئے پس اس کی تفسیر ہم نے دیکھی (یعنی تاثیر) اور آگے اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے سنن ابو داؤد اور کتاب الکھازۃ والتطیر۔ حضرت فروہ بن سیکؓ نے فرمایا میں عرض گزار ہوا کہ یارسولؐ اللہ ہمارے پاس زمین ہے جس کو رہین کہا جاتا ہے وہ ہماری زرعی غلہ اُگانے کی زمین ہے لیکن بہت وبائی جگہ ہے پس نبی کریمؐ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو کیونکہ وبائی جگہ میں رہنا ہلاک ہونا ہے۔ سنن ابو داؤد حضرت انسؓ بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرض گزار ہوا یارسول اللہ ہم ایک گھر میں رہتے تھے تو ہمارے پاس بہت سامال تھا پھر ہم دوسرے گھر میں منتقل ہو گئے تو ہمارے افراد گھٹ گئے اور ہمارا مال بھی کم ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اُس برے گھر کو چھوڑ دو۔ (سنن ابو داؤد)

سوال: یا علیم زمین ساکت ہے یا نہ؟

اساس	ز	م	ی	ن	س	ا	ک	ہ
مؤخرصدر	ک	ہ	ز	م	س	ا	ی	ن
مؤخرصدر	ی	ن	ک	ہ	س	ا	ز	م
تکسیر	م	ی	ز	ن	ا	ک	س	ہ

جواب: زمین ساکن ہے۔

ازتحریر: تنویر عصری (ایم۔اے)، راولپنڈی

روشن مستقبل کیلئے نام کا انتخاب

قارئین کے علم میں نام کی اہمیت کو تاریخی، اسلامی تناظر میں مکمل تجزیہ کرنا تو ممکن نہیں تاہم ایک ایسی راہنمائی کی کوشش ہے جس پر عمل کرتے ہوئے آپ اپنے نونہالوں کو مستقبل کے عملی مصائب و آلام سے نجات دلانے کیلئے اذان، اقامت کے بعد ایک گوہر نایاب دینے کا باعث بن جائیں۔ جس کے ثمرات سے مستقبل میں جہاں بچہ آرام وسکون کی ممکنہ راہ پر گامزن ہوگا وہاں فطرتاً والدین کو بھی راحت وسکون ضرور میسر آئیگا۔ اس سے قبل کہ موضوع بحث پر خصوصی افکار سے روشنی ڈالی جائے بطور انسانیت تاریخی حیثیت سے نام کی اہمیت کو اُجاگر کیا جائے تاکہ اسلامی طرزِ حیات میں اس کے مقام و مرتبہ کا تعین آسان ہو جائے۔ یہ ایک شخص کی انفرادیت کی نشانی بھی ہوتی ہے۔ اور پہچان کا ذریعہ بھی نیز اسی کے تحت ہم دُنیا میں اپنا نام پیدا کرتے ہیں۔ فرانسیسی فلسفی این یاس میٹرن نے اس بات کا تجزیہ کیا کہ نام معاشرے میں کیا کردار ادا کرتا ہے۔ اس تجزیے میں اس نے قدیمی معاشروں میں ناموں کی اہمیت کو اُجاگر کیا کہ:

''جس وقت تک بچے کا نام نہیں رکھا جاتا اس وقت تک اس کا وجود نہیں ہوتا۔ نام انفرادیت کی نمائندگی بھی کرتا ہے اور انفرادیت عطا بھی کرتا ہے۔ یہ اس مقام اور تحفظ کا پیمانہ ہے جو ایک گروہ کسی نومولود کو فراہم کرتا ہے...... مثال کے طور پر جب کسی کے دستخط وقعت اختیار کر لیتے ہیں تو یہ بڑی اہم بات ہوتی ہے کیونکہ ''دستخط'' ایک نہایت مخصوص قسم کی شخصیت کی نمائندگی کا کرنا ہوتا ہے۔ نیز انفرادی شخصیت کا عطا کرنا بھی۔ کسی بزرگ کے نام پر بچے کا نام رکھ دینا گویا اس بزرگ کو ایک قسم کا تسلسل بخش دینا ہے۔ بلکہ ایک لحاظ سے بچے کو اس بزرگ میں تبدیل کر دینا ہے۔''

''وہ اس بات کو اہم خیال کرتا ہے کہ لوگوں کی سماجی حیثیت جب بدل جاتی ہے یا جب وہ کسی خطرے میں ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو چھپانا چاہتے ہیں تو وہ اپنا نام تبدیل کر ڈالتے ہیں آئے دِن اخبارات میں شائع ہونے والے واقعات اس بات کی تصدیق پر مہر ثبت کرتے ہیں۔''

اس انسانی تجزیے کے بعد دین فطرت اور اسلامی معاشرے میں اس کی اہمیت کا یہ مرتبہ ومقام نظر آتا ہے کہ آگ، ہوا، پانی، مٹی کے خمیر سے آدمؑ کی تخلیق کے فوراً بعد ملائکہ کی جماعت کی موجودگی میں حضرت آدمؑ کو ہر چیز کے ناموں سے متعارف کروایا۔ (القران) لاطینی زبان میں کہاوت ہے ''نام چیزوں کی مہریں ہیں'' انگریزی میں محاورہ ہے کہ ''میرا نام چھپا لیجئے میری زندگی لے لیجئے'' قرآن کریم میں ایک اور مقام پر ارشاد ہے کہ ''کہدو کہ تم اللہ کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمٰن کے نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں'' یہ بھی ارشاد ہے کہ ایک دوسرے کا برا نام نہ رکھو۔ حضور اکرمؐ کا ارشاد مبارک ہے کہ ''قیامت کے دن تم اپنے اور اپنی ماں کے نام سے پکارے جاؤ گے۔ پس اچھے نام رکھا کرو۔ یعنی ہر مکتبہ فکر یہ ہدایت کرتا ہے کہ نام پسندیدہ، معنی خیز اور نیک شگون ہوں۔ اسی سبب ممتاز عالم دین کا قول ہے کہ ''نام خوشگوار و ناگوار عمل کے باعث فرحت و اذیت دونوں طرح کے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس میں نفسیاتی اثر کو بڑا دخل ہوتا ہے۔'' امام غزالی ؒ نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ ''حضور اکرمؐ نے صحابہ کرامؓ کو نصیحت فرمائی کہ عوام الناس میں ایسے افراد کو اپنا قاصد یا سفیر بنا کر بھیجا کرو جو خوبصورت و جاہت کے ساتھ ساتھ اچھے ناموں والے بھی ہوں۔''

زندگی کیا ہے؟ عناصر میں ظہور ترتیب　　موت کیا ہے؟ انہیں اجزاء کا پریشان ہونا

موضوع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے نجوم، جفر، رمل، اعداد کے خصوصی لمبے چوڑے تصاداتی امور سے بچتے ہوئے صرف سادہ ایسا کلیہ پیش کرنے کی کوشش ہے کہ جس کو صاحبان علم بھی اکثر نظر انداز کر جاتے ہیں۔ ان کی نگاہ صرف "نام کے حرف اول" تک مرکوز رہتی ہے جبکہ عملی زندگی میں حروف کے اور اعداد کے باطنی تضادات ایک پرسکون زندگی کو جہنم کی دہکتی بھٹی بنانے کا موجب بن جاتے ہیں اور ان تضادات کے اثرات سے انسان بے چینی و بے کلی میں تڑپ تڑپ کر ناکامیوں اور نا امیدیوں کا سامنا کرتا رہتا ہے اور اس کا حل ممکن نظر نہیں آتا۔ اگر مندرجہ ذیل امور پر معمولی توجہ دے دی جائے تو روز اول ہی سے مخالف قوتوں کو زیر کر کے حتیٰ الامکان پرسکون زندگی کا سامان میسر کیا جا سکتا ہے۔ ان امور کی نشاندہی درج ذیل ہے۔

نومولود کی پیدائش پر والدین کا اولین فرض ہے کہ بچہ کی درست وقت پیدائش، دن، مہینہ اور سال فوری طور پر ذاتی ڈائری میں نوٹ کر لیں۔ پھر مندرجہ ذیل امور پر عمل کر کے نام کا تعین کر لیں۔

(۱) وقت کو نظر انداز کرتے ہوئے دن، مہینہ، سال کا "مفرد عدد" حاصل کیا جاتا ہے۔

(۲) اس مفرد عدد کے حاصل کرنے کے بعد "ذیل ابجد قمری جدول ہم رتبہ" میں یہ دیکھیں کہ اس مفرد عدد کا ابجد میں حرف کیا بنتا ہے۔ اس سے سرنامہ نام کے حرف کا انتخاب کریں۔

ابجد قمری جدول ہم رتبہ

اعداد مفرد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ہم رتبہ حروف	ای ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ

(۳) اس ہم مرتبہ جدول سے "ابجد قمری" سے بعض اعداد کے تحت چار حروف یا تین حروف حاصل ہونگے جبکہ آپ کو ان حروف میں سے ایک ایسے حروف کو منتخب کرنا ہے جو علم الاعداد کے علاوہ ہندی علم نجوم سے قمری اعتبار سے اور مروجہ ماہواری گردش شمس کے نسبتی حروف سے عناصری مطابقت حاصل کر لے یا مساوی یعنی بے ضرر ہو۔

(۴) اس شخص کیلئے بچہ جس دن پیدا ہوتا ہے۔ اس دن چاند اپنی گردشی منزلوں میں سے کسی ایک منزل پر رہتا ہے۔ ابجد قمری کے ۲۸ حروف جو کل کے کل قرآن کریم کی ۲ آیات میں مخفی موجود ہیں اور قرآن کریم اور آئمہ معصومین کے فرمودات کی روشنی میں فلکی ۲۸ منزلوں سے نسبت رکھتے ہیں وہ منازل اور حروف مندرجہ ذیل ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
شرطین	بطین	ثریا	دبران	ھقعہ	ھنعہ	ذراعہ	نثرہ	طرفہ	جبہ	زہرہ	صرفہ	عوا	سماک
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
غفرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح	بلعہ	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اس جدول کی مدد سے بچہ کی پیدائش کے وقت چاند جس منزل پر موجود ہو اس حروف کو بھی نگاہ میں رکھیں۔ اس حروف اور منزل کے تعین کیلئے سالانہ زنجانی جنتری

سے راہنمائی حاصل کرنا ضروری ہے اور احتیاط لازمی ہے کیونکہ بعض اوقات صبح کو اور منزل ہوتی ہے اور دن میں ہی یارات میں ہی منزل تبدیل ہو جاتی ہے۔

(۵) قمری حروف کے انتخاب کے بعد مروجہ شمسی لحاظ سے ہر مہینہ کے بعد سورج کی گردش سے جو تبدیلی واقع ہوتی ہے تمام اخبارات اور جنتریوں میں حالات اسی نظام کے تحت تحریر کیے جاتے ہیں۔ان کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے قدیم تحقیق نے ہر ماہ کی نسبت (ابجد عربی یعنی قمری ابجد کے ۲۸ مصدقہ حروف کو) سے کچھ حروف مخصوص کر دیئے ہیں۔جدید نظریات میں بھی شمسی طالع کے حروف کو زیر بحث لا کر نام کا حرف اول حاصل کرنے کا دستور جاری ہے جو کہ سہولت کے لئے ذیل میں ظاہر کی گئی ہے۔

تاریخ پیدائش شمسی ماہ	سیارہ	برج	ابجد عربی کے متفقہ حرف کی نسبت	عنصری تقسیم
21 مارچ تا 20 اپریل	مریخ	حمل	ا۔ع۔ل۔ی	آتشی
21 اپریل تا 21 مئی	زہرہ	ثور	ب۔و	خاکی
22 مئی تا 21 جون	عطارد	جوزا	ق۔ک	بادی
22 جون تا 23 جولائی	قمر	سرطان	ح۔ھ	آبی
24 جولائی تا 22 اگست	شمس	اسد	م	آتشی
23 اگست تا 23 ستمبر	عطارد	سنبلہ	غ	خاکی
24 ستمبر تا 23 اکتوبر	زہرہ	میزان	ر۔ت۔ط	بادی
24 اکتوبر تا 22 نومبر	پلوٹو	عقرب	ن۔ض۔ظ۔ذ۔ز	آبی
23 نومبر تا 21 دسمبر	مشتری	قوس	ف	آتشی
22 دسمبر تا 20 جنوری	زحل	جدی	ج۔خ	خاکی
21 جنوری تا 19 فروری	یورانس	دلو	ث۔س۔ش۔ص	بادی
20 فروری تا 20 مارچ	نیپچون	حوت	د	آبی

نوٹ: بنیادی 28 قمری حروف کی جدید وقدیم تقسیم یہ ہے۔دیگر زبانوں کے مشابہ حروف کی نسبت مثلاً پ۔گ۔چ وغیرہ کی اصل حروف کی طرف دینا انسب ہے۔

(۶) ابجد جدول ہم مرتبہ کے حروف سے' مطابقت رکھنے والے حرف قمری اور شمسی حرف کی نسبت کے بعد جدول عنصری یعنی آگ' ہوا' پانی' مٹی میں یہ دیکھیں کہ یہ لفظ کس ''عنصر'' سے تعلق رکھتا ہے نام میں اسی عنصر کے باقی حروف استعمال کرنے کی کوشش کریں یا اس کے درجہ اول دوست عنصر کے حروف سے۔گویا ایک عنصر کے ۷ حروف ہیں اس طرح ۱۴ حروف میں سے نام میں زیادہ سے زیادہ حروف لیں۔خصوصیت سے نام کے کلیدی حصے جتنے بھی ہوں لازمی انہیں ۱۴ حروف سے ہوں۔

جدول عنصری								سمتیں
حروف آتشی (آگ)	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	مشرق
حروف بادی (ہوا)	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	شمال
حروف آبی (پانی)	ج	ز	س	ک	ق	ث	ظ	جنوب
حروف خاکی (مٹی)	د	ح	ل	ح	ر	خ	غ	مغرب

(۷) مندرجہ بالا کامیاب ''حرف'' انتخاب نام کے بعد یہ بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ حروف نام کی ''تعداد'' بھی مفرد تاریخ پیدائش سے مطابقت رکھتی ہو۔ یا کم سے کم تعداد'' دوست اعداد سے ہو۔ دوست اعداد کی لسٹ درج ذیل ہے۔

مفرد اعداد کے دوست اعداد

مفرد اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دوست عدد	۲ ۳ ۵	۱ ۴	۱ ۲ ۵	۱ ۶ ۸ ۹	۱ ۲ ۳	۷ ۴ ۸ ۹	۶ ۴ ۸ ۹	۷ ۶ ۴ ۹	۷ ۲ ۸

(۸) نام کے انتخاب کے بعد ''سرنامہ نام'' کے حرف کو عنصری لسٹ میں دیکھیں کہ کس سمت سے تعلق رکھتی ہے۔ عملی زندگی میں تمام اہم ترین امور میں کامیابی کیلئے اس سمت یا دوست عنصر کی سمت میں کاوشیں، ممالک، شہر، ترقیاں، سکون وراحت عطا کریں گیں۔ نیز بچوں کی شادیوں کی کامیابی اور ناکامی کا تجربہ بھی اس سے کیا جاسکتا ہے۔ آخر میں ایک عملی مثال کے ذریعے مزید وضاحت کرتا چلوں کہ ہر شخص آسانی سے فیض اٹھا سکے اور مندرجہ بالا تینوں نظریات کی مطابقت سے ''ایک حرف'' کے انتخاب کا معاملہ بالکل آسان ہو جائے۔ مثلاً ایک بچہ جو کہ 15-7-2001 بروز جمعہ صبح 10 بجے پیدا ہوا۔ اس طرح اس کا مفرد عدد 2 حاصل ہوا۔ شیڈول اعداد ہم مرتبہ سے ''ب۔ک۔ر'' تین حروف حاصل ہوئے۔ قمری اعتبار سے اس وقت قمر ''منزل نثرہ'' پر موجود تھا۔ اس منزل سے حرف ''ح'' حاصل ہوا۔ تیسرے شمسی اعتبار سے 22 جون تا 23 جولائی کا عرصہ ستارہ قمر اور برج سرطان کے تحت ہے اور حروف ابجد میں ''ح۔ہ'' اس سے نسبت رکھتے ہیں۔

نتیجہ انتخاب: (۱) مفرد عدد ۲ کے تحت حاصل حروف (ب۔ک۔ر)

(۲) قمری اعتبار سے منزل قمری کا حروف (ح) (۳) شمسی اعتبار سے ابجدی حروف کی نسبت (ہ۔ح)

ان حروف کے انتخاب کے بعد ''جدول عنصری'' پر نظر دوڑائی تو ''ک'' حروف آبی میں حاصل ہوا۔ جبکہ ''ح'' حروف خاکی میں۔ کیونکہ ان دونوں عنصروں میں اول درجہ کی دوستی ہے۔ اس طرح ان دونوں حروف سے نام کا انتخاب درست ہے۔ مگر مزید توجہ دینے سے معلوم ہوا کہ متعلقہ شمسی برج ''آبی'' ہے اور ''ک'' کا تعلق بھی آبی عنصر سے ہے۔ لہٰذا آبی حرف ''ک'' کا سرنامہ رکھنا اول درجہ پر ہے۔ دوسرے درجے پر ''ح'' کا اور اس طرح پورے نام کے حروف ''آبی + خاکی'' سے چن کر تمام علوم کی مطابقت وسعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔ نیز حروف نام کی تعداد بھی ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷ حروف پر مشتمل ہو جو کہ عدد 2 کے موافق یا مساوی حیثیت کے حامل ہیں تو بہت ہی بہتر رہے گا۔

کلام الامام امام الکلام

حضرت امام رضا علیہ السلام کے حکیمانہ ارشادات گرامی

آج عید الفطر کا روز ہے۔ امام عالی مقام حضرت امام رضا علیہ السلام اپنے مریدین ومحبان باصفا میں ایسے بیٹھے ہوئے عید کی مبارک باد قبول فرما رہے تھے، جیسے چاند کے گرد حلقہ کیے ہوئے ستارے ہوئے ہیں۔ ایک نے تو قدموں کو بسہ دیا ہے تو دوسرے نے ہاتھوں کو چوما ہے، تیسرا قدابوس ہوا تو چوتھا دور سے جھک کر آداب بجالا رہا ہے۔ غرضیکہ سینکڑوں نہیں ہزاروں کا مجمع ہے۔ امام علی مقام کے دربار گوہر بار میں کچھ ایسے افراد بھی دکھائی دے رہے ہیں جو اہم مسائل پوچھنے کے موڈ میں ہیں۔ حضور سب کو دعاؤں میں یاد فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے محبان اہلبیت کو دین و دنیا میں سرفراز فرمائیں۔ آمین

ایک صحابیؓ نے پوچھا یا مولیٰ! تزویج نکاح، رات کو کیوں کی جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا: پانی کا مزہ زندگی کا مزہ ہے اور روٹی کا مزہ عیش وعشرت کا مزہ ہے۔ سبحان اللہ کیسے سیدھے سادھے معقول جوابات ہیں۔ حضرت عمرانؓ صابی نے دریافت کیا۔ یا مولیٰ! آنکھ نور ہے یا روح، اشیاء کے منظر کو دیکھتی ہے۔ فرمایا: آنکھ تو ایک چربی ہے اور وہ صرف سفیدی وسیاہی پر مشتمل ہے اور نظر کا تعلق روح سے ہے، تم اسی سے دیکھتے ہو، انسان اپنی صورت کو دیکھتا ہے، شیشہ یا پانی میں۔ اس نے کہا جب آنکھ کور ہو جاتی ہے تو روح کیسے قائم رہ سکتی ہے، جب کہ نظر ضائع ہوگئی۔

آپ نے فرمایا: عمرانؓ! اس کو یوں سمجھو۔ جیسے طلوع ہونے والے آفتاب پر تاریکی چھا جائے۔ اس نے عرض کیا روح کہاں جاتی ہے۔ فرمایا: جو روشنی روشندان کے ذریعے گھر کے اندر آتی تھی، مگر روشندان بند ہو جائے تو وہ کہاں جاتی ہے۔

اس نے قدم بوس ہو کر عرض کیا: سرکار! مزید اس کی تفصیلات وتشریحات فرمایئے۔ میں اچھی طرح سمجھا نہیں ہوں۔ فرمایا: روح کا مسکن دماغ ہے اور اس کی شعاعیں پھوٹتی ہیں بدن میں۔ جیسے کہ سورج کہ وہ آسمان میں ہوتا ہے اور اس کی شعاعیں تمام بسیط ارض پر پھیلتی ہیں۔ اگر یہ زمین نہ رہے تو سورج بھی نہیں اور اگر سر نہ رہے تو روح بھی نہیں۔ اس نے کہا۔ کیا وجہ ہے کہ مرد کے داڑھی ہے اور عورت کے داڑھی نہیں ہوتی ہے۔ فرمایا: خداوند تعالیٰ نے مرد کو داڑھی سے زینت دی ہے اور اس کے ذریعہ سے عورتوں پر فضیلت دی ہے۔ جیسے کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

الرجال قرامون علی النساء

ترجمہ: مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔

عمران صابیؓ نے پھر نیاز مندانہ انداز میں عرض کیا۔ یا مولیٰ! اس کی کیا وجہ ہے کہ یہ بعض مستوارات کے ہاں دو بچے ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر دونوں چھاتیاں بری ہیں تو بس سمجھ لو، پیٹ میں دو بچے ہیں اور اگر ایک بڑی ہے اور ایک چھوٹی ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ عورت کے شکم میں صرف ایک ہی بچہ ہے، اگر داہنی پستان بھاری ہے تو حاملہ کے ہاں لڑکا ہوگا اور اگر بائیں پستان وزنی ہے تو لڑکی ہوگی۔ اگر داہنی چھاتی پتلی تو ہے تو لڑکی کے حمل کے اسقاط کا اندیشہ ہے، اگر دونوں پتلی ہیں تو پیٹ میں جو دو بچے ہیں ان کے ساقط ہونے کا احتمال ہے۔

اس نے پھر عرض کیا۔ یا مولیٰ! انسان کا قد لمبا یا کوتاہ کیوں ہوتا ہے؟ فرمایا: اگر نطفہ خارج ہو کر رحم مادر میں دائرہ بناتا ہے تو بچہ پستہ قد ہوتا ہے اور

اگر طولاً گرتا ہے تو نمود طویل القامت ہوتا ہے۔

ایک صحابی نے نہایت عقیدت کے ساتھ استفسار کیا۔ مٹی کے تیل کے چشمے، گندھک، تارکول اور نمکیات کیسے پیدا ہوتے ہیں۔ فرمایا: یہ جو ہر آبی کے تغیرت سے ہوتا ہے۔ جیسے انگور کو نچوڑ کر شراب بنا لیتے ہیں اور شراب انقلاب کے بعد سرکہ ہو جاتی ہے یا جیسے گھاس پات سے جانوروں کے دودھ پیدا ہوتا ہے۔

اس نے مزید عرض کیا۔ یہ انقلابی جواہر آتے کہاں سے ہیں۔ فرمایا: بقدرت یہ انقلاب اسی طرح پیدا ہوتا ہے، جیسے نطفہ سے "علقمہ" (خون کا لوتھڑا) اور پھر علقمہ سے مضغہ اور پھر تمام جسم انسانی کی ساخت و بناوٹ ہوتی ہے۔

عمران ؓ نے پھر اس بات کی وضاحت چاہی کہ یا مولیٰ ؑ! جب زمین پانی سے ہوئی، کیونکہ ہر چیز کی اصل پانی ہے اور پانی ٹھنڈا ہے اور تر ہے تو پھر زمین ٹھنڈی اور خشک کیوں کر ہوئی؟

فرمایا: عمران! تَری اس سے سلب کرلی گئی ہے۔ اس لیے خشک ہوگئی ہے۔ سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے عمران نے پھر عرض کیا۔ حرارت زیادہ مفید ہے یا برودت۔ فرمایا: حرارت، کیونکہ حرارت زندگی ہے اور برودت موت ہے۔ عمران! تم نے دیکھا ہوگا باد سموم کے حملہ سے انسان بچ جاتا ہے، لیکن برودت (ٹھنڈی ہوا) کے جھونکے سے مر جاتا ہے۔

فلسفہ نماز، روزہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: نماز عبادت خدا ہے جس کا بندوں کو حکم دیا گیا ہے اور یہ بوجھ بصورت شریعت بندوں پر رکھا گیا ہے۔ نماز میں خضوع و خشوع کی صورت میں بندوں کا وقار ہے۔ گویا اس کا اقرار ہے کہ ان کے اوپر ان کے پالنے والی کوئی ہستی ہے جس کی وہ عبادت کرتے ہیں۔

روزہ بندوں کے امتحان کی ایک صورت ہے۔ جس کے ذریعہ سے وہ درجات بلند حاصل کرتے ہیں اور ان کو روٹی اور پانی کی لذت اور قدر و قیمت محسوس ہوتی ہے اور روزہ کی پیاس میں وہ روز قیامت کی پیاس کو یاد کرتے ہیں اور اطاعت و عبادت کی طرف زیادہ راغب ہوتے ہیں۔

عمران ؓ نے پھر عرض کی یا مولیٰ ؑ! زنا کو کیوں شریعت مطہرہ میں حرام کیا گیا ہے؟

آپ نے فرمایا! زنا باعث فساد و شر ہے اور میراث جاتی رہتی ہے۔ نسب قطع ہو جاتا ہے، زانیہ کو پتہ نہیں چلتا کہ حمل کس کا ہے اور بچہ نہیں جان سکتا کہ اس کا باپ کون ہے؟ پھر نہ صلہ رحم باقی رہتا ہے اور نہ ہی قرابت و رشتہ داری۔

ایک نووارد صحابی نے عرض کیا۔ یا مولیٰ ؑ! میں بھی کچھ پوچھ سکتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: بسم اللہ ضرور پوچھیے، اگر تم کو کسی معاملہ میں اشتباہ ہے۔

اس نے عرض کی: "حور العین" کی خلقت کس چیز سے ہوئی ہے، جنتی لوگ جنت میں داخل ہو کر سب سے پہلے کیا کھائیں گے۔ نیز یا مولیٰ ؑ جب نہ امان رہے اور نہ زمین تو لوگ کہاں پر جائیں گے۔

فرمایا! حور العین کی خلقت زعفران اور مٹی سے ہے۔ وہ فنا نہ ہوگی اور سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے اس مچھلی کا جگر کھائیں گے جس پر قائم و دائم ہے۔ رہے زمین و آسمان نہ ہونے کی صورت انسان کہاں پر رہیں گے۔ چونکہ خداوند تعالیٰ بلا کیف و مکاں زمین و امان کے موجود ہے۔ بس وہ اپنی قدرت کاملہ سے جہاں چاہے گا، اپنی مخلوق کو رکھے گا۔

ایک صحابی نے وضو کی علت پوچھی۔ فرمایا! جب بندہ گنہگار خدا کے سامنے جانا چاہتا ہے تو اس کے اعضاء بھی پاک و صاف ہونے چاہئیں، منہ کا دھونا سجدہ اور خضوع کے لیے ہے، ہاتھوں کا دھونا اس لیے کہ وہ ان کو بلند کر کے اور گڑگڑا کر دعا مانگتا ہے۔ سر اور پاؤں کا مسح (مذہب جعفریؒ) اس لیے کہ وہ کھلے رہتے ہیں حالت نماز میں چونکہ ان میں ایسا خضوع نہیں جیسا کہ چہرہ اور ہاتھوں میں ہے، لہٰذا ان پر صرف مسح کا حکم ہے۔

آپ نے فرمایا! میرے جد امجد سرکار دو عالم رحمت مجسم تاجدار عرب و عجم جناب محمد مصطفیٰ ﷺ سے کسی صحابی نے پوچھا وضو میں منہ اور ہاتھ کو کیوں دھویا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ صاف ستھرے اعضاء بدن ہیں۔ آپ نے فرمایا! جب شیطان نے حضرت آدمؑ کے دل میں وسوسہ ڈالا اور وہ درخت (گندم) کے قریب گئے اور اس کو دیکھا تو ان کے چہرہ اقدس کی رونق جاتی رہی، پھر اس کی طرف چلے، یہ پہلا قدم تھا، جو خطا کی طرف اٹھایا گیا۔ پھر ہاتھ بڑھا کر اس کو توڑا اور کھایا، ان کے جسم سے جنت کا لباس اتر گیا۔ آدمؑ سر پر

ہاتھ رکھ کر روئے، جب حضرت آدمؑ کی توبہ قبول ہوئی تو ان کی اولاد پر ان اعضاء کا دھونا اور سر اور پاؤں کا مسح کرنا واجب قرار دیا گیا۔

حضرت محمد بن سنان نے غسل جنابت کی علت پوچھی تو آپ نے ارشاد فرمایا! کہ اس سے مقصود تمام جسم کی طہارت و نظافت ہے، کیونکہ جنابت (مادہ حیات) خارج ہوتی ہے، جسم کے ہر حصہ سے اور پیشاب و پاخانہ میں تخفیف اس لیے رکھی گئی ہے کہ اس کا سلسلہ شب و روز میں کئی بار ہوتا ہے اور اس کا تعلق نہ ارادہ سے ہے اور نہ ہی شہوت سے۔ جنابت میں دو باتیں پائی جاتی ہیں۔ سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا! جنابت بمنزلہ حیض ہے کیونکہ نطفہ کچا خون سے اور جنابت نہیں ہوتی ہے۔ مگر حرکت شدید سے اور شہوت غالب کے ساتھ فراغت کے بعد سانس تیز ہو جاتا ہے۔ مرد اپنے جسم میں ایک راحت کریہہ محسوس کرتا ہے۔ اس لیے اس پر غسل واجب اور یہ ایک امانت ہے، جس سے خدا نے اپنے حکم کی تعمیل کا امتحان لیا ہے۔

غسل میت کی علت فرماتے ہوئے حضورؐ نے فرمایا! کہ مرض کی کثافتوں سے جسم پاک ہو جائے تاکہ انسان پاک وصاف ہو کر ملائکہ اور اہل آخرت سے ملے۔

غسل عیدین اور جمعۃ المبارک کے متعلق فرمایا! چونکہ بندہ کا رجوع ان دنوں میں اپنے رب کی طرف ہے اور طلب مغفرت کرتا ہے، بندہ اپنے پالنے والے سے۔ اس لیے طہارت روز عید و جمعہ ضروری ہے تاکہ ذکر الٰہی پاک وصاف ہو کر کیا جائے۔

حضورؐ نے مزید فرمایا! کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر اس لیے رکھی گئی ہے کہ میراث میں عورت کا حصہ مرد کے حصہ سے نصف ہوتا ہے۔

شکاری پرندوں اور وحشی درندوں کا گوشت اس لیے حرام کیا گیا ہے کہ وہ مردار خوا ہوتے ہیں اور نجاستیں کھاتے ہیں۔

مردہ جانور کے گوشت کو اس لیے حرام کہا گیا ہے کہ اس میں فساد اور مصائب ابدان ہے اور خون (دم مسفوح) کو اس لیے حرام قرار دیا گیا ہے کہ وہ قساوت قلبی کا باعث ہوتا ہے اور بدن میں عفونت پیدا کرتا ہے۔

فرمایا! لڑکے کا مال اس کے باپ پر بغیر اذن کے حلال اور طیب ہے۔ یہ بات بیٹے کے لیے نہیں کیونکہ بیٹا باپ کے لیے ہبہ کا درجہ رکھتا ہے۔

اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ ○

تو اور تیرا سارا مال تیرے باپ کا ہے۔ (حدیث نبویؐ)

عورت کا حق مہر مرد پر اس لیے واجب ہے کہ مرد کو منکوحہ عورت کا نان و نفقہ (خرچ) واجب ہے اور دوسرے یہ کہ عورت اپنے نفس کو فروخت کرنے والی ہوتی ہے اور مرد خریدنے والا، لہٰذا کوئی خرید و فروخت بغیر قیمت کے نہیں ہوتی۔

مرد کو بیک وقت چار عورتیں رکھنے کی اجازت ہے اور عورت کو صرف ایک مرد کی۔ کیونکہ مرد کی چار عورتوں سے جو اولاد ہوگی وہ اسی کی طرف منسوب ہوگی اور عورت کے اگر دو یا زیادہ شوہر ہوں گے تو پتہ نہ چلے گا کہ بچہ کس کا ہے اور بیٹا اپنے باپ کو نہ جان سکے گا، اس صورت میں میراث نہ مل سکے گی اور نہ یہ بتایا جا سکے گا کہ اس کا باپ کون ہے اور مرد کو چار عورتوں کی اجازت شریعت مطہرہ میں اس لیے دی گئی ہے کہ دنیا میں عورتوں کی تعداد مردوں کی تعداد سے خلقی طور سے زیادہ ہے۔

غلام کو شریعت میں صرف دو عورتوں کے نکاح کی اجازت اس لیے ہے کہ وہ نکاح و طلاق میں بہ سبب اپنے نفس کا مالک نہ ہونے کے آدھا مرد ہے۔

تین طلاقیں اس لیے رکھی گئی ہیں کہ اس میں ممکن ہے کہ مرد و زن کے درمیان صلح ہو جائے اور غصہ جاتا رہے، یہ ہلکی سی تادیب ہے عورتوں کے لیے اور شوہروں کے نافرمانی سے بچانے کے لیے ایک نہایت حسین صورت ہے، جب عورت اس پر بھی نافرمانی سے باز نہ آئے تو پھر طلاق مغلظہ (تین طلاق) ہو کر قطعی حرام ہو جائے گی۔ کنیز کی طلاق دو بار ہے، چونکہ وہ اپنے نفس کی مالک نہ ہونے کی بنا پر آزاد عورت سے آدھی ہے، لہٰذا اصولاً ڈیڑھ ہونی چاہیے تھی۔ مگر احتیاطاً شریعت نے دو رکھ دی ہے۔ یہی فرق عدت و وفات خاوند میں رہے گا۔

حرمت زنا کی یہ علت ہے کہ اس میں فساد معاشرہ ہے اور میراث، حسب و نسب کا باطل ہونا، تربیت اولاد کا نہ ہو سکنا وغیرہ۔ زنا کی سزا 100 کوڑے اس لیے رکھی گئی ہے کہ وہ بہت بڑا گناہ ہے، لوگوں کو عبرت دلانے کے لیے یہ سزا شریعت

سے تجویز کی ہے۔

چار کا دایاں ہاتھ اس لیے کاٹا جاتا ہے کہ وہ داہنے ہاتھ ہی سے ارتکابِ جرم کرتا ہے اور دایاں ہاتھ ہی افضل ہے اس کا کاٹنا عبرت خلائق کا باعث ہے۔ خچروں اور پالتو گدھوں کا گوشت اس لیے حرام کیا کہ لوگوں کو سواری اور بار برداری کے لیے ضرورت ہر وقت رہتی ہے۔

جب حضور پر نور امام عالی مقام حضرت رضا علیہ السلام سب سائلین کے جوابات سے فراغت پا چکے تو مؤذن کی آواز آ رہی تھی۔

اشهد ان لا اله الا الله۔ اشهد ان محمد رسول الله۔ و اشهد ان علی ولی الله

اذان سن کر حضور معہ اصحاب مسجد میں تشریف لائے، سب نے باجماعت نماز ظہر ادا فرمائی اور آپ نے سب حاضرین مجلس کے حق میں اپنے مخصوص انداز میں دعائے خیر فرمائی۔

محبان قدم بوسی دست بوسی کے بعد یکے بعد دیگرے گریہ کناں رخصت ہو رہے ہیں اور ایک دوسرے سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ سزاوار امامت کون سی ہستیاں ہیں؟ اور ظرفِ امامت کے لیے کیسا مظروف ہونا چاہیے تھا۔ اس وقت کے امام زمانہ حضرت امام رضا علیہ السلام ہیں۔ آپ کے برابر زہد و تقویٰ میں، علم و عبادت میں، سخاوت و شجاعت میں، غرضیکہ صفت عبودیت میں کوئی ہمسر نہیں ہے۔ حضور پر نور سید یوم النشور کا یہ ارشاد گرامی ہر امتی کے ہر وقت پیش نظر رہنا چاہیے:

جس نے امامؑ وقت کو نہ پہچانا، گویا وہ جہالت کی موت مرے۔ (حدیث نبویؐ)

جس کے اول امام حضرت علی علیہ السلام ہیں اور آخر حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں، دنیا جن کا ایک مدت سے انتظار کر رہی ہے۔ عجل اللہ فرجہ۔ عجل اللہ فرجہ

☆ دست کی بیماری میں چاول، دہی، چھاچھ، کیلا استعمال کرتے رہنا مفید رہتا ہے۔

☆ ایگزیما کا مرض لاحق ہو تو پالک، مولی کے پتے، پیاز، ٹماٹر، امرود اور پپیتا زیادہ استعمال کریں۔

☆ یرقان ہو جائے تو رس دار پھل، پھلوں کا رس، گنے کا رس اور گلوکوز لیتے رہنا فائدہ مند ہے۔

☆ بخار کے دوران دودھ، مونگ کی دال کا پانی منقہ، ساگودانہ اور موسمی استعمال کرتے رہنے سے بخار ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد بھی چار پانچ دن یہی خوراک لیتے رہنا چاہئے۔

☆ ٹانسلز بڑھ جائیں یا گلا درد کرتا ہو تو چائے کی پتی پانی میں اُبال کر غرارے کرنے یا نیم گرم پانی میں پھٹکری اور نمک ملا کر غرارے کرنے سے گلے کا درد اور ٹانسلز ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

☆ چیچک نکل آئے تو دودھ، انگور، انار، موسمی اور میٹھے پھل کھانا فائدہ مند ہے۔

☆ پتھری بن جائے تو موسم گرما میں پیدا ہونے والی سبزیاں اور پھل کھاتے رہنے سے پتھری نکل جاتی ہے۔

☆ بلڈ پریشر لو ہو جائے تو نمک لینے سے نارمل ہو جاتا ہے۔ ☆ خارش ہو تو لیموں اور چنبیلی کا تیل برابر برابر ملا کر مالش کریں اس سے خشک اور برساتی خارش دور ہو جاتی ہے۔

بیماریاں اور نقصان دہ غذائیں

☆ بخار کے دوران تیل میں تلی ہوئی غذائیں، بھاری کھانے، مٹھائی کھانا نقصان دہ ہے۔

☆ ایگزیما، داد، خارش، پھوڑے پھنسیاں نکل آئیں تو تیل کی بنی ہوئی چیزیں، چائے ہرگز استعمال نہ کریں۔

☆ آنکھوں کی کمزوری کی صورت میں بناسپتی گھی کا استعمال نقصان پہنچاتا ہے۔

☆ ذیابیطس کی تکلیف میں میٹھی چیزیں، گڑ، چینی اور کیلے کھانا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

☆ تیزابیت ہو تو اچار نہ کھائیں۔

☆ فالج اور لقوہ میں میٹھا کھانے سے نقصان ہوتا ہے۔

☆ جگر خراب ہو تو شراب پینا، چینی، گھی، بسکٹ اور تیل کی بنی چیزیں استعمال نہ کریں۔

☆ السر کی صورت میں نارنگی، لیموں اور ترش پھل کے نزدیک بھی نہ جائیں۔

☆ زخم ہوں تو نمک کا استعمال کم کر دینا چاہئے۔

☆ سانس، دمہ، ٹی بی کے مریضوں کو سگریٹ تمباکو نوشی سے پرہیز کرنا چاہئے۔

☆ ریاح رہتی ہو تو ٹھنڈی چیزیں، دہی، مولی، کھٹی چیزیں، اچار، املی، ٹماٹر، چنے کی دل، کیلے، چاول اور آڑو استعمال کرنے سے نقصان پہنچتا ہے۔

☆ ہائی بلڈ پریشر کے مریض نمک استعمال نہ کریں۔

صحت کی حفاظت کیسے کی جائے؟

اپنی صحت کو برقرار رکھنے سے متعلق ماہرین نے برس ہا برس کے مطالعہ اور تجربات کے بعد یہ نتائج اخذ کئے ہیں کہ:

(1) صبح بیدار ہو کر پہلے کلی کریں۔ پھر ایک آدھ گلاس تازہ پانی پئیں۔

(2) ہمیشہ سورج طلوع ہونے سے پہلے بستر چھوڑ دینا چاہئے۔

(3) غسل کرنے کے بعد اپنے خالق و مالک کا حق بندگی ادا کریں۔

(4) شام کا کھانا سورج غروب ہونے سے ذرا پہلے کھائیں کیونکہ سورج کی گرمی سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔

(5) دو کھانوں کے درمیان کم از کم تین گھنٹے کا وقفہ رکھیں۔

(6) موسم گرما میں سونے سے پہلے منہ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔ ایسا کرنے سے پرسکون نیند آتی ہے احتلام نہیں ہوتا۔

(7) ہر بار کھانا کھانے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے ایک گلاس پانی پی لیا کریں۔ اگر اس میں تھوڑا سا لیموں کا رس ملا لیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

(8) کھانا کھانے کے دوران پانی نہ پئیں بلکہ کھانا کھا لینے کے ایک گھنٹہ بعد پانی پئیں۔

(9) کھانا خوش دلی سے کھانا چاہئے اور کھا لینے کے بعد کھلکھلا کر ہنسنا چاہئے ایسا کرنے سے کھانا جلدی ہضم ہوتا ہے اور قبض بھی نہیں ہوتی۔

(10) بھوک باقی ہو کہ کھانے سے ہاتھ کھینچ لینا چاہئے۔

(11) کھانا کھانے کے بعد چہل قدمی کریں اور بائیں کروٹ لیٹ جانا چاہئے۔

(12) زیادہ سوچ بچار اور فکر نہیں کرنا چاہئے۔

(13) ہفتہ میں ایک بار سرسوں کے تیل سے مالش کرنی چاہئے۔

(14) ہر وقت دھوپ کا چشمہ نہ لگائے رکھیں۔ اس سے آنکھوں میں تیز روشنی برداشت کرنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔

سبزیاں اور پھل استعمال کرنے کے فائدے

پھل اور سبزیاں قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ دیگر غذاؤں یعنی گوشت، مرغی، مچھلی، انڈہ، دودھ وغیرہ کے مقابلے بہت سستے ہونے کے ساتھ ساتھ باآسانی دستیاب ہو جاتی ہیں جبکہ گوشت مرغی، مچھلی، انڈے وغیرہ حاصل کرنے کے لئے ہمیں مارکیٹوں میں پھرنا پڑتا ہے پھل اور سبزیاں ہمیں چھوٹے سے چھوٹے گاؤں میں مل جاتی ہیں یوں تو ان کو استعمال کرنے کے بہت زیادہ فائدے ہیں۔ یہاں ان میں سے چند کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے۔

(1) سبزیاں اور پھل کھانے سے قوت ہاضمہ تیز ہوتی ہے اسی لئے ایسے افراد جن کی قوت انہضام کمزور رہتی ہے انہیں سبزیوں اور پھلوں کے رس پینے کا مشورہ دیا جاتا ہے اگر رس میں تھوڑا سا پانی ملا کر استعمال کیا جائے تو وہ اور زیادہ زود ہضم ہو جاتا ہے۔

(2) صبح سویرے خالی پیٹ پھل کھانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے اس سے بیماریوں کو دور کرنے میں بہت زیادہ مدد ملتی ہے۔

(3) سبزیوں کا رس ہمیشہ تازہ اور کچا استعمال کرنا چاہئے اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ سبزیوں کے رس سے علاج آہستہ آہستہ ہوتا ہے مگر دیرپا ہوتا ہے۔

(4) رس صبح کے وقت یا دوپہر کو پینا مفید رہتا ہے ایک وقت میں آپ 16 اونس رس پی سکتے ہیں ہمیشہ موسم کے مطابق دستیاب سبزیوں اور پھلوں کے رس کام میں لانے چاہئیں اور شکر (چینی) کا استعمال قلیل مقدار میں کرنا چاہئے۔

غذا سے متعلق یاد رکھنے کی باتیں

ماہرین کے مطابق غذا سے متعلق پانچ نکات ایسے ہیں کہ ان پر عمل پیرا ہو کر انسان صحت مند رہ سکتا ہے بیماریاں اس سے دور بھاگ جائیں گی نکات یہ ہیں:

(1) جب تک سچی بھوک نہ لگے، کچھ نہ کھایا جائے۔

(2) خوب پیٹ بھر کر کبھی نہ کھائیں۔

(3) جس کھانے کو کھانے سے لطف نہ آئے، اسے مت کھائیں۔

(4) غذا ہمیشہ اچھی طرح چبا چبا کر کھائیں......اور

(5) جو غذا حقیقی معنوں میں بہتر ہو، وہ غذا کھائیں۔

امریکہ، یورپ اور ہندوستان کے بعد پاکستان اور ایشیائی ممالک میں مقبول ہونے والا ایک عملیاتی سلسلہ

ریکی ہیلنگ کورس

از تحریر: سید حافظ محسن علی زنجانی

کائنات میں فطری طور پر موجود شفائی طاقت کو ریکی کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں کسی جادو کا عمل دخل نہیں ہے اور نہ ہی ریکی کے لئے ضمیر کی کوئی تبدیل شدہ حالت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بہتر ہوتا ہے کہ مریض کی توجہ علاج پر رہے، لیکن جب بھی مطلوبہ جگہ پر ہاتھ لگائے جائیں تو ریکی خود بخود اپنا کام شروع کر دیتی ہے۔ ریکی ہر وقت موجود ہوتی ہے۔ لیکن ہم اس سے اس وقت تک آگاہ نہیں ہوتے جب تک کہ تربیت کے ذریعے ریکی سے ہمارا رابطہ نہ ہو جائے۔ تربیت کے بعد ریکی وصول کی جاسکتی ہے اور اسے مخصوص طریقے سے استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔

ریکی صرف ایک طریقہ کار، اسلوب یا کارروائی نہیں ہے بلکہ ریکی تو موجود ہے۔ عقل و دانش کے لحاظ سے ریکی پڑھائی نہیں جاسکتی۔

تعلق نہیں ہوتا۔ ریکی بے ضرر ہے اور یہ کسی کو نقصان نہیں پہنچاتی۔ یہ زندگی کی تمام حالتوں میں بہتری پیدا کرتی ہے۔

مثلاً پودوں، جانوروں، مچھلیوں، پرندوں اور انسانوں کیلئے بچپن سے لے کر بڑھاپے تک مفید ہے۔

ریکی سے صرف اچھائی کا کام لیا جاسکتا ہے۔ ریکی کپڑوں کی تمام تہوں کے اندر سے بھی کام کرے گی۔ اس لئے ریکی لینے کیلئے علاج کرانے کیلئے کپڑے اُتارنے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔

ریکی لکڑی، دھات حتیٰ کہ ربڑ سے بھی گزر جائے گی۔

تیسرے درجے کی تربیت کے ساتھ معالج کو مریض کو چھونے کی ضرورت بھی نہیں رہتی کیونکہ یہ انرجی فاصلے پر کسی بھی جگہ بھیجی جاسکتی ہے۔ شفایابی کے لئے مریض کے حالات بعض اوقات طویل علاج کا تقاضا کرتے ہیں کیونکہ مرض کی علامات

ریکی سکھانے والا مبتدی کو مختصر وقفے/مجلس کے دوران انرجی سے طاقتور بناتا ہے۔ اس سے جسم کے مخصوص مراکز (چکراز) کھل جاتے ہیں اس طرح انرجی کو آسانی سے اور مخصوص طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ریکی کا بہاؤ جب ہاتھوں میں محسوس ہوتا ہے تو اس کا احساس عموماً تپش کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس طرح جیسے کہ تھرتھراہٹ کا احساس۔ چونکہ ہر شخص کی شخصیت الگ الگ ہوتی ہے۔ اسی لئے ہر شخص کے انفرادی تجربات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اس موقع پر انرجی استعمال کرنے کے لئے ہدایات دی جاتی ہیں۔ اپنے ذاتی اور دوسرے لوگوں کے علاج کے لئے ہاتھوں کی مخصوص حالت کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ ہاتھوں کی مخصوص حالت شفا بخشی کے لئے بنائی جاتی ہے۔

ایک معالج یہ انرجی خود پیدا نہیں کرتا، بلکہ وہ تو صرف اس انرجی کے بہاؤ کو ایک مخصوص سمت دیتا ہے۔ اس کردار کو قبول کرتے ہوئے اس کا نتائج سے کوئی

طویل عرصے سے موجود ہوتی ہیں۔ اسلئے جسم کو دوبارہ متوازن حالت میں لانے کے لئے کافی زیادہ ریکی کی ضرورت ہوتی ہے۔

ریکی کے ذریعے پیدائشی نقائص کو دور نہیں کیا جاسکتا۔ نہ ہی اس سے کوئی نیا عضو بنایا جاسکتا ہے۔ (جو سرجری کے ذریعے کاٹ دیا گیا ہو) لیکن ریکی کے ذریعے ان حالات سے پیدا شدہ نتائج کی علامات سے سکون حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ریکی مجموعی طور پر اس طرح اثر انداز ہوتی ہے کہ یہ جسم کو متوازن حالت میں لانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس طرح جسم خود بخود شفا حاصل کرنے لگتا ہے۔

ریکی کے فوائد لامحدود ہیں۔ یہ تمام درجوں میں شفایابی کے لئے معاون ہے یعنی جسمانی، ذہنی، جذباتی اور روحانی تمام قسم کے درجات میں معاون ہے۔ یہ جسمانی اور جذباتی رکاوٹوں اور دباؤ کو ختم کرکے مکمل سکون کی حالت پیدا کرتی ہے۔ یہ جسم کو ہلکا پھلکا کر دیتی ہے اور اس سے انسان کو بری عادت

سے بھی نجات مل جاتی ہے۔ ریکی کی مدد سے ہماری تخلیقی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور طاقت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ یہ یادداشت میں بہتری لانے اور مثبت سوچ پیدا کرنے کیلئے معاون ہے۔لوگوں کے ساتھ امن و یگانگت سے رہنے کیلئے بھی ریکی معاون ہے۔ اس سے ہم اپنے غصے اور خدشات وخوف پر قابو پانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔اسکے علاوہ یہ (جذباتی عدم استحکام)' بے خوابی' موٹاپا' سستی و کاہلی' تھکاوٹ کے خاتمے کیلئے معاون ہے اور خود اعتمادی میں اضافہ کرتی ہے۔

ریکی کی دوسری خصوصیات

ریکی سیکھنے کیلئے طویل عرصہ تک مطالعہ کرنا ضروری نہیں ہے'کسی شخص کو ریکی دینے کے قابل بننے کیلئے صرف اٹیونمنٹ (Attunement) کی ضرورت ہوتی ہے۔ ریکی ماسٹر' ریکی کے طالب علم کو اٹیونمنٹ دے سکتا ہے۔یعنی ریکی ماسٹر' ریکی سیکھنے والے کو ریکی منتقل کرسکتا ہے۔ یہ مرحلہ ایک گھنٹے میں مکمل ہو جاتا ہے۔ایک دفعہ اٹیونمنٹ کے بعد حتیٰ کہ اگر آپ اپنے لئے یا دوسروں کے لئے ریکی استعمال نہ بھی کریں تو ریکی کی یہ حاصل شدہ طاقت نہ تو ختم ہوتی ہے اور نہ ہی کہیں جاتی ہے۔ایک دفعہ جب آپ کو اٹیونمنٹ دے دی جاتی ہے تو پوری زندگی کے لئے آپ کو یہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔اس کے لئے ارتکاز توجہ کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ ذہنی تسلط (Mind Control) نہیں ہے۔آپ کا تعلق کائناتی توانائی سے قائم کیا جاتا ہے۔ جو آپ کے ذہن کو فضیلت بخشتا ہے۔علاج کے دوران ریکی خود بخود انرجی کو درست اور (مطلوبہ) لیول پر متوازن کر دیتی ہے۔تیسرے درجے کی اٹیونمنٹ حاصل کرنے کے بعد آپ کسی ایسے شخص کو بھی ریکی دے سکتے ہیں جو جسمانی طور پر آپکے پاس موجود نہ بھی ہو۔ریکی پر آپ یقین کریں یا نہ کریں ریکی اپنا کام ضرور کریگی۔ ریکی آپکے شعور کو جلا بخشتی ہے۔

ریکی کی تاریخ

ڈاکٹر میکاؤ یوسوئی (Mikao Usui.Dr) اس شفائی تکنیک کے دریافت کنندہ ہیں۔ جسے انہوں نے ریکی کا نام دیا۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام المعروف یسوع مسیح کے معجزات کے پس منظر اور روحانی پیشوا مہاتم گوتم بدھ کے بھی پیش نظر پراسراریت کی تلاش میں ڈاکٹر میکاؤ یوسوئی نے ریکی کی روشنی کو دریافت کیا۔اس کے ذریعے آپ نے ریکی سے متعلقہ مختلف نشانات کی وضاحت کی۔ جب آپ کا ضمیر روشن ہو گیا تو آپ نے کو یٹو (Kyoto) کے علاقے میں لوگوں کو جسمانی امراض سے نجات دلانے کے لئے ریکی دینا شروع کر دی۔ بتدریج ریکی سے شفا کے جسمانی پہلوؤں میں روحانی شفا کا اضافہ کرنے کے لئے ڈاکٹر یوسوئی نے پانچ روحانی اصولوں کا اضافہ کیا۔

(1) صرف آج کے دن کے لئے فکرمند نہیں رہیں۔
(2) صرف آج کے دن کے لئے غصہ نہ کریں۔
(3) صرف آج کے دن کے لئے اظہار تشکر کا رویہ اپنائیں۔
(4) صرف آج کے دن کے لئے'اپنے آپ سے ایماندار رہیں۔
(5) صرف آج کے دن کیلئے ہر ذی روح سے پیار اور عزت سے پیش آئیں

انہوں نے یہ بھی کہا کہ جو شخص ریکی کو اچھا نہیں سمجھتا اسے ریکی مت دیں۔ ڈاکٹر یوسوئی کی وفات کے بعد'آپ کے سب سے زیادہ عقیدت مند نے آپ کے کام کو جاری رکھا۔ ڈاکٹر چوجائرو ہایاشی (Chujiro.D r Hayashi) جو 47 سالہ نیوی کے ریزرو (Reserve) آفیسر تھے۔ ڈاکٹر یوسوئی کی وفات کے بعد ڈاکٹر ہایاشی ریکی کے گرینڈ ماسٹر بن گئے۔ انہوں نے ٹوکیو شہر میں اپنے کلینک سے تعلیم اور شفا کی روایت جاری رکھی۔ لیکن ہوایاؤ تاکا تا نامی ایک خاتون نے ریکی کے ذریعے خود ہی مختلف بیماریوں سے شفا حاصل کی۔ وہ ریکی کو پوری دنیا میں پھیلانے میں معاون ثابت ہوئی اور اسے مقبول بنادیا۔

پہلا درجہ: ریکی جاپانی زبان کا ایک لفظ ہے جو دو حروف ''رے'' اور ''کی'' سے مل کر بنا ہے۔''رے'' کا مطلب کائنات اور''کی'' کا مطلب طاقت ہے۔لہٰذا ریکی کا مطلب کائنات قوتِ حیات ہوا۔فطرت میں موجود شفائی طاقت کو ریکی کا نام دیا گیا ہے۔اس طاقت تک ہم سب کی پہنچ ہے۔جب ہم کسی چیز سے حادثاتی طور پر ٹکرا جائیں یا ہمارے جسم کے کسی حصے میں درد

ہو اور ہم اس درد کو جسم میں ویسے ہی رہنے دیں تو یہ جسم کی قدیم دانائی ہے۔ دراصل ایسا کرتے ہوئے ہم جسم کے اس حصہ میں شفائی طاقت کا مقابلہ کر رہے ہوتے ہیں۔ اس شفائی طاقت تک ہماری پہنچ ہوتی ہے۔ لیکن ہم اس کا 5 سے 10 فیصد حصہ ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ ریکی کے ذریعے ہم اس شفائی طاقت کا 90 سے 100 فیصد حصہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہم شفا کے لئے شاندار نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ انرجی کے اس بہاؤ کو پراسرار نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہ ایسے ہے جیسے کہ فطرت میں آکسیجن موجود ہے اور ہمارے جسم میں آکسیجن حاصل کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ بالکل اسی طرح ہم اس شفائی طاقت کے حصول کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اٹیونمنٹ سے اس چینل کیلئے ہمیں صلاحیت نہیں ملتی بلکہ اس صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہمارے جسم میں کئی مخصوص انرجی سینٹر ہیں۔ جو اس طاقت کے بہاؤ کیلئے ذمہ دار ہیں۔ انہیں چکراز (Chakras) کہا جاتا ہے۔ اگرچہ ہمارے جسم میں کئی چکراز موجود ہیں لیکن ہم اپنی گفتگو کو سات بڑے ''چکراز'' اور دو چھوٹے چکراز تک محدود رکھیں گے جو ریکی میں اہم ہیں۔ تمام چکراز ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ اختتام پر یہ 6 انچ کے دائرے کی شکل میں کھلتے ہیں۔ یہ دائرہ ہمارے جسم سے باہر اوراء میں واقع ہے۔ سات بڑے چکراز میں سے 5 ہمارے جسم کے پچھلے حصہ میں واقع ہیں۔ یعنی سامنے کا چکرا، پیچھے کا چکرا، دو غیر معمولی چکراز میں کراؤن چکرا اور رُوٹ (Root) کنڈالنی چکرا شامل ہیں۔ دو چھوٹے چکراز ہتھیلیوں اور پاؤں میں ہیں۔ جب ہم ریکی کا بہاؤ ممکن بناتے ہیں تو اس کا راستہ اس طرح ہوتا ہے۔ فطرت سے یہ طاقت ہمارے کراؤن چکرا میں داخل ہوتی ہے۔ پھر یہ مرکزی چینل میں نیچے آتی ہے۔ دِل کے چکرا تک وہاں سے یہ بازوؤں اور ہاتھوں تک پہنچتی ہے اور پھر ہمارے ہاتھوں سے شفا کیلئے مطلوبہ جگہ (متاثرہ مقام) تک پہنچتی ہے۔ اس انرجی کو استعمال کرنے کیلئے ہمیں صرف جسم کے متاثرہ حصے پر ہاتھ رکھنا ہوتا ہے۔ لیکن اس سے قبل کسی ماہر ریکی ماسٹر سے اٹیون ہونا ضروری ہے۔

ریکی کے بارے میں حقائق

تمام امراض انرجی کے عدم توازن کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ریکی جسم کے نظام میں مطابقت پیدا کرتی ہے۔ اس سے شفا کا یہی طریقہ ہے۔ کسی مخصوص مرض سے شفا کے لئے ریکی کا الگ کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ شفائی عمل پیچیدہ ہے۔ ہم یہ نہیں جان سکتے کہ ہمارے جسم میں کون کون سے کیمیائی اجزاء میں تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ لیکن انرجی کو اس امر کا علم ہے لہٰذا وہ اپنا کام کر لیتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ریکی کی اپنی ذہانت ہے۔ اسے یہ علم ہے کہ جسم کے کس حصہ کو کتنی دیر کے لئے کس قدر انرجی کی ضرورت ہے۔ اسے یہ علم ہے کہ شفائی عمل کس طرح وقوع پذیر ہوگا۔ یہ انرجی روحانی ہے اس لئے یہ عقل و ذہن سے بالاتر ہے۔ جب ہم جسم کے کسی حصے پر ریکی دینے کے لئے اپنے ہاتھ رکھتے ہیں، تو ہمیں توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ (صرف) ذہن کی طاقت نہیں ہے۔ اگر یہ طاقت ذہن کے ذریعے آتی تو ہم اس کے بہاؤ کو شروع بھی کر سکتے اور خود روک بھی سکتے۔ اس طرح ہم اپنے ذہن کے ذریعے متاثرہ حصے تک مخصوص انرجی براہِ راست بھیجتے تاکہ شفا حاصل ہو سکے۔ لیکن ریکی کے لئے اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ ہمیں شفا کے حصول کے لئے ذہن کو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ذہن اسی دوران یعنی ایک ہی وقت میں ذہن کو کسی اور کام کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ریکی دینے کے دوران بات کر سکتے ہیں۔ T.V دیکھ سکتے ہیں اور کوئی کام کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ ہم ایک ہاتھ سے ریکی دے سکتے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے اپنا کوئی اور کام کر سکتے ہیں۔ ہم ریکی کسی بھی وقت کسی بھی جگہ دے سکتے ہیں۔ ہم ریکی دیتے وقت سفر کی حالت میں ہو سکتے ہیں، یا دفتر میں ہو سکتے ہیں یا کسی جگہ پر بیٹھے ہو سکتے ہیں۔

ریکی ایک نظر نہ آنے والی انرجی ہے۔ بیرونی طور پر ایسا کوئی ذریعہ نہیں ہے کہ جس کے ذریعے اس انرجی کا بہاؤ چیک کیا جا سکے۔ غالباً ہم اسے اپنے ہاتھوں میں تپش کی صورت میں محسوس کر سکتے ہیں۔ لیکن واضح رہے کہ یہ احساس صرف دماغ میں پیدا ہوگا۔ ہو سکتا ہے ہم ہاتھ میں کچھ بھی محسوس نہ کریں اور

انرجی کا بہاؤ جاری ہو۔ جب ہم تکلیف سے متاثرہ حصے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہیں تو انرجی کا بہاؤ شروع ہو جاتا ہے اور ہمیں اپنے ہاتھ میں کچھ حرارت محسوس ہوتی ہے۔ سب سے عمومی احساس تو یہی ہے البتہ بعض لوگوں کو ارتعاش، جھرجھری کا احساس ہوتا ہے یا کسی اور طرح کے بہاؤ کا احساس ہوتا ہے۔ جب انرجی کے بہاؤ میں اضافہ ہو جاتا ہے تو ہاتھوں کی تپش نقطہ عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ کچھ وقت کے لئے اس کا عروج رہتا ہے بعدازاں اس میں کمی واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جب ہمارے ہاتھوں کی حرارت جسم کے درجہ حرارت کے مطابق ہو جاتی ہے تو یہ اس امر کی طرف اشارہ ہوتا ہے کہ انرجی کا بہاؤ اب رُک گیا ہے۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہم جسم کے مخصوص متاثرہ حصے پر اس وقت تک ہاتھ رکھیں جب تک ہمیں تپش یا انرجی کا بہا ؤ محسوس ہوتا رہے۔ لیکن اگر ہم اپنے یا کسی اور شخص کے پورے جسم کو ریکی دے رہے ہیں تو زیادہ بہتر ہے کہ ہر حصہ پر تقریباً تین منٹ لگائیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جسم کے تقریباً 27 مراکز ہیں اور ہر ایک پر 3 منٹ کا مطلب ہے کہ ڈیڑھ گھنٹہ۔ لہٰذا اگر کسی ایک حصے پر زیادہ وقت صرف کریں گے تو کل وقت میں اضافہ ہوگا۔

ریکی سیکھنے کے بعد، جب بھی ممکن ہو ہمیں اپنے آپ کو ریکی دینی چاہئے، یہ اپنے جسم کو خوراک دینے کے مترادف ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ روزانہ ریکی دینا ضروری ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ریکی سیکھنے کے بعد اپنے آپ کو ریکی دینا ضروری نہیں ہے۔ لیکن یہ ایک صلاحیت ہے جس کے ہم مالک بن جاتے ہیں جو ہمارے جسم کیلئے نہ صرف فائدہ مند ہے بلکہ ضروری ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ یہ ہمارے جسم کیلئے خوراک کی طرح ہے کیونکہ یہ ہمارے جسم میں طاقت کا توازن قائم کرتی ہے۔ لہٰذا جب بھی ممکن ہو ہمیں اپنے آپ کو ریکی دینی چاہئے۔ اگر ہم بہت زیادہ مصروف بھی ہوں تو ہمیں اپنے آپ کو ریکی دینا چاہئے، حتیٰ کہ جب ہم رات کو بستر پر لیٹے ہوں اور سونے کیلئے تیار ہوں۔ جسم کے چار سے پانچ مراکز ہی کو ریکی دے دیں تو یہ کافی ہے۔ یہ اس شخص سے بہتر رہیگا جو اپنے آپ کو ریکی بالکل نہیں دیتا۔ اگر اس سے اطمینان نہ ہو تو چھٹی کے دن اس کام کیلئے کچھ وقت مختص کرنا چاہئے۔ بہت سے لوگ ایسا ہی کرتے ہیں۔ اگر ہم جسم کے کسی حصہ کو ریکی دے رہے ہوں اور کسی کام سے اُٹھنا پڑ جائے تو متاثرہ حصے سے ہاتھ اُٹھا لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بعدازاں وہیں دوبارہ ریکی شروع کرنے میں کوئی خطرہ نہیں ہے بلکہ اس سے اگلے دن بھی (اگر اس دن نہ کر سکیں تو) جسم کے اُسی حصے کو ریکی دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ریکی دیتے وقت ہمیں آنکھیں بند کرنے یا توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسا کہ ریکی کا بہاؤ چکراز سے ہماری ہتھیلیوں میں ہوتا ہے۔ صرف متاثرہ حصے پر ہتھیلی رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مخصوص طریقے سے ہاتھ رکھنے کے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگرچہ ریکی سیکھتے ہوئے ہاتھوں کی خاص حالت کی مشق کی جاتی ہے۔ یعنی کپ کی طرح ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ سے کپ بنانے سے مراد یہ ہے کہ ہاتھ کی انگلیاں ملا کر تقریباً قیف کی طرح کی شکل بنانا قیف کی طرح یہ شکل انگلیوں اور ہتھیلی کی مدد سے بنائی جاتی ہے۔ تمام انگلیوں کو اکٹھا رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس سے ہاتھ میں ربط پیدا ہوتا ہے۔ اس سے ہاتھ میں واقع ہونے والی تبدیلی کو بخوبی سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ ہم اس کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ اگر ہم اپنا ایک ہاتھ کھلا رکھیں یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں کھلی رکھیں، دوسرے ہاتھ کی انگلیاں بند رکھیں، تو ہم بند انگلیوں والے ہاتھ میں زیادہ محسوس کریں گے۔ تاہم انرجی کا بہاؤ ایک جیسا ہی ہوگا یعنی ہاتھ کی حالت سے فرق نہیں پڑتا۔ ہاتھوں کی مخصوص پوزیشن ہم اپنے سمجھنے کے لئے بناتے ہیں۔ اگر ہم طویل عرصے کے لئے ریکی استعمال نہ کریں تو ریکی کے بہاؤ کے ساتھ ہمارے رابطے کی صلاحیت ختم نہیں ہوتی حتیٰ کہ اگر دو سال کیلئے بھی ریکی استعمال نہ کریں تو پھر بھی ریکی سے ہماری اٹیونمنٹ برقرار رہتی ہے۔ جب ہم ریکی کا استعمال دوبارہ شروع کرتے ہیں تو چند ہی سیشن کے بعد ہمارے ہاتھوں میں انرجی کا بہاؤ بالکل پہلے کی طرح معلوم ہوگا۔ ایک دفعہ جب کسی شخص کو ریکی کے لئے اٹیون (Attune) کیا جاتا ہے تو یہ عمل پوری زندگی کے لئے ہوتا ہے۔ لہٰذا پھر اس عمل کی دوبارہ ضرورت

نہیں ہوتی ہے۔ اٹیونمنٹ ایک دروازے کی طرح ہے جو ہمیشہ کھلا رہتا ہے یہ دروازہ جب ایک دفعہ کھول دیا جاتا ہے تو پھر یہ کھلا ہی رہتا ہے۔

ریکی پوائنٹس

جسم کے کسی متاثرہ حصے کو جب ہم ریکی دیتے ہیں تو اس کیلئے 10 سے 30 منٹ درکار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مکمل شفا کیلئے اس سے بھی زیادہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ پورے جسم کے علاج کیلئے 5 پوائنٹس کو سر کے پوائنٹ کو (مرکز) کہا جاتا ہے۔ اگر سر درد، کمزور یادداشت، بے خوابی اور دباؤ وغیرہ کا علاج کرنا مقصود ہو تو سر کے پوائنٹس پر ریکی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنی یادداشت بہتر بنانا چاہتے ہیں اور تمام 5 پوائنٹس پر ریکی دینے کیلئے مناسب وقت دستیاب نہیں ہے، پھر ہم اس صورت میں صرف سر کے اوپر والے حصے کو ریکی دے سکتے ہیں۔ تمام دوسرے پوائنٹس میں سے پوائنٹ بہت اہم ہیں۔ غالباً ہر شخص کو ان پوائنٹس پر انرجی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر فارغ ہو تو ان پوائنٹس پر ریکی ضرور دینی چاہئے۔ یہ چار پوائنٹس دِل چکرا، سولر پلکس (Solar Plexus)، ہارا (Hara) اور گردے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بخار کیلئے ہم گھٹنوں کو ریکی دیتے ہیں۔ غصے کا اظہار ختم کرنے کیلئے کمر پر کندھوں کے نیچے ریکی دی جاتی ہے۔

ریکی کے حوالے سے دوسرے اہم امور

جب ریکی کے ذریعے کسی شخص کا علاج شروع کیا جائے تو لوگ دو قسم کے سوال کریں گے؟

(1) کیا میرا مکمل علاج ہو جائے گا؟

(2) میرے علاج پر کتنا عرصہ لگے گا؟

یہ دونوں سوال اس قسم کے ہیں کہ کوئی بھی ریکی ہیلر اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ ہم تو صرف انرجی کے (راستے) ذرائع ہیں۔ ہم خود تو شفا نہیں دیتے۔ انرجی خود شفا کیلئے اپنی مقدار اور شرح کا تعین کرتی ہے۔ اس بات کا مشاہدہ بھی ہوتا ہے کہ اگر ایک ہی مرض کے شکار دو افراد کو ہیلنگ دی جا رہی ہے اور دونوں بیک وقت ایک ہی طرح کی شدت محسوس کرتے ہیں، اس صورت میں بھی ایک شخص 20 دنوں میں شفایاب ہو سکتا ہے۔ دوسرے شخص کو اتنے ہی عرصہ میں صرف 10 فیصد افاقہ ہو۔ شفایابی کا عمل انفرادی ہے۔ کیونکہ یہ تو انرجی نے طے کرنا ہے کہ شفا کا طریقہ کیا ہوگا۔ تاہم بعض عناصر شفایابی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں جیسا کہ شفایابی کیلئے متعلقہ مریض کی رضامندی یا وہ حالات و واقعات جن میں کسی شخص نے ریکی سیکھی ہو۔

☆ ریکی کے ذریعے علاج کرنے والے خود ہیلر Healer نہیں ہوتے بلکہ شفائی انرجی کا ایک چینل (راستہ) ہوتے ہیں۔

☆ اگر ہم بہت سے لوگوں کا علاج کر رہے ہوں تو ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہئے کہ انرجی کم ہو جائے گی اور ہمیں مزید لوگوں کا علاج کرنے کیلئے خود کو چارج کرنا پڑے گا۔

☆ ہم شفاء کے لئے اپنی ذاتی انرجی استعمال نہیں کر رہے ہوتے بلکہ انرجی تو صرف ہم میں سے گزر رہی ہوتی ہے۔ دراصل ہمیں تو خود کو پہلے سے زیادہ طاقتور محسوس کرنا چاہئے۔

☆ حتیٰ کہ ان پڑھ لوگ بھی ریکی سیکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ ایک عملی طریقہ کار ہے اور اس کیلئے مطالعہ یا کسی خاص علم کی ضرورت نہیں ہے۔ تمام عمر کے لوگ ریکی سیکھ سکتے ہیں۔ ☆ ریکی مذہب نہیں ہے۔ اس کیلئے کوئی خاص رسومات ادا کرنے یا مخصوص معیارات اپنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ریکی عالمگیر ہے۔ اسی طرح عالمگیر ہے جیسا کہ آکسیجن کہ جس میں ہم سانس لیتے ہیں۔

☆ ریکی کے کوئی نقصان دہ اثرات نہیں چونکہ اسے شعور سے راہنمائی ملتی ہے، یہ کبھی کوئی نقصان کی وجہ نہیں بن سکتی۔ جب جسم کے کسی مخصوص حصہ کو ریکی کی مناسب مقدار دے دی جائے تو ریکی کا بہاؤ رک جاتا ہے۔ ہم اس حصے میں انرجی کے مزید بہاؤ کو ممکن نہیں بنا سکتے۔ حتیٰ کہ اگر ہم ریکی دیتے ہوئے نیند محسوس کرنے لگیں تو بھی ریکی کا ضرورت سے زیادہ بہاؤ نہیں ہوگا یا یہ نقصان دہ نہیں ہو سکتی۔ اس دوران اگر مریض کو نیند آ جائے تو بھی مریض کا جسم ریکی وصول کرتا رہے گا۔ کئی ماؤں کے مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ اکثر شیر خوار اور چھوٹے بچوں کو صرف اسی وقت ریکی دی جا

سکتی ہے جب وہ سو رہے ہوں کیونکہ جب بچے جاگ رہے ہوتے ہیں تو وہ سکون سے ایک جگہ بیٹھتے نہیں ہیں۔

☆ بہت کم، لیکن بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب ہم کسی درد کیلئے ریکی دے رہے ہوں تو درد کم ہونے کے بجائے بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورتِ حال کو ''شفائی بحران'' سمجھنا چاہیئے۔ یہ ایک اچھی علامت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ شفایابی کا عمل تیزی سے وقوع پذیر ہو رہا ہے اور اس حصے کے عضلات بہتری سے کام کر رہے ہیں۔ یہ صورت بعض اوقات تکلیف دہ ہوتی ہے نتیجتاً درد میں اضافہ ہو سکتا ہے ایسی صورت میں علاج بند نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر مریض کے جسم کے متاثرہ حصے پر ہاتھ لگانے سے اُسے تکلیف محسوس ہو یا متاثرہ جگہ پر ہاتھ رکھنے سے تکلیف میں اضافہ ہو جائے تو متاثرہ حصے سے 3 یا 4 انچ دور ہاتھ رکھ کر جسم کو ہاتھ لگائے بغیر ریکی دی جانی چاہیئے۔ درد میں اضافے کی صورت میں اس شخص کو وضاحت کرنا ضروری ہے ورنہ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ ہم نے کچھ غلط کیا ہے۔

☆ اٹیونمنٹ (Attunement) وہ طریقہ کار ہے جس کے ذریعے چکراز کی صلاحیت میں اضافہ کر دیا جاتا ہے تاکہ انرجی کا بہاؤ ممکن ہو سکے۔ اسے بالعموم ''چکرا کھولنا'' کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ امر قابل توجہ ہے کہ چکراز کو کبھی نہ تو بند کیا جاتا ہے اور نہ کھولا جاتا ہے۔ یہ تو صرف متعلقہ اصطلاحات ہیں۔ ''کھولنا'' سے صرف یہ مراد ہے کہ چکرا کی گنجائش میں اضافہ کر دیا جاتا ہے اور ''بند کرنے'' سے مراد یہ ہے کہ اسے بلاک Block کر دیا گیا ہے۔ یا اس سے مراد یہ ہے کہ چکرا انرجی کے ناکافی بہاؤ کی وجہ بن رہا ہے۔

☆ ریکی ان لوگوں کو دی جانی چاہیئے جو کم از کم ریکی کو اچھا جانتے ہوں اور ان کے علاج کے وقت صرف کیئے جانے والے وقت اور کوشش کی قدر کرتے ہوں۔ اٹیونمنٹ حاصل کرنے کے بعد خواہ مخواہ کسی کو قابو نہیں کر لینا چاہیئے یا ہر ایک کو ریکی دینا شروع نہیں کر دینا چاہیئے۔ چونکہ آج کل ریکی آسانی سے سیکھی جا سکتی ہے تو اس کا یہ مطلب قطعی نہیں ہے کہ اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ شفایابی کے حصول کے لئے یہ بہت طاقتور سادہ ترین طریقہ ہے۔

☆ بالعموم یہ تجویز دی جاتی ہے کہ جب کبھی ہم کسی کو ریکی دیں تو انرجی کا باہمی تبادلہ کرنا چاہیئے یعنی ریکی دینے کے لئے فیس ضرور لینی چاہیئے۔ لیکن ہم اپنے خاندان کے افراد، رشتہ داروں حتیٰ کہ دوستوں سے تو پیسے نہیں لیتے۔ اسی طرح ہمیں اجنبی لوگوں کیلئے بھی جذبات کی پیش کش کرنی چاہیئے۔ ایسی صورت میں اگر ہم حقیقی جذبہ ہمدردی کے تحت کسی کو ریکی دیں تو رقم لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اگر پیسے بھی نہ لیں اور کوئی جذبات بھی محسوس نہ کریں تو شفایابی کا عمل سست ہوگا۔ اس طرح انرجی کا عدم توازن ہوگا۔ یعنی ہم کچھ دے تو رہے ہیں لیکن کچھ لے نہیں رہے۔ اس لئے دوسرا شخص ہمارا مقروض ہو جائیگا۔ اس شخص کو مستقبل میں کسی اور شکل میں کچھ نہ کچھ تو دینا پڑے گا۔

"لکی نمبرز انعام آئینہ قسمت میں 2014ء" میں سے ایک صفحہ

ستمبر 2014ء کے لیے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

7	2
5	4

(1)

تاریخ: 01-09-2014
دن: پیر
شہر: حیدر آباد
مالیت بانڈ: -/40000

0	3
9	7

(2)

تاریخ: 15-09-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈ: -/200

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقتِ خریداری
1	04-09-2014	09 بجکر 13 منٹ سے لے کر 11 بجکر 24 منٹ تک
2	05-09-2014	09 بجکر 00 منٹ سے لے کر 10 بجکر 11 منٹ تک
3	11-09-2014	09 بجکر 07 منٹ سے لے کر 10 بجکر 09 منٹ تک
4	26-09-2014	09 بجکر 00 منٹ سے لے کر 09 بجکر 58 منٹ تک
5	29-09-2014	10 بجکر 25 منٹ سے لے کر 12 بجکر 06 منٹ تک

بقیہ: میرے مجرب عملیات

یقین اور یکسوئی کے ساتھ عمل کرے گا ضرور پائے گا آج افراتفری کے دور میں کوئی بھی عملیات میں محنت کرنے کیلئے تیار نہیں ہے دوسرے شعبوں کی طرح یہ شعبہ بھی انتہائی سخت محنت مانگتا ہے اس بات سے کوئی بھی انکار نہیں کرتا کہ آیات قرآنی و اسماء الحسنیٰ میں اثرات ہیں لیکن وقت پڑھنے پر چند دن پڑھنے کے بعد بے یقینی کے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اصل میں ہمارا یقین انتہائی کمزور ہو چکا ہے اور یہ ہی چیز روحانیت کی روح ہے اگر یقین طاقتور ہے تو کوئی بھی عملیات میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ آج کے دور میں وہ عملیات بھی آشکار ہو رہے ہیں جو کبھی بزرگوں کے سینوں میں مقید تھے جو کتابیں نایاب تھیں وہ بھی اب آسانی سے مل جاتی تھیں لیکن پھر بھی ناکامی حصہ میں آتی ہے۔ اصل میں آج کل ہر کوئی ہتھیلی پر سرسوں جمانے کے چکر میں ہے۔ آپ اپنے اندر یکسوئی کامل پیدا کریں تو انشاء اللہ عملیات میں آپ آسانی سے کامیاب ہو سکتے ہیں یہ مجرب اعمال بزرگوں سے حاصل ہونے والا سرمایہ ہے انشاء اللہ جو بھی کرے گا ضرور فیض پائے گا۔

اعمال یہ ہے: (برائے حُب)

یہ حُب کیلئے ایک مجرب طلسم ہے۔ ترکیب سات عدد کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھوا اور روزانہ ایک عدد رات کو خوشبو دار تیل میں جلاؤ۔

طلسم یہ ہے

هیجت فلاں بن فلاں
در محبت فلاں بن فلاں
عطعلسع کسهم
حلسعطمور

2- یہ آسان سا نقش حُب کا ہے چاند کی 11-5 یا 14 تاریخ کی شب رات کو 11 بجے باوضو ہو کر خوشبو لگا کر چار نقش لکھیں۔

(1) اپنے بازو دائیں یا گلے میں لٹکائیں۔

(2) پرانی قبر میں دفن کریں۔

(3) اپنے کمرے میں وزن کے نیچے رکھیں۔

(4) ایک پھلدار درخت پر باندھیں۔ واسطے حُب میاں بیوی کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے۔

یابدوح　　　　یابدوح

حُب	طلسم	حُب	طلسم
طلسم	حُب	طلسم	حُب
حُب	طلسم	حُب	طلسم
طلسم	حُب	طلسم	حُب

یابدوح　　　　یابدوح

یابدوح　　　　یابدوح

الحُب فلاں بنت فلاں علیٰ حُب علیٰ قلب طلسم برائے فلاں بن فلاں العجل الوحا الساعۃ العجل الوحا الساعۃ العجل الوحا الساعۃ

PRIZE BOND LUCKY NUMBERS

تاریخ: 01-09-2014
دن: پیر
شہر: حیدر آباد
مالیت بانڈ: 40000/-

تاریخ: 15-09-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈ: 200/-

01	29
58	85
28	91
73	04

1, 2, 3, 0, 8

1, 7, 5, 6, 9
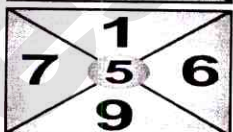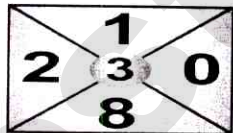
91	64
64	78
38	52
61	64

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0				03			06		08		018	053
1			12		14			17		19	147	192
2		21		23			26		28		231	268
3			32			35			38		325	381
4		41					46			49	419	462
5				53				57			513	597
6		61			64				68		651	682
7			72				76			79	712	751
8				83				87			803	875
9		91				95				99	915	939

مقدر کا سکندر

از تحریر: اقبال غنی، ہری پور ہزارہ

دوستو! آداب۔ آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا شکریہ۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اور آئینہ قسمت کی بدولت ہے اور سید مصور علی زنجانی صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جن کی کوششوں سے سب کچھ ممکن ہو رہا ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے بانڈ -/40,000 اور -/200 کی ڈبی حاضر ہے۔ آگے مقدر کا سکندر کون بنتا ہے، یہ تو اللہ رب العزت ہی جانتا ہے، کیونکہ دلوں کے بھید وہ بخوبی جانتا ہے۔

تاریخ: 01-09-2014
دن: پیر
شہر: حیدرآباد
بانڈ: -/40000

F			S
06	1	7	69
36	0		88
86	5	4	17
96			36

اوپن: 9 - 8 - 3 - 0

فسٹ	966 - 862 - 366 - 069
سیکنڈ	369 - 171 - 884 - 696
سیکنڈ	166 - 330 - 212 - 424

تاریخ: 15-09-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد
بانڈ: -/200

F			S
10	8	7	08
25	4		59
69	3	9	28
56			13

اوپن: 5 - 6 - 2 - 1

فسٹ	567 - 693 - 258 - 104
سیکنڈ	774 - 069 - 490 - 214
سیکنڈ	331 - 683 - 022 - 084

عادل بھائی کا پیغام قارئین کے نام

اگر اب تک نہیں اٹھایا تو اس ماہ اُٹھا لو انعام

جی دوستو! یہ دعویٰ ہی نہیں حقیقت بھی ہے۔ اس ماہ دیکھو تو سہی کہ کہندے نے ستمبر دے انعام اسی وجہ توں ہی تاں تہانوں پئے دیندا واں پیغام۔ جی قارئین کرام! جن کو میری پنجابی کی لکھائی کی سمجھ نہ آسکی ہو تو کسی پٹھان سے پنجابی پڑھوا لینا اور وہ بھی اُس پٹھان سے پڑھوائیں کہ جس کی تعلیم کم ہو اور منہ میں نسوار ڈالی ہوئی ہو، اس طرح فوراً اس کو پنجابی کی سمجھ آ جائے گی۔ جی دوستو! آپ کو گفٹ بھی دوں ناں، تو یہ لو آپ کے تحفے۔

بانڈ: -/40000
تاریخ: 01-09-2014
دن: پیر
شہر: حیدرآباد

31	9	6	319
37	7		379
38			389
71	3	8	719
73			739

بانڈ: -/200
تاریخ: 15-09-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد

37	5	8	347
34	4		348
71			378
53	3	9	719
88			539
			887

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النَّحُوْسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَر وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَل وَالزُّھْرَہ وَالْعَطَارِد وَالْمَرِیْخ وَالرَّاس وَالذَّنب بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک وبد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

حروف ابجد قمری										
	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
	20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
	300	400	500	600	700	800	900	1000		

آپکا ماہِ ستمبر کیسا رہے گا 2014

astrology september

فہرست

ARIES

21 Marc
20 April
حمل

ستارہ: مریخ
حروف: ال ع
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ یا قرمزی
پتھر: یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire
Ruling Planet: Mars
Symbol: The Ram
Your Stone: Ruby
Life Pursuit: The thrill of the moment.
Secret Desire: To lead the way for others.

آپ کا حاکم ستارہ مریخ کیم تا 13 ستمبر آٹھویں رہتے ہوئے وراثتی امور کے علاوہ انشورنس، کلیم اور قانونی معاملات میں بھی توجہ رکھے اور حالات کو کنٹرول کرنے کے لیے بہتر حکمت عملی اور مشاورت کی ضرورت رہے گی۔ 14 تا 30 ستمبر مریخ نویں رہتے ہوئے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کوششیں کامیاب ہوسکیں اور بیرون ملک سفر کے خواہشمند افراد کوشش کرنے سے خواہش پوری کرسکیں۔ 12,11 ستمبر شمس زحل تسدیس سے حکام کے ساتھ خوشگوار تعلقات اور مستحکم فیصلے کرسکیں۔ 21,20 ستمبر زہرہ زحل تسدیس اہم میٹنگز اور حالات کے مطابق طبیعت میں تبدیلی آسکے۔ 23,22 ستمبر مریخ نیپچون تربیع کے باعث خواہ مخواہ کی غلط فہمیاں جنم لے سکیں اور مایوسی کا اندیشہ۔ لہٰذا دوسروں سے امیدیں وابستہ نہ کریں، حالات کو سمجھداری سے ہینڈل کریں۔

پہلا ہفتہ: گھریلو، خاندانی اور جائیداد کے امور آپ کے لیے روپے پیسے کی خاص اہمیت ہو۔ کاروباری امور میں دوسرے افراد کی طرف سے دباؤ کا سامنا کرنا پڑے۔ رومانوی زندگی خوشگوار ہوسکے۔ اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ اہم منصوبوں پر کام کرنے کا موقع ملے۔ مشترکہ امور میں حصہ لے کر آپ اپنی پوزیشن کو مستحکم بنا سکیں۔ سرمایہ کاری میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔

دوسرا ہفتہ: خاندانی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔ ٹریفک کے معاملات خاص طور پر ڈرائیونگ کرتے وقت محتاط رہیں۔ مستقبل سے متعلق سرمایہ کاری میں اپنی خواہشات کی تکمیل کرسکیں گے۔ رومانوی زندگی میں کسی دیرینہ خواہش کی تکمیل کا امکان ہے۔ صحت جسمانی کے سلسلے میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ کوئی اہم پیغام موصول ہوگا۔ بے روزگار افراد تلاشِ معاش میں سرگرداں رہیں۔

تیسرا ہفتہ: دوسرے افراد پر زیادہ انحصار کیا جائے۔ نئے کاروبار میں دوسرے افراد سے مدد لے سکیں۔ آپ کی خواہش کے مطابق اچانک کامیابی حاصل ہو۔ دوسرے افراد سے اختلاف کا خدشہ ہے۔ سرمایہ کاری میں احتیاط کی ضرورت ہو۔ گھریلو اور مستقبل سے متعلق امور میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ رومانوی اور سرمایہ کاری کے امور کے سلسلے میں کوئی خوشخبری سنیں گے۔ اپنی خواہشات کو تقویت دے سکیں۔

چوتھا ہفتہ: رومانس میں خوشی حاصل ہو۔ نجی طور پر منصوبہ بندی کرنے سے خوشی حاصل کرسکیں۔ اپنی منزل مقصود کو حاصل کرسکیں۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل کرسکیں۔ مستقبل کے لیے کوئی خوشخبری سن سکیں۔ کاروباری اور گھریلو امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ سرمایہ کاری سے متعلق کوئی خوشخبری سن سکیں گے۔ بچوں کے معاملات میں خاص توجہ سے خوشی حاصل کرسکیں۔ تفریحی سرگرمیوں میں دلچسپی لے سکیں۔ شریک حیات سے تعاون کرنے کی کوشش کریں۔ قانونی اور تعلیمی امور پر کام کرسکیں۔ کوئی خوشی ملے۔ نجی ترقی کے لیے بہتر اقدامات کرسکیں۔

سعد تواریخ: کیم، 29,24,19,10,5 ستمبر **نحس تواریخ**: 22,14,7 ستمبر

TAURUS

21 April
21 May
ثور

ستارہ: زہرہ
حروف: ب۔و
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا یا سبز
پتھر: اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Bull
Your Stone: Emerald
Life Pursuit: Emotional and financial security.
Secret Desire: To have a secure, happy and wealthy life/ marriage.

آپ کا حاکم ستارہ زہرہ کیم تا 5 ستمبر چوتھے رہتے ہوئے خانگی سکھ بڑھے اور زمین و جائیداد سے متعلقہ امور بھی فائدہ پہنچا سکیں۔ 6 تا 29 ستمبر زہرہ پانچویں رہتے ہوئے محبت کا اظہار اور رومانوی معاملات خواہش کے مطابق رہیں، اولاد فرمانبردار ہو۔ 12,11 ستمبر شمس زحل تسدیس سے حالات پر گرفت مضبوط ہو اور صبر و تحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ 11,10 ستمبر عطارد مشتری تسدیس سے مثبت و مستحکم فیصلے، شعبہ تعلیم میں دلچسپی بڑھے۔ 15,14 ستمبر زہرہ پلوٹو تثلیث سے معاملات شیئر کرسکیں، دوسروں کے ساتھ حالات خوشگوار ہوں اور دوست احباب فوائد دے سکیں، مشترکہ امور زیادہ فائدہ کے حامل ہوں۔ 22,21 ستمبر زہرہ زحل تسدیس سے فرض شناسی، ایمانداری اور مستحکم فیصلے کرنے کی قابلیت بڑھے، اہم معاہدے طے پاسکیں۔

پہلا ہفتہ: سرمایہ کاری کا آغاز کرسکیں۔ سفر کے دوران احتیاط سے کام لیں۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ دوستوں کی طرف سے تعاون حاصل ہو۔ کسی دیرینہ خواب کی تکمیل ہو۔ دوسرے افراد سے معاملات طے کرسکیں۔ کاروبار میں شریک افراد سے معاہدہ کرکے آپ کو اطمینان ہو۔ خریداری کے مواقع ملیں۔ گذشتہ کیے گئے وعدے کے ٹوٹنے کا خدشہ ہے، زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

دوسرا ہفتہ: سفر کے دوران غیر ضروری احتیاط کی ضرورت ہو۔ دلی امور میں پریشانی کا خدشہ ہے۔ روپے پیسے کے امور خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ خواہشمند افراد ملازمت کے حصول کے لیے کوشاں رہیں۔ سماجی سرگرمیوں میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ نجی طور پر خریداری کرسکیں۔ ورزش اور خوراک کے معاملے میں پروگرام مرتب کرسکیں۔

تیسرا ہفتہ: سنجیدگی سے کام کرنے سے ترقی حاصل ہوسکے۔ دوسرے افراد کا تعاون بھی حاصل ہو۔ آمدن اور اخراجات میں توازن قائم کرسکیں۔ بیروزگار افراد کو روزگار کے لیے کوشش کرنا پڑے گی۔ اپنی سماجی پوزیشن کو بہتر بنا سکیں۔ کوئی ایسی خبریں سنیں گے جس کے لیے آپ کو اہم اقدامات کرنے کی ضرورت ہو۔ اپنی رہائشی پوزیشن بہتر بنا سکیں۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی کے بارے میں غور و فکر کرسکیں۔

چوتھا ہفتہ: مستقبل کو درخشاں بنانے کے لیے آپ کو خاص توجہ کی ضرورت ہو۔ دوستوں سے بات چیت کرنا مفید رہے۔ مہنگی اشیاء کی خریداری میں آپ کو خاص احتیاط کی ضرورت ہو۔ دوسرے افراد آپ کی حوصلہ افزائی نہیں کریں گے۔ اپنے خیالات کی مدد سے اپنی پوزیشن کو بہتر بنا سکیں۔ ملازمت پیشہ افراد سماجی امور میں شرکت کرسکیں۔ گھر کی تزئین و آرائش میں مصروف رہیں۔ بچوں کے معاملات میں آپ کو غیر ضروری توجہ کی ضرورت ہو۔ آپ کی خوداعتمادی اور مقناطیسی شخصیت آپ کی سماجی شہرت میں معاون ثابت ہو۔

سعد تواریخ: 29,23,21,18,14,12,3 ستمبر **نحس تواریخ**: کیم، 10,8 ستمبر

GEMINI

جوڑا
22 May – 21 June

ستارہ: عطارد
حروف: ق ک
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا یا ملے جلے
پتھر: عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Twins
Your Stone: Aquamarine
Life Pursuit: To Explore a little bit of everything.
Secret Desire: To be ahead of the crowd.

آپ کا حاکم ستارہ عطارد 3 تا 27 ستمبر پانچویں رہتے ہوئے انعامی اسکیموں میں قسمت آزمائی کرسکیں اور اولاد کی کارکردگی سے راحت ملے۔ 11،10 ستمبر عطارد پلوٹو تربیع کے باعث ذہنی پریشان لیکن پلاننگز مرتب کرسکیں، کیونکہ حالات کو بہتر طور پر چلانے کے لیے جلد بازی سے گریز کریں اور حوصلہ مندی سے حالات کو سمجھیں، بحث و تکرار سے گریز کریں۔ 11،10 ستمبر ہی عطارد مشتری تسدیس سے حالات پر مکمل اور گہری نگاہ رکھتے ہوئے مستحکم و مثبت فیصلے کرسکیں، شعبہ تعلیم میں دلچسپی اور بالخصوص اساتذہ کے لیے خوش کن خبریں مل سکیں، سوچ مثبت جس سے کئی ایک درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔ 14،13 ستمبر عطارد یورانس مقابلہ کے باعث سوچ اور مزاج میں تحمل، ٹھہراؤ اور دانشمندی کی ضرورت ہو، بات چیت کا سلسلہ منقطع ہونا پریشان کن اور دوسروں سے تنقید کا سامنا ہوسکتا ہے محتاط رہیں۔

پہلا ہفتہ: آمدن میں اضافہ کے لیے سرمایہ کاری کرسکیں۔ مستقبل کو درخشاں بنانے کا موقع ملے۔ رومانوی اور بچوں کے امور میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ گھریلو زندگی خوشگوار ہو سکے۔ نجی طور پر سرمایہ کاری کے لیے کام کرسکیں۔ آپ اپنی کوششوں سے رہائشی منصوبہ پر کام کرسکیں۔ دوستوں سے کسی غلط فہمی کی وجہ سے اختلافات کا خدشہ ہے۔ افسرانِ بالا کی طرف سے دباؤ کا خدشہ ہے۔ ڈرائیونگ احتیاط طلب ہو۔

دوسرا ہفتہ: پیچیدہ سرمایہ کاری کے امور کو شریک کار افراد سے طے کرسکیں۔ دوسرے افراد کا تعاون حاصل ہو۔ تعلیمی امور کے لیے سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ جائیداد کی خرید و فروخت کا معاملہ طے ہو سکے۔ گھریلو ضرورت کی اشیاء کی خریداری کرسکیں۔ شادی بیاہ کے امور کی وجہ سے کام میں رکاوٹ کا خدشہ ہے۔ آپ اپنی کوششوں سے رہائشی منصوبہ پر کام کرسکیں۔ دوستوں سے کسی غلط فہمی کی وجہ سے اختلافات کا خدشہ ہے۔

تیسرا ہفتہ: رومانوی اور بچوں سے متعلقہ امور میں خوشی حاصل ہو۔ گھر پر تقریبات منعقد کرنے کا موقع ملے۔ سرمایہ کاری سے متعلق مسائل آپ کی توجہ سے حل ہوسکیں۔ ملازمت میں ترقی کے لیے کوشش کرسکیں۔ آپ اپنی صحت جسمانی میں بہتری محسوس کرسکیں۔ شادی بیاہ کے معاملات میں سنجیدگی سے طے کرسکیں۔ قانونی معاملات میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ رومانوی اور سماجی امور میں کامیابی کا امکان ہے۔

چوتھا ہفتہ: سرمایہ کاری، صحت جسمانی اور ملازمت سے متعلق امور میں خاص توجہ کی ضرورت ہو۔ مستقبل کے لیے منصوبہ بندی کرسکیں۔ اہم افراد سے لین دین کرسکیں۔ آپ کی دیرینہ خواہشات کی تکمیل ہو۔ ملازمت کے سلسلے میں کوئی خوشخبری سن سکیں۔ سماجی اور سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں مصروف رہیں۔ مسائل حل ہوسکیں۔ ملازمت کے خواہشمند افراد کو بہتر مواقع مل سکیں۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہو۔ اہم مقاصد کی تکمیل کے لیے اہم شخصیت سے مل سکیں۔ گذشتہ نامکمل امور کو مکمل کرسکیں۔ بعض معاملات میں آپ اپنی خوداعتمادی سے کامیابی حاصل کرسکیں۔

سعد تواریخ: 11،10 ستمبر **نحس تواریخ**: 13،12،9 ستمبر

CANCER

سرطان
22 June – 23 July

ستارہ: قمر
حروف: ح ہ
دن: پیر
عدد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: درِ نجف، سفید مرجان

Element: Water
Ruling Planet: The Moon
Symbol: The Crab
Your Stone: Moonstone
Life Pursuit: Constant reassurance and intimacy.
Secret Desire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

آپ کا حاکم ستارہ قمر 14،13 ستمبر شرفی برج و حالت سے گزرتے ہوئے ان ایام میں بھرپور فائدہ پہنچائے اور درپیش مسائل و پریشانیوں کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ 11،10 ستمبر عطارد مشتری تسدیس سے حالات میں سدھار اور تعلیم و تدریس کے علاوہ حاسدین بھی اپنے بد ارادوں میں ناکام ہوسکیں اور اخراجات میں کمی کی کوششیں بھی کامیاب ہوں۔ 12،11 ستمبر شمس زحل تسدیس سے مالی مشکلات کے خاتمہ کے لیے کوششوں میں خیالی پلاؤ کے علاوہ عملی اقدامات بھرپور فائدہ دے سکیں، اہم فیصلے ہوسکیں اور بزرگوں سے مشاورت بھرپور فائدہ پہنچائے۔ 22،21 ستمبر زہرہ زحل تسدیس سے حالات میں مثبت تبدیلیاں اور ایمانداری سے عزت بڑھے۔

پہلا ہفتہ: شریک حیات سے اُلجھنے سے گریز کریں۔ خاندانی امور کے سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے۔ کاروباری معاملات پر توجہ دینے سے آپ نجی طور پر ترقی کرسکیں۔ سرمایہ کاری میں محتاط رہیں۔ سماجی اور دوستوں کے امور خوشگوار ہوں۔ کوئی پرائیویٹ پیغام سن سکیں۔ صحت جسمانی کی حفاظت کے لیے احتیاط کی ضرورت ہو۔ نزدیکی افراد کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔

دوسرا ہفتہ: روپے پیسے کے معاملات میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ سرمایہ کاری سودمند رہے۔ خاندانی امور میں خوشی حاصل ہو۔ ذرائع ابلاغ اہم حیثیت رکھیں۔ شریک حیات سے تعاون حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ گھریلو امور میں خوشی حاصل ہو۔ کوئی تقریب منعقد کرسکیں۔ رومانس کے مواقع ملیں۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی طے پائے۔ صحت جسمانی کے سلسلے میں محتاط رہیں۔ خوراک اور صحت کے سلسلے میں پروگرام مرتب کرنے کی ضرورت ہو۔

تیسرا ہفتہ: رومانوی عنصر غالب رہے۔ اپنے مستقبل کے لیے بہتر منصوبہ بندی کرسکیں۔ بعض افراد سے اختلافات پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔ عزیز و اقارب سے اہم معاملات طے کرسکیں۔ دوستوں کے ساتھ مل کر کام کرنے سے بعض معاملات میں فائدہ حاصل ہو۔ کاروباری معاملات میں آپ اپنے منصوبوں پر عمل کرسکیں۔ اپنے آپ کو ممکنہ چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کرسکیں۔

چوتھا ہفتہ: کسی خوشگوار سماجی تقریب میں شرکت کرسکیں۔ ملازمت پیشہ افراد سماجی پروگرام پر عمل کرسکیں اور شریک حیات سے تعاون کرنے سے آپ اپنے مقاصد کی بہتر طور پر تکمیل کرسکیں۔ مستقبل کے لیے پروگرام مرتب کرسکیں۔ کام میں بہتر نتائج کے لیے آپ کو سخت محنت کی ضرورت ہو۔ اپنے اردگرد کے حالات میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ آرام کرنے میں زیادہ وقت صرف کرسکیں۔ آپ کی عزت و شہرت میں اضافہ ہو۔ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کرسکیں۔ بزرگوں کی صحت جسمانی کے سلسلے میں خوشی محسوس ہو۔ قانونی امور میں دلچسپی سے آپ سفر کرسکیں۔

سعد تواریخ: 30،25،21 ستمبر **نحس تواریخ**: 26،24،23،22،20 ستمبر

astrology for september

LEO

24 July
23 August
اسد

ستارہ: شمس
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

Element: Fire
Ruling Planet: The Sun
Symbol: The Lion
Your Stone: Peridot
Life Pursuit: To lead the way.
Secret Desire: To be a star.

آپکا حاکم ستارہ شمس یکم تا **23** ستمبر خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی مسائل میں خاتمہ کے لیے کی گئی کوششیں کامیاب ہوسکیں اور آمدن میں اضافہ کے لیے بھی وسائل مل سکیں۔ **24** تا **30** ستمبر شمس تیسرے رہتے ہوئے عزیز واقارب اور بہن بھائیوں سے تعلقات مستحکم رکھے۔ **4,3** ستمبر شمس پلوٹو تثلیث سے طاقت کے حصول کی جنگ، ذات کی تحقیق اور جنس مخالف خاص توجہ کا مرکز رہے۔ **12,11** ستمبر شمس زحل تسدیس سے حکام کے ساتھ خوشگوار تعلقات اور حدود میں رہ کر مقاصد کا حصول ہوسکے، صبر وتحمل حالات کا ہمت سے مقابلہ کرنے کی قابلیت اور معاملات میں فوائد کا حصول ممکن ہو۔ **22,21** ستمبر زہرہ زحل تسدیس سے اہم کاروباری معاہدے، فرض شناسی، ایمانداری اور ڈپلومیسی جیسی خوبیاں آسکیں۔

پھلا ھفتہ : مستقبل کو درخشاں بنانے اور رہائشی منصوبے پر عمل کرنے کے سلسلے میں آپ کی خواہش پوری ہو۔ دوستوں سے بحث ومباحثہ ہو۔ سماجی امور میں آپ کی عزت وشہرت بڑھے۔ بعض امور میں آپ کو خاص احتیاط کی ضرورت ہو۔ ملازمت کے سلسلے میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ آپ اپنی خود اعتمادی سے اہم امور کو تکمیل کے مراحل میں پہنچاسکیں۔ دوستوں کا تعاون حاصل ہو۔ نامکمل امور کو تکمیل کے مراحل میں پہنچاسکیں۔

دوسرا ھفتہ : اخراجات میں اضافہ کرسکیں۔ دوست آپ کے ساتھ تعاون کریں۔ کوئی غلط پیغام آپ کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ آپ کی کوششوں سے خاندانی معاملات بہتر ہوسکیں۔ بعض امور میں اپنے جذبات پر قابو رکھیں۔ چھٹیوں میں سیر وتفریح کا پروگرام بناسکیں۔ آپ کے مشاغل اور رومانوی امور میں دلچسپی آپ کے لیے خوشگوار لمحات لائے۔ کام کرنے سے آپ نئے تجربات حاصل کرسکیں۔

تیسرا ھفتہ : کوئی بات کرنے یا کام کرنے سے پہلے غور وفکر کرلیں تو بہتر ہو۔ دوستی آپ کی زندگی میں خاص اہمیت کی حامل ہو۔ عزیز واقارب سے اختلافات ہوں۔ قیمتی اشیاء کی خریداری آپ کے لیے پریشانی کا باعث بنے۔ مستقبل کے امور میں کامیابی ہو۔ سرمایہ کاری کے امور ترقی کا باعث بنیں۔ قانونی اور سفر کے امور میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ آپ کی شہرت ومرتبہ میں اضافہ ہو۔ ذاتی کوششوں سے اپنی خواہشات کی تکمیل کرسکیں۔

چوتھا ھفتہ : بچوں کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہو۔ خود اعتمادی سے اپنی پوزیشن کو مستحکم بناسکیں۔ ملازمت پیشہ افراد کو ملازمت میں ترقی کے مواقع ملیں۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی طے ہونے سے رومانس کے مواقع روشن ہوسکیں۔ اس ہفتے کی ابتداء خوشی سے ہوگی۔ عزیز واقارب کا تعاون حاصل ہوسکے۔ روپے پیسے کے متعلق مسائل کے حل میں احتیاط سے کام لیں۔ کاروباری اور سماجی امور میں آپ کی دلچسپی ترقی کا باعث بنے۔ تفریحی پروگرام پر عمل کرسکیں۔ آپ کا سیاسی اور فلسفیانہ رجحان بڑھے۔

سعد تواریخ: **30,25,21,12,11,10,4,3,2** ستمبر **نحس تواریخ**: **23,22,20,9** ستمبر

VIRGO

24 August
23 September
سنبلہ

ستارہ: عطارد
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ

Element: Earth
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Virgin
Your Stone: Sapphire
Life Pursuit: To do the right thing.
Secret Desire: To love and be loved in return.

آپکا حاکم ستارہ عطارد **3** ستمبر تا **27** ستمبر خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی مشکلات کا خاتمہ لائے اور آمدن کے وسائل بڑھیں۔ **11,10** ستمبر عطارد پلوٹو تربیع کے باعث بحث وتکرار کا اندیشہ، ذہن پریشان اور مستحکم پلاننگ کی ضرورت ہے۔ **11,10** ستمبر ہی عطارد مشتری تسدیس سے حالات کے مطابق مضبوط ومثبت اور حالات کے مطابق مستحکم فیصلے کرسکیں، تعلیم وتدریس میں توجہ بڑھے۔ **14,13** ستمبر عطارد یورانس مقابلہ سے بات چیت کا سلسلہ منقطع ہوسکتا ہے، خواہ مخواہ کی غلط فہمیاں بڑھنے کا اندیشہ۔ **22,21** ستمبر زہرہ زحل تسدیس سے حالات میں مثبت تبدیلی اور ذمہ دارانہ رویہ عزت وتوقیر بڑھائے، اہم کاروباری امور بھی طے کرنے نیک ثابت ہوں۔

پھلا ھفتہ :تفریحی پروگرام پر عمل کرسکیں۔ آپ کا سیاسی اور فلسفیانہ رجحان بڑھے۔ نجی مسائل کو آپ اپنی خود اعتمادی سے حل کرسکیں۔ کاروبار میں ترقی کے لیے دوسرے افراد کا تعاون حاصل کرسکیں۔ آپ کی خود اعتمادی میں اضافہ ہو اور اس دوران سستی سے کام نہ لیں۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل کے مواقع ملیں۔ شریک حیات کی صحت کا خیال رکھیں۔ سرمایہ کاری کے معاملات میں آپ کی زیادہ توجہ کی ضرورت ہو۔

دوسرا ھفتہ : ذرائع آمدن کو بڑھانے کے لیے پروگرام بناسکیں۔ دوسرے افراد ترقی کے پروگرام میں آپ کی مدد کرسکیں۔ کوئی ایسا پیغام سن سکیں جس کے لیے آپ کو فوری اقدامات کی ضرورت ہو۔ گھریلو امور میں اچانک خوشی حاصل ہو۔ ملازمت اور کاروبار میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ رومانوی یا بچوں کے معاملات میں آپ کی کوئی دیرینہ خواہش پوری ہو۔ دوستوں کی وجہ سے ذہنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔

تیسرا ھفتہ : ملازمت پیشہ افراد کے لیے ملازمت میں ترقی کے مواقع روشن ہوں۔ مشترکہ کاروباری امور میں دلچسپی لینے سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ کوئی اہم خبر سن سکیں۔ لین دین کے معاملات کے لیے بہتر دن ہو۔ کوئی اہم خوشخبری سن سکیں۔ بے روزگار افراد تلاشِ معاش کے لیے سرگرداں رہیں۔ بچوں کے معاملات احتیاط طلب ہوں۔ قانونی یا تعلیمی امور کے سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے، دورانِ سفر محتاط رہیں۔

چوتھا ھفتہ : صحت جسمانی کی بہتری کی امید ہے۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ ملازمت اور صحت جسمانی کے امورمیں دلچسپی لینے کی ضرورت ہو۔ گھریلو یا خاندان میں شادی بیاہ کے امور میں شرکت کا موقع ملے۔ کسی دوست سے سنجیدہ معاملات پر بات کرسکیں۔ ذہنی پریشانی کا حل تلاش کرسکیں۔ نئے کاروباری معاہدے عمل میں آئیں۔ تعلیمی اور خاندانی امور میں دلچسپی بڑھے۔ سفر کرنے سے گریز بہتر ہو۔ قانونی امور خوش اسلوبی سے طے پاسکیں۔ سفر کا پروگرام ملتوی ہو۔ اہم معاہدے پر عمل کرسکیں۔ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کا موقع ملے۔

سعد تواریخ: **11,10** ستمبر **نحس تواریخ**: **13,12,9** ستمبر

LIBRA
میزان
24 Sep. 23 Oct.

ستارہ: زہرہ
حروف: رت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Element: Air
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Scales
Your Stone: Opals
Life Pursuit: To be Consistent.
Secret Desire: To live an easy, uncomplicated life.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ یکم تا **5** ستمبر گیارہویں رہتے ہوئے خواہشات کی تکمیل کے لیے جدوجہد اور حلقہ احباب تعاون کریں۔ **6** تا **29** ستمبر زہرہ بارہویں رہتے ہوئے اخراجات میں کمی کے لیے کی گئی کاوشیں کامیاب ہوسکیں۔ **15,14** ستمبر زہرہ پلوٹو تثلیث سے خاص مقاصد کے تحت مشترکہ امور کا آغاز فائدہ مند رہے۔ **22,21** ستمبر زہرہ زحل تسدیس سے حالات میں سدھار کی کاوشیں، مثبت تبدیلی، ذہنی سکون وخوشحالی لائے۔ اہم کاروباری وملازمتی امور کے طے پا جانے سے ذہنی تھکان راحت میں بدل جائے۔ **26,25** ستمبر مشتری یورانس تثلیث سے کیریئر وکامیابی کے وسائل مہیا ہوں اور تعلیمی میدان میں ممکنہ کامیابیاں مل سکیں۔

پہلا ہفتہ: روپے پیسے کے معاملات خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ سرمایہ کاری کے سلسلے میں ذرائع ابلاغ آپ کے لیے مصروفیت کا باعث بنیں۔ گذشتہ نامکمل امور کو تکمیل کے مراحل تک پہنچا سکیں۔ شادی بیاہ سے متعلق امور کی وجہ سے آپ عزیز و اقارب سے میل جول بڑھا سکیں۔ اپنی سوچ کے مطابق حالات میں بہتری پیدا کرسکیں۔ تمام توجہ اپنے کام کی طرف مبذول کریں۔ شادی بیاہ کے امور کی وجہ سے کام میں رکاوٹ کا خدشہ ہے۔

دوسرا ہفتہ: اپنی ذہانت کا بھرپور فائدہ حاصل کرسکیں۔ اچانک کسی حادثہ کا خدشہ ہے۔ قانونی امور احتیاط طلب ہوں۔ کسی اہم معاہدے کے سلسلے میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ سرمایہ کاری میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ مشترکہ طور پر سماجی کارروائیاں عمل میں لاسکیں۔ ایسے کاموں کو تکمیل کے مراحل تک پہنچا سکیں جو دوسرے افراد کے لیے مشکل تھے۔ سماجی تقریبات کے سلسلے میں مصروفیات میں اضافہ ہو۔

تیسرا ہفتہ: بعض افراد آپ کی راہ میں مشکلات پیدا کریں۔ کاروبار میں نقصان کا خدشہ ہے۔ کاروبار میں عزیز و اقارب کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ نجی مسائل کے لیے کام کریں تو بہتر ہو۔ کسی بچھڑے ہوئے دوست سے ملاقات کا امکان ہے۔ طالب علم بہتر تعلیم کے لیے سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ روپے پیسے کے امور میں محتاط رہیں۔ بات چیت کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کرسکیں۔

چوتھا ہفتہ: عزیز و اقارب سے اختلافات پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ رومان پرور حضرات کو رومانس کا موقع ملے۔ ملازمت میں کامیابی کا امکان ہے۔ نجی ضروریات یعنی کپڑے وغیرہ کی خریداری کرسکیں۔ بچوں کے تعلیمی امور میں آپ کو زیادہ محنت کی ضرورت ہو۔ اہم کاروباری معاہدے کرسکیں۔ ملازمت میں ترقی حاصل کرکے آپ اپنی آمدن میں اضافہ کرسکیں۔ گھریلو امور میں آپ کی دلچسپی اور مصروفیات میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

سعد تواریخ: 29,12 ستمبر
نحس تواریخ: یکم، 15 ستمبر

SCORPIO
عقرب
24 Oct. 22 Nov.

ستارہ: مریخ
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

Element: Water
Ruling Planet: Pluto
Symbol: The Scorpio
Your Stone: Topaz
Life Pursuit: To survive against all opposition.
Secret Desire: To triumph

آپکا حاکم ستارہ مریخ یکم تا **13** ستمبر حالت عروج میں رہتے ہوئے ذہنی قوت بڑھائے، حالات میں سدھار کے لیے تدابیر آسکیں اور معاملات زندگی راحت بخشیں۔ **14** تا **30** ستمبر مریخ کو خانہ مال میں جانے سے مالی پوزیشن کی بہتری کے لیے جدوجہد، آمدن میں اضافہ کے وسائل بنیں۔ **4,3** ستمبر شمس پلوٹو تثلیث سے دوسروں پر فوقیت حاصل کرنے کی جدوجہد اور مالی طاقت کا بھی استعمال ممکنہ طور پر ہوسکے۔ **11,10** ستمبر عطارد پلوٹو تربیع سے بحث و تکرار مسائل کا باعث ہوسکتی ہے، بہتر حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ **15,14** ستمبر زہرہ پلوٹو تثلیث سے دوسروں کے ساتھ مل کر معاملات طے کرسکتے ہیں اور مشترکہ امور کا آغاز فائدہ پہنچائے، اعتبار و بھروسہ جو کہ راحت دلائے۔ **22,21** جولائی زہرہ زحل تسدیس سے عزت و وقار بڑھے اور سماجی حالات خوشگوار ہوں۔ **23,22** ستمبر مریخ نیپچون تربیع سے کام میں خامیوں کا اندیشہ اور نظریات و اصولوں کا ٹکراؤ ہوسکتا ہے محتاط رہیں۔

پہلا ہفتہ: جائیداد کی خرید و فروخت کے امور میں ترقی کا رجحان پایا جائے۔ شریک حیات سے تعلقات بہتر ہونے کا امکان ہے۔ ملازمت میں ترقی سے آپ کی آمدن میں بھی اضافہ ہوسکے۔ خریداری کرنے سے شریک حیات سے ناراضگی کا خدشہ ہے۔ گذشتہ نامکمل کاروباری معاہدہ طے کرسکیں، شریک کار افراد کا تعاون حاصل ہوسکے۔ کسی اہم مسئلے کو حل کرسکیں۔ سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ رومانوی امور توجہ طلب ہوں۔

دوسرا ہفتہ: ساتھی افراد آپ کے بنائے گئے پروگرام کو ملتوی کریں۔ اگر آپ روزانہ کے معمولات میں کام کو زیادہ وقت دیں تو آپ کو زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ کاروباری امور کے سلسلہ میں کسی اہم شخصیت سے ملاقات کرسکیں۔ آپ کی سماجی سرگرمیاں تیز ہوں۔ سرمایہ کاری میں دوستوں کی مدد سے کامیابی حاصل کرسکیں۔ سرمایہ کاری میں اپنی خوداعتمادی سے ترقی حاصل کرسکیں۔ دوسرے افراد پر زیادہ اعتماد نقصان دہ ہو۔

تیسرا ہفتہ: رشتہ داروں میں شادی بیاہ کی تقریب منعقد ہونے کی وجہ سے آپ کی مصروفیت بڑھے۔ دوسرے افراد سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے خوشی حاصل کرسکیں۔ اہم کاروباری معاہدات عمل میں آئیں۔ گھریلو مصروفیات بڑھیں۔ بے روزگار افراد تلاش معاش میں مصروف رہیں۔ دوستوں یا ساتھ کام کرنے والے افراد کے تعاون سے ترقی حاصل کرسکیں۔ سرمایہ کاری منافع بخش رہے۔ اہم مسائل پر بات کرنا فائدہ مند ہو۔

چوتھا ہفتہ: شریک حیات کا تعاون حاصل ہو۔ رومانوی زندگی میں مصروفیات میں اضافہ ہو۔ نجی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو۔ کام میں توجہ دینے سے آپ کو کامیابی حاصل ہو۔ کسی چیلنج کا سامنا کرنا پڑے۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ اپنی خوداعتمادی سے دوستوں میں پوزیشن کو بہتر بنا سکیں۔ کاروباری امور میں کی گئی کوششیں بارآور ثابت ہوں۔ سماجی اور جذباتی امور میں آپ کو اطمینان حاصل نہ ہو۔ لین دین کے معاملات طے کرسکیں۔ اہم کاروباری منصوبہ مرتب کرسکیں۔ سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنا مفید ہو۔

سعد تواریخ: یکم، 29,24,19,10,5
نحس تواریخ: 22,14,7 ستمبر

SAGITTARIUS

23 Nov. 21 Dec. قوس

ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
Ruling Planet: Jupiter
Symbol: The Archer
Your Stone: Turquoise
Life Pursuit: To live the good life.
Secret Desire: To make a difference in the world.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ نویں میں رہتے ہوئے عزت وتوقیر بڑھائے اور بیرونِ ملک سفر کے لیے مواقع مل سکیں، اعلیٰ تعلیم کی خواہش پوری ہو سکے۔ **11,10** ستمبر عطارد مشتری تسدیس سے حالات میں خوشگواری کا احساس برقرار رہے، حالات پر گہری نگاہ رہے اور شعبہ تعلیم سے وابستگی سکون بخشے۔ **22,21** ستمبر زہرہ زحل تسدیس سے مستحکم فیصلے، اہم کاروباری معاہدے اور حالات میں مثبت تبدیلی کا عمل بات چیت سے آ سکے، ڈپلومیسی فائدہ پہنچائے۔ **26,25** ستمبر مشتری یورانس تثلیث سے حالات میں یکسر تبدیلی اور روٹین سے ہٹ کر معاملات کی ادائیگی اضافی راحت بخشے۔ عزیز و اقارب اور بہن بھائی تعاون کریں اور خانگی سکھ برقرار رہ سکے۔

پہلا ہفتہ: خاندانی اور جائیداد کے امور میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ بعض امور میں آپ کا رویہ حساس ہو۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ ملازمت کے خواہشمند افراد پہلے سے بہتر کوششیں کر سکیں۔ سیاسی مسائل پر بات چیت کا رجحان بڑھے۔ گھریلو امور میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ اپنی نجی زندگی اور پیسے کے بارے میں اہم فیصلہ کر سکیں۔ آج کا کام کل پر مت چھوڑیں۔ بے روزگار افراد کو روزگار کے مواقع ملیں۔

دوسرا ہفتہ: روپے پیسے کے امور میں احتیاط کی ضرورت ہو۔ مستقبل کے لیے پروگرام بنانا آپ کے لیے مفید ثابت ہو۔ ذرائع ابلاغ میں اضافہ ہو سکے۔ مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کر سکیں۔ رہائش میں تبدیلی کا پروگرام بنا سکیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح کے مواقع مل سکیں۔ ورزش اور صحت جسمانی کی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا مفید ثابت ہو۔ حالات سازگار رہیں۔

تیسرا ہفتہ: شادی بیاہ کے لیے کوششیں کارآمد ثابت ہوں۔ کاروباری امور میں ترقی کا عنصر غالب رہے۔ منافع بخش سرمایہ کاری کا رجحان بڑھے۔ ضروریات زندگی کی خریداری کا پروگرام بنا سکیں۔ شریک کار کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ ہر کام میں احتیاط برتیں، تاکہ کسی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ گذشتہ مسائل کے حل کے لیے بہتر مواقع مل سکیں۔

چوتھا ہفتہ: رومان پرور حضرات کو نئے رومانس کے مواقع ملیں۔ بچوں کے معاملے میں محتاط رہیں۔ نئے کاروبار کی ابتداء کرنا نیک ثابت ہو۔ دوسرے افراد کا رویہ آپ کے ساتھ درست نہ ہو۔ زیادہ وقت آپ گزرے ہوئے لمحات کی یاد میں گزار سکیں۔ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔ مستقبل کے سلسلے میں کامیابی حاصل کرنے کی امید ہے۔ نئی سرمایہ کاری عمل میں آئے۔ جائیداد کی خرید و فروخت اور بچت کے امور میں اپنے آپ کو پہلے سے تیار رکھیں۔ ذرائع ابلاغ خاص اہمیت کے حامل ہوں۔ گھر پر تقریب منعقد کر سکیں۔ آرام کرنے کے مواقع ملیں۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

سعد تواریخ: 30,25,20,15,11,10,2 ستمبر **نحس تواریخ**: 28,22,13,6 ستمبر

CAPRICORN

22 Dec. 20 Jan. جدی

ستارہ: زحل
حروف: ز ذ ظ گ س ح ج
دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
Ruling Planet: Saturn
Symbol: The Goat
Your Stone: Garnet
Life Pursuit: To be proud of their achievements.
Secret Desire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ گیارہویں رہتے ہوئے حلقۂ احباب میں سے مخلص دوست سامنے آ سکیں اور تعلقات مزید پختہ ہو سکیں، خواہشات کی حقیقت پہچان سکیں جس سے طبیعت، مزاج اور سوچ میں حقیقت پسندی حالات کو سہل بنا دے۔ **11,10** ستمبر عطارد مشتری تسدیس سے مضبوط و مستحکم حکمت عملی اپنا سکیں اور دور اندیشی سے فیصلے کر سکیں، سوچ مثبت ہونے سے راحت ملے۔ **12,11** ستمبر شمس زحل تسدیس سے حالات میں سدھار کے لیے حدود میں رہتے ہوئے اقدامات فائدہ مند ہوں، مسائل پر قابو پا سکیں اور صبر و تحمل عزت بخشے۔ **22,21** ستمبر زہرہ زحل تسدیس سے اہم معاملات کی ادائیگی اور معاملات کی تکمیل راحت بخشے، احساس ذمہ داری بڑھے اور احسن طریقے سے فرائض کی ادائیگی کر سکیں۔

پہلا ہفتہ: ملازمت پیشہ افراد کی سماجی سرگرمیاں تیز ہوں۔ گھر کے ماحول کو پرسکون بنانے کے لیے شریک حیات سے تعاون کی ضرورت ہے۔ نجی طور پر ترقی حاصل کر سکیں۔ آپ کی شخصیت کے سحر میں اضافہ ہو۔ لین دین کے معاملات میں توجہ کی ضرورت ہو۔ سماجی امور میں مصروفیت بڑھے۔ نجی طور پر ترقی کا عنصر غالب رہے۔ گھریلو امور یعنی مہمانوں کی خاطر مدارت کے سلسلہ میں منصوبہ بنا سکیں۔ شر پسند عناصر سے بچیں۔

دوسرا ہفتہ: عزیز اقارب اور دوستوں کو خوش کر سکیں۔ اپنے خیالات پر عمل کرنے سے پہلے فائدہ اور نقصان کے بارے میں بھی سوچ لیں تو بہتر ہوگا۔ ملازمت اور محبت کے امور دلچسپی کا باعث بنیں۔ دور دراز کے معاملات میں تفریح کا عنصر غالب رہے۔ سرمایہ کاری میں اہم معاملات کو اختتامی شکل دے سکیں۔ اسی دوران گھریلو ٹیکس اور بلوں کے امور کو احسن طریقے سے مکمل کر سکیں۔ کاروباری، قانونی اور خاندانی امور کے سلسلہ میں سفر کا امکان۔

تیسرا ہفتہ: سرمایہ کاری مفید رہے۔ اہم شخصیت کا تعاون حاصل ہو سکے۔ مشترکہ امور میں حفاظتی اقدامات کریں۔ دوستوں سے مل کر تقریبات منعقد کر سکیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ ملازمت پیشہ افراد کو افسرانِ بالا کا تعاون حاصل ہو سکے۔ مشترکہ کاروباری امور میں دوست افراد ذہنی پریشانی کا باعث بنیں۔ مسائل کو حل کرنے کا پروگرام بنا سکیں۔ مشترکہ کاروباری امور میں دلچسپی بڑھے۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔

چوتھا ہفتہ: کام کے دوران منصوبہ بندی کرنا مفید رہے۔ کسی دوست سے اختلاف ہونے کا خدشہ ہے۔ کام کرنا آپ کی نجی ترقی اور کامیابی کے لیے مفید رہے۔ کسی تقریب میں شرکت کا موقع ملے۔ ملازمت کے امور احتیاط طلب ہوں۔ خاندانی اور جائیداد کے امور آپ کے لیے ذہنی پریشانی کا باعث بنیں۔ دور دراز سے کوئی خوشخبری سن سکیں۔ مستقبل کے لیے کام کر سکیں۔ نئے کاروباری معاہدے زیر بحث رہیں۔ زندگی میں نئی راہیں تلاش کر سکیں۔ خواہشمند افراد ملازمت حاصل کر سکیں۔ کسی عزیز یا دوست کی جانب سے خوشخبری ملنے کا امکان ہے۔

سعد تواریخ: 23,21,18,11,9,5 ستمبر **نحس تواریخ**: یکم، 28,20,13,7 ستمبر

AQUARIUS

ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air
Ruling Planet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
Your Stone: Amethyst
Life Pursuit: Understand life s mysteries
Secret Desire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ وتد السماء میں رہتے ہوئے اہم کاروباری و کیریئر سے متعلقہ امور میں کامیابی کا حصول ممکنات میں سے ہو۔ آپکا ذیلی حاکم یورانس تمام ماہ تیسرے میں راجع رہتے ہوئے دوران سفر محتاط روی اپنائیں۔ **12,11** ستمبر شمس زحل تسدیس سے حکام کے ساتھ خوشگوار تعلقات، حالات میں مثبت تبدیلی خوشگوار رہے، معاملات میں سدھار اور کام کی تکمیل جلد ہو سکے۔ **14,13** ستمبر عطارد یورانس مقابلہ خواہ مخواہ کی مشکلات ورکاوٹیں اور بات چیت میں تلخی کا اندیشہ محتاط رہیں۔ **22,21** ستمبر زہرہ زحل تسدیس کاروباری ملازمتی امور میں اہم تبدیلیوں کا اندیشہ جس سے ذہنی سکھ بڑھے۔ **26,25** ستمبر مشتری یورانس تثلیث سے وسائل و مواقع ممکنہ طور پر مل سکیں اور راحت بڑھے، سفر وسیلۂ ظفر اور تجرباتی حالات خوشگواری دیں۔

پہلا ہفتہ: بعض امور میں مسائل کا سامنا کرنا پڑے۔ تعلیمی اور سفر کے امور میں رکاوٹ کا خدشہ ہے۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی طے پا سکے۔ دوسرے افراد سے عدم تعاون کا خدشہ ہے۔ کاروباری پوزیشن مستحکم کرسکیں۔ گھریلو کام کرنا مفید رہے، جس سے گھریلو ماحول میں خوشگواری رہے۔ سماجی امور میں شرکت کا موقع ملے۔ رومانوی امور میں دلچسپی سے بہتر نتائج برآمد ہوسکیں۔ شریک حیات سے اہم امور پر بات چیت کرسکیں۔

دوسرا ہفتہ: دوسرے افراد کے تعاون اور مدد سے کام کرنے کی کوشش کریں۔ روپے پیسے کے امور طے کرسکیں۔ دوسرے آپ سے بات چیت کرنے کے موڈ میں ہوں تو آپ مثبت رویہ اپنائیں۔ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کرسکیں۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کا موقع مل سکے۔ دوست احباب کا تعاون حاصل رہے۔ بچت کے منصوبے پر عمل کرنے کا موقع ملے۔ رومانس کے بہتر مواقع ملیں۔

تیسرا ہفتہ: لین دین کے امور میں احتیاط طلب ہوں۔ اہم امور میں آپ کی مصروفیت بڑھے، جن سے آپ ذہنی تھکاوٹ محسوس کریں۔ غیر ضروری اخراجات سے پرہیز کریں۔ متبادل امور پر بات چیت کرسکیں، جو مفید و کامیاب ہو۔ گھریلو اور خاندانی جائیداد کے معاملات طے کرسکیں۔ روپے پیسے کے معاملات میں سفر پیش آسکتا ہے۔ مہمانوں کی خاطر مدارت سے لطف اندوز ہوسکیں۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔

چوتھا ہفتہ: مشترکہ کاروباری امور آپ کی دلچسپی کا باعث بنیں۔ کسی اہم شخصیت کی طرف سے کوئی پیغام موصول ہو، جو کاروباری امور میں مفید ثابت ہو۔ مہمانوں کی آمد کا امکان ہے۔ ملازمت، گھریلو زندگی، کاروبار اور صحت جسمانی کے امور میں دلچسپی لینے سے آپ کو خاطر خواہ کامیابی حاصل ہو۔ شریک حیات کے تعاون سے ذہنی پریشانی کو دور کرسکیں۔ کسی عزیز سے اچانک ملاقات بھی خوشی کا باعث ہو۔ نامکمل امور کی تکمیل ہوسکے۔

سعد تواریخ: **23,21,18,11,9,5** ستمبر **نحس تواریخ**: یکم، **28,20,13,7** ستمبر

PISCES

ستارہ: نیپچون
حروف: د ح
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water
Ruling Planet: Neptune
Symbol: The Fish
Your Stone: Bloodstone
Life Pursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
Secret Desire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ چھٹے میں رہتے ہوئے ملازمت کے خواہشمند افراد کو حسب منشاء ملازمت مل سکے اور افسران و ماتحت افراد سے تعاون بحال رہے، اولاد سے فائدہ ملے، محبت میں درپیش پریشانیوں کا خاتمہ۔ آپکا ذیلی حاکم نیپچون تمام ماہ طالع میں ہی راجع رہے۔ **11,10** ستمبر عطارد مشتری تسدیس سے حالات کے مطابق مثبت و مستحکم فیصلے کرنے کی قابلیت، مثبت سوچ اور تعلیمی معاملات آپ کے حق میں رہیں۔ **23,22** ستمبر مریخ نیپچون تربیع حالات کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے پہلے سے پلاننگ اور صحت جسمانی پر بھی بھرپور توجہ دینے کی ضرورت رہے، خوداعتمادی کی بحالی کے لیے مخلص احباب سے تعاون رکھیں۔ **26,25** ستمبر مشتری یورانس تثلیث سے اچانک حالات میں مثبت و خوشگوار تبدیلی، تحقیق کا شوق کئی رازوں سے پردہ اُٹھ سکے اور تجربات فائدہ پہنچائیں۔

پہلا ہفتہ: غیر شادی شدہ افراد کی شادی خانہ آبادی طے پا سکے۔ سرمایہ کاری کے معاملے میں دوسرے افراد سے عدم تعاون کا خدشہ ہے۔ سفر کرنا مفید رہے۔ کوئی خوشخبری سن سکیں۔ عزیز واقارب سے اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔ شریک حیات کا تعاون حاصل رہے۔ اپنے مستقبل کو درخشاں بنانے کے لیے کوشش کرسکیں۔ اہم شخصیت سے ملاقات کا امکان ہے۔ بعض اشیاء کی خریداری اپنی خواہش کے مطابق کرسکیں۔

دوسرا ہفتہ: آمدن میں اضافہ کے لیے بہتر مواقع میسر ہوں۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔ ملازمت پیشہ افراد کو ترقی کے مواقع ملیں۔ افسران بالا سے کسی بات پر اختلاف کا اندیشہ ہے۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ کسی نجی مسئلے کے حل کے لیے سخت کوشش کی ضرورت ہو۔ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کوشش کرکے کامیابی حاصل کرسکیں۔ ملازمت پیشہ افراد ترقی کے لیے کوششیں کرسکیں۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔ کوئی خوشخبری سن سکیں۔

تیسرا ہفتہ: نجی اور کاروباری امور میں سستی سے کام نہ لیں۔ ذہنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ گھریلو، خاندانی اور جائیداد کے امور میں آپ اپنی دلچسپی سے اہم فیصلہ کرسکیں۔ اپنے خیالات کو عملی شکل دے سکیں۔ گھریلو امور میں کسی غلط فہمی کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ شریک حیات کا تعاون بھی شامل حال رہے۔ لین دین کے معاملات احتیاط طلب ہوں۔ سفر کے پروگرام پر عمل کرسکیں۔

چوتھا ہفتہ: گھریلو حالات میں خوشحالی کا امکان ہے۔ مشترکہ سرمایہ کاری کا معاہدہ عمل میں آئے۔ کام کے دوران اہم معاہدہ عمل میں آئے۔ سرمایہ کاری میں آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہو۔ کاروبار کے سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے۔ شریک کار کا تعاون حاصل ہو سکے۔ قانونی امور تشویش کا باعث بنیں۔ رومانس میں خوشی حاصل ہو۔ کاروباری امور سے متعلق پریشانی میں کمی واقع ہو۔ دوستوں سے سرمایہ کاری میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ بعض افراد کی طرف سے دباؤ کا سامنا کرنا پڑے۔ رومانوی عنصر غالب رہے۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

سعد تواریخ: **30,25,20,15,11,10,2** ستمبر **نحس تواریخ**: **28,22,13,6** ستمبر

سبھی تعارف نیک نیتی کی بنیاد پر شائع کئے جاتے ہیں۔ آپس میں لین دین کے قارئین خود ذمہ دار ہیں (ادارہ)

روحانی قلمی دوستی

نام: اقبال غنی

عمر: 42 سال

تعلیم: ایف۔اے

مشاغل: علم الاعداد، علم جفر، علم النجوم پر مشتمل کتب پڑھنا، روحانی عملیات سیکھنا، آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری کا مطالعہ کرنا۔

پتہ: 0344-2751220

نام: سیّد شفقت حسین شاہ

عمر: 52 سال

تعلیم: F.A

مشاغل: علم جفر، پامسٹری سے متعلقہ کتب پڑھنا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری پڑھنا۔

پتہ: سخی شاہ فتح نور المعروف سخی تیغ بہادر، بنگلہ، نور شاہ تلہ گنگ

نام: زوار حکیم محمد ابصار حیدری

عمر: 35 سال

تعلیم: F.A

مشاغل: علمی، دینی، شاعری، حکمت پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرنا اور جمع کرنا۔

پتہ: حیدری مطب، زرنال ہاؤس، نزد مسجد مندیال چوک، تلہ گنگ

نام: حاجی غلام فرید

عمر: 40 سال

تعلیم: B.A

مشاغل: روحانی علوم پر مشتمل کتب کا مطالعہ وذخیرہ کرنا، نیک و پارسا لوگوں سے قلمی دوستی کرنا، آئینہ قسمت کا باقاعدہ مطالعہ کرنا۔

پتہ: مکان نمبر 45، بلاک سی، گلبرگ، وہاڑی

نام: ابوحامد مودودی چشتی

عمر: 50 سال

تعلیم: بی۔اے

مشاغل: روحانی وعملیاتی کتب پڑھنا، نیک اور اچھے لوگوں سے قلمی دوستی کا پابند، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔

پتہ: حیدرآباد۔ سکائپ: hamidmehmood151

نام: عرفان خان

عمر: 27 سال

تعلیم: سول انجینئر

مشاغل: روحانی وعملیاتی کتب کا مطالعہ، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری پڑھنا۔

پتہ: خان ہاؤس، گلی نمبر 17، مکان نمبر 3، علی حیدر روڈ، کوئٹہ

نام: افضل چوہان

عمر: 35 سال

تعلیم: ایم۔اے

مشاغل: طبی و روحانی کتب کا مطالعہ کرنا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا مطالعہ کرنا۔

پتہ: مکان نمبر 19، گلی نمبر 1، محلہ پٹواریاں، فرید کالونی، تحصیل وضلع قصور

نام: مہر فاروق احمد طاہر القادری

عمر: 55 سال

تعلیم: ایم اے، بی ایڈ

مشاغل: علم الاعداد پر تحقیق، روحانیات وعملیات پر مشتمل کتابوں کا مطالعہ کرنا، روحانی قلمی دوستی کرنا۔

پتہ: C/O یامین جنرل اسٹور، جتوئی، ضلع مظفر گڑھ، پوسٹ کوڈ 34440

نام: فہیم علی کھوکھر

عمر: 23 سال

تعلیم: بی۔اے

مشاغل: علم نجوم سیکھنا اور ان سے متعلقہ کتب پڑھنا، آئینہ قسمت کا باقاعدہ مطالعہ

پتہ: بستی سیّداں، غوث الاعظم سٹریٹ، خالد روڈ نزد بوٹا چکی والا، ننکانہ صاحب

قلمی دوستی کا کوپن زنجانی جنتری 2014 سے لگا کر ... ارسال کریں ... کو قریبی اشاعت میں شائع کیا جائے گا

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ
اور اللہ ہی کے پاس ہیں غیب کی چابیاں۔ اس کے سوا انہیں بالذات کوئی نہیں جانتا

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

☆......مرید حسین۔جہلم

س: شاہ زنجانی صاحب! میری پرسکون زندگی میں ایک لڑکی آئی۔ نتیجتاً پہلی بیوی کو طلاق دینی پڑی۔ گھر بچے ویران ہوگیا۔ اب یہ خاتون مجھ سے شادی کی بجائے کسی اور کو پھانس رہی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ اسے ختم کر دوں۔ آپ زائچہ دیکھ کر مستقبل کی بہتری کی رہنمائی کریں۔

ج: زاہد صاحب لگائے گئے زائچہ کے مطابق جو ہوا برا ہوا۔ ہر غلطی کا ازالہ بھی ممکن نہیں ہوتا۔ میں ہر ماہ **21، 22، 23** راولپنڈی ہوتا ہوں اس حساس نوعیت کے معاملہ کیلئے بالمشافہ مل کر رہنمائی لیں۔

☆......حمیدہ بی بی۔ملتان

س: شاہ زنجانی صاحب! میری بیٹی (ر) کی شادی کی عمر نکلی جا رہی ہے۔ اس کی شادی کب تک ہوگی؟

ج: محترمہ آپ کی صاحبزادی (ر) کی شادی خانہ آبادی ضرور بضرور ہوگی اور اب آئندہ سال ستمبر/اکتوبر **2015**ء میں دکھائی دیتی ہے بیٹی کو نگینہ اوپل پہنائیں اور عرض کردہ وظیفہ بھی ہمراہ مسلسل پڑھنے کی تلقین کریں۔

☆......محمد رفیق۔ساؤتھ افریقہ

س: شاہ زنجانی صاحب! میری گروسری کی شاپ ہے اور نفع بخش ہے مگر تقاضہ عمر اور ماحول کے سبب اب میں واپس پاکستان آنے کی خواہاں ہوں۔ میرا اپنی فیملی کے ساتھ واپس آنا کیسا رہیگا؟

ج: محترمہ لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کا یہ ذاتی فیصلہ اگرچہ نیک ہے مگر آپ کی فیملی اس واپسی کی ہجرت میں اختلافات کا شکار ہوسکتی ہے۔ پہلے اپنے خاوند بچوں سے مشاورت کریں اور اس کے بعد کوئی نیک فیصلہ کریں۔ میں دوبارہ بھی آپ کی روحانی خدمت کیلئے حاضر ہوں۔

☆......جاوید علی۔کوہاٹ

س: شاہ زنجانی صاحب! میرا کینیڈا کا ویزا کب تک آئے گا۔ دو سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا ہے اپلائی کیے ہوئے؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے کینیڈا جانے میں ابھی مزید ایک سال کا عرصہ دکھائی دیتا ہے۔ لہٰذا اسعد وقت کا انتظار کریں۔

☆......محمد انیس۔کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! یہاں ایک نیا پلازہ تعمیر ہو رہا ہے۔ اس میں گارمنٹس کے لیے شاپ بک کروانا کیسا رہے گا؟ انعامی اسکیموں میں حصہ لیتا ہوں مگر انعام نہیں نکلتا۔ کب تک انعام نکلے گا۔

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق شاپ بک کروانا نیک ہے۔ اگلے سال **2015**ء میں آپ کا کوئی نہ کوئی انعام ضرور نکل آئیگا۔

☆......مسرت جبیں۔سکھر

س: شاہ زنجانی صاحب! تین برس سے ایک چلہ کر رہی ہوں۔ اس میں کامیابی ہوگی یا نہیں؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق روحانی مرشد سے راہنمائی لیتی رہیں، آپ یقیناً **1½** ماہ کے اندر کامیاب ہوں گی۔

کوپن برائے سوال و جواب ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور۔ ستمبر 2014ء

نام مع والدین کے نام:__________ پتہ:__________

تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر__________ مقام پیدائش اور وقت__________ وقت سوال اور تاریخ__________

سوال__________

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 ستمبر 2014ء تک کارآمد ہے)

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیرِ نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلافِ شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک، دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

روحانی مشاورت

خوشی وغمی سے مرقع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم خفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ مصروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال و اسباب، عزیز و اقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق و محبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت و قرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر، روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

لوح امساک

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندانِ عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آ رہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیرِ ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوا لیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی

لوح درج ذیل ہے

٣٦٤	٣٥٨	٣٦٦
٣٦٥	٣٦٣	٣٦٠
٣٥٩	٣٦٧	٣٦٢

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ **واللّٰہ المستعان علی ما تصفون** یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل تنجیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں — ہدیہ پانچ صد روپے

طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندانِ زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آ رہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک کی عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

مکتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کُتب

حیدرآباد	مالیت -/40000	مورخہ 01/09/2014				
14	28	49	61	89	94	(بونس) 1948

فیصل آباد	مالیت -/200	مورخہ 15/09/2014				
01	27	35	59	78	81	(بونس) 9014

لکی نمبرز

ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔ ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)
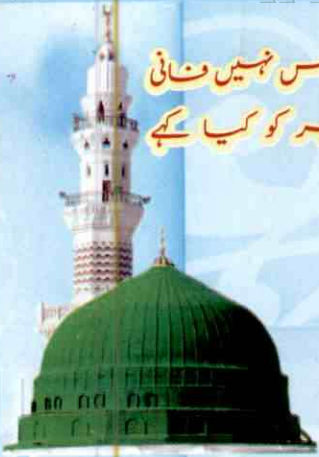
مصائب اور
انبساط غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے
کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل
بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی، قہقہوں کی سمندر بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ
بھی۔ انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردشِ ایام کے کوڑے سہتا ہے۔

سکون محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا درست، تکلیف اور دکھ بجا، لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلام بلاغت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور مصائب بھی اس کلام پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہر فلکیات و عامل عملیات وتعویذات قبلہ منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز 21 مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوح مصطفائی تیار کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حلقہ خاص تک تھا، اب آپ نے اس فیض سے روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوحِ مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت مند اپنے دلی مقصد میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

☆ بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی ☆ دشمن مغلوب ہونگے ☆ افسرانِ بالا مہربان ہونگے ☆ ہر شخص آپکا احترام کریگا ☆ قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے ☆ مقدمات میں کامیابی ہوگی ☆ حسب منشاء ملازمت ملے گی ☆ بحکم خدا قرضہ وصول ہوسکے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ مایوس مریضوں کو شفاء منجانب اللہ ہوگی ☆ شادی خانہ آبادی میں رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حسب منشاء فروخت ہوسکے گی ☆ محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی۔ غرضیکہ لوح مصطفائی ﷺ پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہونگی۔

پس لوحِ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا زندہ جاوید معجزہ ہے جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں، وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمائیے لوحِ مصطفائی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ہدیہ 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مقاصد لکھیں۔

خاندان زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش	تفصیل	ہدیہ
نقش اسم اعظم	حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش نادِ علیؑ	نادِ علیؑ کا وِرد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقش دشمن کے ہر وار کو بے اثر کرکے حرزِ جاں بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش تخلیص	بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کرکے انسان کو تباہی و بربادی سے بچالیتا ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش انقلاب عظیم	تبادلہ حسب منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانہ تحفہ نہیں ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش یوسفؑ	گھر سے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش ولادت	دردِ ولادت میں کمی کرکے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ

مینیجر شعبہ روحانیات آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (نزد مین مارکیٹ)، لاہور
بیرون ملک کے لیے ہر نقش کا ہدیہ 10 پونڈ ہے
فون لاہور: 042-3575227 - 35872277
فون کراچی: 021 - 32217544، 0300 - 9483758

Email: azanjani@gmail.com
www.alizanjani.co.uk
Cell: + (92) 300 413 5822
For UK: + (44) 161 408 7086
Kashana-e-Zanjani
125-D, Gulberg - 2,
Lahore (Pakistan)
www.astrologyavenue.com

ALI ZANJANI
Astrologer

Problems Over!
Sitting right where you are with
Just One Phone Call!

SEPTEMBER 2014

Golden jubilee Magazine | Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ® | CPL # 134

ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبحَانَ اللّٰہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو رُوحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ رُوحانی وجسمانی معالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ رُوحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق وہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں رُوحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت ورفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی رُوحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخشؒ سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر رُوحانی فیوض وبرکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس رُوحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد رُوحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی رُوحانی فیوض وبرکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند وجانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض وبرکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب وملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات ومصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات وتعویذات بھی لئے جاسکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائشی کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت وکمزوری معلوم کر کے شرف واوج سیارگان کی الواح، برج وستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط وکتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند سچی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

خاتمہ بھٹو حکومت	آئی جے آئی میں پھوٹ	وزیراعظم بےنظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ	1971ء جیسا دفاع وطن 2001	سانحہ بےنظیر بھٹو 2007	شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009
شہادت ضیاء الحق	امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست	وزیراعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999	نئے طرز جمہوری کی ابتداء 2001	چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007	ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009
ایران عراق جنگ بندی	سیاسی تبدیلیاں 1993	اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی	ظفر اللہ جمالی کا وزیراعظم بننا اور خاتمہ حکومت	چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007	2010 انقلابی سال
زوال جونیجو حکومت	عارضی حکومت کا قیام 1993	امریکی فوجی کارروائیاں 2001	چوہدری پرویز الٰہی کا وزیراعلیٰ بننا 2002	خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008	گلوبل، سیاسی وموسمی تبدیلیاں 2011
قتل راجیو گاندھی	نواز حکومت کی قانونی بحالی	تیسری عالمگیر جنگ کا آغاز 2001	صدر پرویز مشرف کی وردی 2003	الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد	پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011
سانحہ اوجڑی کیمپ	متحدہ اپوزیشن اتحاد 1996	چین پر امریکی جاسوسی حملہ 2001	چوہدری شجاعت کا نمبرون بننا 2004	افواج کا وقار بلند 2009	کراچی میں نیم فوجی تقل وحمل 2011
خاتمہ بےنظیر حکومت	بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996	اچانک عسکری صدارتی تبدیلی 2001	حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005	عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009	سیاسی پارٹیوں کے تضادات میں اور نوٹس 2011